12

شاہِ خوباں

باذوق لوگوں کیلئے خوبصورت نعتیہ شاعری

تحقیق و ترتیب

محمد عارف جاوید نقشبندی

باہتمام

القادر فلنگ اسٹیشن کامونکی

ناشر: التاج لائبریری متصل جامع مسجد سرکارِ مدینہ B-1 واپڈا ٹاؤن گوجرانوالہ

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برادرِ محترم
مسٹر شہزاد شفیق
کے ذوقِ مطالعہ کی خاطر
فاروق
25/08/08

ذکرِ حسنِ شاہِ خوباں کیجئے
دل کی دنیا میں اجالا کیجئے

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

84045

نام کتاب	....	شاہِ خوباں
تحقیق وترتیب	....	محمد عارف جاوید نقشبندی
پروف ریڈنگ	....	صاحبزادہ محمد نجم الامین فاروقی
معاون	....	حافظ مجاہد عمران مغل
ناشر	....	التاج لائبریری واپڈا ٹاؤن گوجرانوالہ
بااہتمام	....	القادر فلنگ اسٹیشن کاموں کی
پرنٹنگ	....	زیڈ کے پرنٹرز گوجرانوالہ
کمپوزنگ	....	محمد قمر رضا عطاری
اشاعتِ اوّل	....	ستمبر 2007ء
قیمت	....	160

ملنے کا پتہ

التاج لائبریری، متصل جامع مسجد سرکارِ مدینہ B-1 واپڈا ٹاؤن گوجرانوالہ

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	نعت	شاعر	صفحہ نمبر
1	انتساب		13
2	ابرِ کرم شاہِ خوباں	صاحبزادہ پیر فیض الامین فاروقی	14
3	عرض مرتب	مرتب	15
4	میں شکر گزار ہوں!	= =	17
5	مقدمہ	= =	19
6	نعت.....لغوی واصطلاحی معنی	= =	21
7	آدابِ نعت گوئی	= =	22
8	آدابِ نعت خوانی	= =	25
9	نعت کے ابتدائی نمونے	= =	29
10	حمدِ رب جلیل		49
11	اَلْحَمْدُ لِرَبِّ هُوَ شَافٍ لِسَقِيْمِ		51
12	اے ربِّ اِرتقائے شب وروز وماہ وسال	ابو مدثر	52
13	بے نواؤں کی نوا سنتا ہے	حنیف نازش، حاجی محمد	53
14	پشیماں ہے ازل سے اس لئے لوحِ گماں	ریاض حسین چوہدری	54
15	تو ہے قیّوم وقادر قدیرا ے خدا	فیض الامین فاروقی، صاحبزادہ محمد	56
16	مَیں اُس کے نام سے کرتا ہوں ابتدائے	محسن نقوی	58
17	نعت رسول مقبول		59
18	عربی نعتیں		61
19	يَا عَيْنُ فَابْكِي وَلَا تَسْأَمِي	ابو بکر صدیق ؓ، حضرت	61
20	وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي	حسان بن ثابت ؓ، حضرت	62
21	اِنْ نِلْتَ يَا رُوْحَ الصَّبَا يَوْمًا اِلَى	زین العابدین ؓ، حضرت امام	62
22	مَاذَا عَلَى مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ اَحْمَدَ	فاطمۃ الزہرا ؓ، حضرت	63
23	فارسی نعتیں		64
24	حق جلوہ گر ز طرزِ بیانِ محمد است	اسد اللہ خاں غالب، مرزا	64
25	نمی دانم چہ منزل بود شب جائے کہ من بودم	امیر خسرو، حضرت	65

Marfat.com

نمبر شمار	نعت	شاعر	صفحہ نمبر
26	زباں تابو دردھاں جائے گیر	سعدی شیرزای، حضرت شیخ	66
27	نسیما! جانبِ بطحا گزر کن	عبدالرحمن جامی، مولانا	66
28	آں جملہ رسل ہادیٔ برحق کہ گذشتند	قمرالدین سیالوی، خواجہ	67
29	اردو نعتیں		69
30	تو اوجِ رسالت ہے شہِ خیرامم ﷺ ہے	آفتاب احمد نقوی	69
31	یہ عرض آپ ﷺ سے ہے اور بڑے ادب	احسان کاکوروی	70
32	تری نظر خارزار شب میں گلاب تحریر کر چکی	اجمل نیازی، ڈاکٹر	71
33	ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیے ہیں	احمد رضا خاں، اعلیٰ حضرت	72
34	پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں	= =	73
35	چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے	= =	75
36	زمین وزماں تمہارے لئے مکین ومکاں	= =	76
37	سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی ﷺ	= =	78
38	صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا	= =	81
39	لَمْ یَاتِ نَظِیْرُکَ فِیْ نَظَرٍ مثلِ تو	= =	83
40	واہ کیا جود وکرم ہے شہِ بطحا تیرا	= =	85
41	وہ کمالِ حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں	= =	86
42	کچھ اور ہی ہیں رونقیں فضائے کائنات پر	احمد شجاع ساحر، حکیم	88
43	دُنیا ہے ایک دشت تو گلزار آپ ہیں	احمد ندیم قاسمی	89
44	کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا	= =	90
45	خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفیٰ ﷺ نہ کرے	ادیب رائے پوری	92
46	کوئی گفتگو ہو لب پر ترا نام آ گیا ہے	= =	93
47	مجھے یاد آ رہا ہے درِ مصطفیٰ ﷺ پہ جانا	= =	94
48	رنگ بدلتی مست رُتوں کا لمحہ تیرے نام	اعجاز رانا، پروفیسر	95
49	ایسا کوئی محبوب ﷺ نہ ہوگا نہ کہیں ہے	اعظم چشتی، محمد	97
50	خود کو دیکھا تو ترا جود وکرم یاد آیا	= =	98
51	مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے	= =	99
52	تخلیقِ کائنات محمد ﷺ کے نام پر	افضال شاہد	100

Marfat.com

نمبر شمار	نعت	شاعر	صفحہ نمبر
53	لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب	اقبال، علامہ محمد	101
54	کیا خبر کیا سزا مجھ کو ملتی، میرے آقا نے	اقبال عظیم	102
55	مدینے کا سفر ہے اور میں نمدیدہ نمدیدہ	= =	103
56	میں تو خود ان کے در کا گدا ہوں اپنے آقا	= =	104
57	جو خیال آیا تو خواب میں وہ جمال اپنا دکھا	اکبر وارثی	105
58	دو عالم ہیں نُورٌ علیٰ نور کیوں، کیسی رونق فزا	= =	106
59	بلالو پھر مجھے اے شاہِ بحر و برﷺ مدینے	الیاس عطار قادری، امیر اہلسنت محمد	107
60	مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے	= =	109
61	میرے احساس کے دریا میں روانی تجھ سے	امجد اسلام امجد	111
62	مستوں کی ہشیاری دیکھو، مستی سے کیا کام	انور فرخ آبادی	112
63	فقط حصولِ سعادت کا اک بہانہ ہوا	انور مسعود	113
64	ہے ثبت تری ﷺ ذات سے تاریخِ بشر	= =	114
65	روشن ہیں دو جہان میں بدر الدجیٰ کے	اوصاف شیخ	115
66	میں ترے عہد میں ہوتا تو یہ صورت ہوتی	ایوب ندیم	117
67	چاندنی شرماتی ہے آقا ﷺ کا دامن دیکھ	بدر القادری	119
68	دیکھنے قریۂ دلدار چلا جاؤں گا	بدر حسین محشر زیدی	121
69	جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے	بشیر احمد	122
70	سرمایۂ جاں ہیں شہِ ابرار ﷺ کی باتیں	بشیر منذر	123
71	جب تصور میں حسنِ حبیب خدا ﷺ، بے	بیدل جلبپوری	124
72	بے خود کیے دیتے ہیں انداز حجابانہ	بیدم وارثی	125
73	میرا دل اور میری جان مدینے والے	= =	126
74	ہر نظر کانپ اُٹھے گی محشر کے دن، خوف	بیکل بلرامپوری	127
75	سرکارِ دو عالم کے رُخ پر انوار کا عالم کیا ہوگا	= =	128
76	بھولا نہیں دل پہلی ملاقات کی خوشبو	تفاخر محمود گوندل	129
77	میری جانب بھی ہو اک نگاہِ کرم اے شفیع	جمیل نقوی	130
78	قرآنِ پاک کے بعد سب سے ہے افصح ترا	حافظ لدھیانوی	132
79	حقیقت میں وہ لُطفِ زندگی پایا نہیں	حامد لکھنوی	133

Marfat.com

نمبر شمار	نعت	شاعر	صفحہ نمبر
80	دل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو	حسن رضا خاں، مولانا	134
81	بادِ رحمت سنک سنک جائے	حفیظ تائب	135
82	بارگاہِ پاک میں پہنچے ثنا کرتے ہوئے	= =	137
83	خوشبو ہے دو عالم میں تری اے گلِ چیدہ	= =	138
84	دے تبسم کی خیرات ماحول کو، ہم کو درکار	= =	140
85	کوئی اُن ﷺ کے بعد نبی ہوا؟ نہیں!	حنیف الاسدی	141
86	نعت کہتا ہوں تو طیبہ کی ہوا آتی ہے	حنیف نازش، حاجی محمد	142
87	نظر میں کعبہ بسا ہوا ہے مدینہ دل کی کتاب	حیرت الہ آبادی	143
88	چلو دیارِ نبی ﷺ کی جانب درود لب پر سجا	خالد محمود خالد	144
89	کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی	خالد محمود	146
90	منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے، کتنی ملی خیرات نہ	= =	147
91	ہاتھوں میں آ گئے ہیں مرے مصطفیٰ ﷺ	خالد ندیم، پروفیسر	148
92	اللہ کا گھر خُلد کا نقشہ نہیں دیکھا	راز مراد آبادی	149
93	یادِ مصطفیٰ ﷺ ایسی بس گئی ہے سینے میں	= =	150
94	چھٹ گئیں ظلمتیں نور اُجالا ہوا، بزم کون و	رضا ثاقب مصطفائی، پیرزادہ محمد	152
95	مشکلیں کافور ہوں غم سے رہا ہو جائیے	= =	153
96	حریصٌ علینا، عزیز و پیمبر، سراجاً منیرا،	ریاض حسین چوہدری	154
97	خیالات کی وادیٔ دلکشا میں مہکتے ہوئے بام	= =	155
98	دیوانہ مصطفےٰ ﷺ کا مدینے میں مر گیا	= =	156
99	کِلک جذباتِ وفا کی خوش دلی اچھی لگی	= =	157
100	مصطفےٰ ﷺ کی نگاہ کرم جب ہوئی، مجھ	ریاض حسین سہروردی، علامہ سیّد	160
101	کوئی لمحہ بھی ترے ذکر سے خالی نہ ہوا	زاہد فخری	161
102	بزم کونین سجانے کیلئے آپ ﷺ آئے	ساغر صدیقی	162
103	لبوں پہ جس کے محمد ﷺ کا نام رہتا ہے	= =	163
104	فضلِ ربُّ العلیٰ اور کیا چاہیے	سکندر لکھنوی	164
105	میرے دل میں ہے یادِ محمد ﷺ میرے	= =	165
106	محمد مصطفےٰ ﷺ نے مجھ کو دیوانہ بنایا ہے	سمن سرحدی، رام چند	166

Marfat.com

نمبر شمار	نعت	شاعر	صفحہ نمبر
107	بڑی اُمید ہے سرکار قدموں میں بلائیں	شریف الدین نیّر	167
108	وہ فلسفی زمانے کو حیران کر گئے	شفیق احمد	168
109	نہ کلیمؑ کا تصور نہ خیال طور سینا	شکیل بدایوانی	169
110	پوچھتے ہیں مجھے تجھ کو کیا چاہیے	صابر حسین، خواجہ محمد	170
111	وہ لہجہ وہ خلوص وہ انداز وہ خطاب	صابر وسیم	171
112	تو شاہِ خوباں تو جانِ جاناں ہے چہرہ اُم	صائم چشتی، علامہ	172
113	خون جلتا رہا، دل مچلتا رہا، جاں تڑپتی رہی،	= =	174
114	یا محمد محمد ﷺ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی	= =	175
115	سب رونقِ حیات ہے ذاتِ حضور سے	صبا اکبر آبادی	176
116	حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے	صبیح رحمانی، سیّد	177
117	لب پر نعتِ پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج	= =	178
118	ذِکر احسانِ خدائے متعال اچھا ہے	طارق سلطان پوری	179
119	دیکھی نہیں کسی نے اگر شانِ مصطفیٰ ﷺ	ظفر علی خاں، مولانا	180
120	وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک	= =	181
121	عابد ہے ایک وصف یہی مجھ میں کام کا	عابد نظامی، خواجہ	182
122	آقا ﷺ تری محفل کا ہے رنگ جدا گانہ	عبدالستار نیازی	183
123	دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں یہ کیف	= =	184
124	رُخ پہ رحمت کا جھومر سجائے کملی والے کی	= =	185
125	قریبِ مصطفیٰ ﷺ ہے کوئی کوئی	= =	186
126	محبوب ﷺ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں	= =	187
127	مدینے بلا لو مدینے کے والی، یہ پیغام لے	= =	188
128	تمہی فرش سے عرش پر جانے والے	عبید رضا قادری، محمد	190
129	وہ حسن و جمال مبین ترا، سبحان اللہ، سبحان	عرفان احمد	191
130	ہے مرا چارہ گر مدینے میں	عطاء الحق قاسمی	192
131	مجھے اور کچھ نہیں چاہیے مرے دل میں عشق	عنایت اللہ رشیدی	193
132	کسی غمگسار کی محنتوں کا یہ خوب میں نے	عنایت علی خاں، پروفیسر	194
133	رخشندہ ترے حُسن سے رخسارِ یقیں ہے	غلام مصطفیٰ تبسم، صوفی	196

Marfat.com

نمبر شمار	نعت	شاعر	صفحہ نمبر
134	شاہِ بطحاﷺ کا جس پر کرم ہو گیا	فیض الامین فاروقی، صاحبزادہ	197
135	ازل کے دل کا قرار تو ہے ابد کے رُخ کا	فیض الحسن شاہ، صاحبزادہ	198
136	جب بھی لکھنے لگی ہوں میں نعت نبی،	قمر آراء چوہدری	200
137	منور صبح ہو گی روضہ خیر الوریٰ ہو گا	قمر اعظمی	200
138	مری زندگی مری آبرو، یہ عطائے یادِ رسول	قمر انجم	202
139	قلم ہاتھوں میں لینا بعد میں پہلے دعا کرنا	قمر زیدی، سیّد	203
140	وہ ابرِ فیضِ نعیم بھی ہے، نسیمِ رحمت شمیم بھی	قیس جالندھری، امر چند	204
141	لب پہ صلِ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں	کمال الدین، سیّد	206
142	چند کھجوریں، جو کی روٹی، ایک پیالہ پانی کا	گلزار بخاری	208
143	رسولِ مجتبیٰ کہیے محمدِ مصطفےٰﷺ کہیے	ماہر القادری	209
144	الہام کی رم جھم کہیں بخشش کی گھٹا ہے	محسن نقوی	210
145	پہلے مہ و خورشید کو تسخیر کروں میں	= =	214
146	مجھ کو بھی چاہیے اک نظر آپﷺ کی	= =	215
147	پیکر دلربا بن کے آیا، روحِ ارض و سما بن	محمد علی ظہوری	216
148	تری جالیوں کے نیچے تری رحمتوں کے	= =	217
149	جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے	= =	218
150	چار سو رحمتوں کے اُجالے ہوئے بزم	= =	219
151	دردو آلام کے مارے ہوئے کیا دیتے ہیں	= =	220
152	رحمت دو جہاں، حامیٔ بیکساں، شاہِ کون و	= =	221
153	صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی مراسّن	= =	222
154	فلک کے نظارو! زمیں کی بہارو! سب	= =	223
155	کہیں نہ دیکھا زمانے بھر میں جو کچھ مدینے	= =	224
156	مقدر کو مرے بخشی گئی رحمت کی تابانی	= =	225
157	یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر، سرورِ انبیاء	= =	226
158	میلادِ نبیﷺ کی ہر محفل عنوانِ عبادت	محمود احمد	227
159	تجلی محتشم سے پہلے، میں کچھ نہیں تھا،	حافظ مستقیم	228
160	جب مہِ طیبہ کی سینے میں جھلک پاتا ہے دل	= =	230

Marfat.com

نمبر شمار	نعت	شاعر	صفحہ نمبر
161	توشمعِ رسالت ہے عالم ترا پروانہ	مصطفیٰ رضا خاں نوری	231
162	قدموں سے پھوٹتی ہے چمک ماہتاب کی	مظفر وارثی	232
163	مفلسِ زندگی اب نہ سمجھے کوئی مجھ کو عشقِ نبی	= =	233
164	مرے معبود کو پیارے مرے سرکار ﷺ	مقصود تبسم	234
165	ہم سوئے حشر چلیں گے شہِ ابرار ﷺ کے	مظہر الدین، حافظ	236
166	جب لیا نام نبی میں نے دعا سے پہلے	= =	238
167	معراج کی رتیہ دھوم یہ تھی اک راج دلارا	ممتاز حسین	239
168	آپ ﷺ دنیا میں جلوہ فرما ہوئے زندگی	نادر جاجوی	240
169	عشقِ محبوب میں جو جاں سے گزر جاتے	ناصر حسین شاہ، سیّد	241
170	وہ بلائیں اگر یہ بھی کچھ کم نہیں، ان کا	= =	243
171	ہمیں وہ اپنا کہتے ہیں محبت ہو تو ایسی ہو	= =	244
172	جب حسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو	نجم احمد	245
173	رسولِ اکرم، حبیبِ حق ﷺ نے تمام باطل	= =	246
174	کوئی ہے ثانی نہ ہمسر ہی کہیں ہے واللہ	نجم الامین سدوس فاروقی، صاحبزادہ محمد	247
175	ہر حرف پیارا ہے اس نام محمد ﷺ کا	= =	249
176	اب تنگیٔ داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ	نصیر الدین نصیر گولڑوی، صاحبزادہ سیّد	250
177	چاند تارے ہی کیا دیکھتے رہ گئے	= =	251
178	تو رسول ﷺ حق، تو قبولِ حق، ترا تذکرہ	نعیم صدیقی	252
179	اے رسولِ امیں، خاتم المرسلیں ﷺ! تجھ سا	نفیس الحسینی، سیّد	253
180	یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ مرے گھر	نور الحسن	255
181	جب میں نے ذکرِ احمدِ مختار ﷺ کر دیا	وقار احمد	256
182	پشیماں نہ ہوں شرمساروں سے کہہ دو	ہاشمی میاں، سیّد	258
183	عُشاق میں یہ خواہش یونہی نہ پلی ہوگی	یعقوب انجم	259
184	جس طرح ملتے ہیں لب نام محمد ﷺ کے	یعقوب پرواز	260
185	زہے مقدّر حضورِ حق سے سلام آیا پیام آیا	یوسف قدیری	261
186	پنجابی نعتیں		262
187	اوہ حبیبِ خدا ﷺ سرورِ انبیا ﷺ جس دا	اعظم چشتی	262

Marfat.com

نمبر شمار	نعت	شاعر	صفحہ نمبر
188	کوئی تیں جیہا نظریں آوے تے ویکھاں	اعظم چشتی	263
189	کی سی جے درد بن کے آ جاندوں	= =	264
190	جدوقت نزع آوے طیبہ دی زمیں	حافظ محمد حسین حافظ	265
191	در تے کھڑا غلام بڑی دیر ہوگئی	= =	266
192	آ کھیں سوہنے نوں وائے نی جے تیرا گزر	عبدالستار نیازی	267
193	اُچا سچا سوچ دا معیار ہونا چاہی دا	= =	268
194	نئیں کوئی اوقات او گنہار دی	= =	270
195	دل یار دا نذرانہ لے یار دے کول آئے	محمد علی ظہوری	272
196	فلک خوبصورت سجایا نہ ہندا	= =	272
197	کیڈا سوہنا نام محمد ﷺ دا اس ناں دیاں	= =	273
198	مکے چار چوفیرے پکار پے گئی والی دو جہان	= =	274
199	اَج سِک متراں دی ودھیری اے، کیوں	مہر علی شاہ، پیر سیّد	275
200	حسن والے حسیناں دے سردار دے آ کے	ناصر حسین چشتی، سیّد	277
201	رحمت دی تصویر مدینہ	= =	278
202	ایہہ دھرتی نہ ہندی نہ آسمان ہندا جے پیدا	یوسف نگینہ، حاجی محمد	279
203	درود و سلام		281
204	خیر البشر پر لاکھوں سلام	ادیب رائے پوری	283
205	مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	احمد رضا خاں، اعلیٰ حضرت	284
206	سلام اس ذاتِ اقدس پر سلام اُس فخرِ	جگن ناتھ آزاد	286
207	اے شہنشاہِ مدینہ الصلوٰۃ والسلام	جمیل الرحمٰن قادری، صوفی	287
208	سلام اے آمنہؓ کے لال، اے محبوبِ سبحانی	حفیظ جالندھری	288
209	اے صبا! مصطفیٰ سے جا کہنا غم کے مارے	سہیل احمد صدیقی	289
210	سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی	ماہر القادری	291
211	دعا		293
212	یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو	احمد رضا خاں، اعلیٰ حضرت	295
213	یا خدا جسم میں جب تک کہ مرے جان	امیر مینائی	297
214	اے چارہ گرِ شوق کوئی ایسی دوا دے	طاہر القادری	298
215	یا رب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے	عشرت گودھروی	300

Marfat.com

انتساب

امی اور ابا جی

کے نام

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے بڑی محبت و پیار سے مجھے پالا جب میں بچہ تھا

Marfat.com

"ابرِ کرم شاہِ خوباں"

۱۴۲۸ھ

ازقلم: شاعرِ اہلسنت صاحبزادہ پیر فیض الامین فاروقی مونیاں شریف گجرات

عارفِ جاوید مردِ ذی مقام — پیکرِ عرفان و دانش خوش کلام
دل میں اس کے موجزن عشقِ رسول — ہے میسر اس کو عزّ و احتشام
اہلِ سنت کا مددگار و معیں — بہرِ باطل ایک تیغِ بے نیام
پیشوا اس کو ملے سید سخی — افتخارِ اہلِ حق ذی احترام
کی مرتب خوب اس نے یہ کتاب — اس سے ہوگا بہرہ ور ہر خاص و عام
سرور کونین محبوبِ خدا ﷺ — سر گروہِ انبیاء خیر الانام
تیرۂ و تاریک دنیا کے لئے — لے کے آئے وہ اجالوں کا پیام
ان کے دم سے ہے وجودِ کائنات — ہے بقائے زندگی ان کا نظام
ان کی عظمت کا بیاں ممکن نہیں — عرش پر بھی وہ ہوئے محوِ خرام
جس کو نسبت ان سے حاصل ہوگئی — بھیجتا ہے اس کو خالق بھی سلام
ان کی نعتوں کا یہ ارفع انتخاب — لفظ ہے اس کا ہرِ اک ماہِ تمام
ہے یہ کاوش توشۂ روزِ جزا — مغفرت کے واسطے آئے گی کام

اس کا لکھ سالِ رسا فیض الامیںؔ
"شاہِ خوباں صاحبِ فیضِ دوام"

۲۰۰7ء

Marfat.com

عرضِ مرتب

سرکارِ دو عالم ﷺ کی ذاتِ اقدس سے اظہارِ محبت وعقیدت حاصلِ ایمان ہے۔ صحابہ کرامؓ اور صالحینِ امتؒ اسی جذبۂ محبت سے سرشار تھے اور یہی چیز اُن کیلئے مایۂ صد افتخار رہی۔ عمل بالقرآن، اتباعِ سنتِ رسول، صلوٰۃ وسلام اور نعت ومنقبت اظہارِ محبت کے مختلف انداز ہیں اور عاشقانِ رسول ﷺ اسی متاعِ عزیز کے سہارے کائناتِ ارضی پر چھائے رہے ہیں۔

ہر کہ عشقِ مصطفی سامانِ اُوست
بحر و بر در گوشۂ دامانِ اُوست

محبت رسول ہی وہ جذبہ ہے جس کی بدولت شرقی وغربی، عجمی وعربی، رومی وشامی اور شاہ وگدا مدحت سرائے رسول ﷺ ہوئے، جہاں تک حضور ﷺ کی مدح وتوصیف کا حق ادا کرنے کا تعلق ہے اس سلسلہ میں کوشش تو کی جاسکتی ہے مگر نعتِ مصطفیٰ ﷺ کا حق ادا کرنا ممکن نہیں، اسی لئے ہر نعت گو کو بالآخر یہی کہنا پڑتا ہے بقول شاعر......!

نغمہ کجا و من کجا سازِ سخن بہانہ ایست
سوئے قطار می کشم ناقۂ بے زمام را

اُردو میں اسے یوں بھی کہا جاسکتا ہے!

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے
تیرے اوصاف کا اک باب بھی پورا نہ ہوا

زیر نظر مجموعہ بھی اسی سلسلۂ محبت کی ایک کڑی ہے جسے میں نے الحاج عبدالقادر صاحب (القادر فلنگ اسٹیشن کامونکی والے) کے حکم پر ترتیب دیا۔ کتاب کی ترتیب میں درج ذیل چیزوں کا خیال رکھا گیا۔

☆......نعتوں کا انتخاب کرتے وقت قدیم وجدید اور ممتاز وغیر معروف شعراء کے چکر میں پڑے بغیر کلام کو پڑھنا شروع کردیا اور جس کلام نے میرے دل کے تاروں کو جنبش دی اُسے شاملِ اشاعت کرلیا۔

☆......مجموعہ میں زیادہ اہمیت اردو نعتوں کو دی گئی ہے، عربی وفارسی نعتیں تبرکاً جبکہ مادری زبان

Marfat.com

ہونے کے ناطے پنجابی نعتوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

☆...... دیگر نعتیہ مجموعوں کے برعکس ابتداء میں حمدِ ربِ جلیل اور آخر میں درود وسلام کے عنوان سے چند خوبصورت کلام شاملِ اشاعت کیے ہیں۔

☆...... شاعری کو جذبات کے اظہار کا بہترین ذریعہ کہا جاتا ہے اور اللہ رب العزت سے دعا تو ہوتی ہی اپنے احساسات، تمناؤں اور آرزوں کا اظہار ہے، لہٰذا اختتام میں چند دعائیہ کلام شامل کئے گئے ہیں۔

☆...... مقدمہ میں آدابِ نعت گوئی و نعت خوانی کے ساتھ ساتھ نعت کی ابتداء اور عربی و فارسی نعتیہ شاعری کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے۔

☆...... کتاب میں ترتیب منفرد اہمیت کی حامل ہوتی ہے، ترتیب کے وقت نعت گو شعراء کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب وار لکھے گئے اور شاعر کی تمام نعتوں کو اُس کے نام کے ساتھ حروف تہجی کی ترتیب سے لکھ دیا۔

☆...... کتاب کو ہر قسم کی اغلاط سے پاک رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ انتہائی کوشش کے باوجود غلطی رہ جانا ممکن ہے۔ اگر آپ اس میں کمپوزنگ کی یا دیگر غلطی پائیں تو مہربانی فرما کر ضرور مطلع کریں۔

جہاں تک میری اس کاوش کا تعلق ہے میں جانتا ہوں کہ اِسے وہ لوگ بھی پڑھیں گے جن کا مقصد تنقید برائے تنقید ہوگا جبکہ ایسے احباب بھی ہوں گے جو اگر تنقید کریں گے بھی تو وہ تنقید برائے اصلاح ہوگی، اوّل الذکر کیلئے دعا کرتے ہوئے آخر الذکر لوگوں کی رائے کا منتظر رہوں گا۔

آپ کا مخلص

محمد عارف جاوید نقشبندی

جامع مسجد سرکار مدینہ B-1 واپڈا ٹاؤن گوجرانوالہ

۵ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ 19-08-2007

Marfat.com

میں شکر گزار ہوں!

☆...... اپنے مرشدِ کامل، واقفِ رازِ معرفت، قبلہ پیر سیّد سخی محمد شاہ کاظمی مشہدی دامت برکاتہم العالیہ کا جن کی پُرخلوص دعاؤں کی ٹھنڈک میں ہر لحہ محسوس کرتا ہوں۔

☆...... اپنے اُستادِ محترم فارابیٔ دوراں، شیخ الحدیث، علامہ مفتی محمد نصرت اللہ مجددی دامت برکاتہم العالیہ کا جن کی ذاتِ بابرکات، تشنگانِ علوم و معارف کیلئے چشمۂ فیض ہے۔

☆...... اپنے استادِ گرامی، شاعرِ دربارِ رسالت پیرزادہ محمد رضا ثاقب مصطفائی دامت برکاتہم العالیہ کا جن کے شہد برساتے من موہنے لہجے نے مجھے کسی حد تک نعت کو سمجھنے کا شعور عطا کیا۔

☆...... صاحبزادہ فیض الامین فاروقی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا جنہوں نے کتاب کیلئے منظوم محبت نامہ قطعۂ تاریخ کے ساتھ عطا فرمایا۔

☆...... سراپا شفقت و محبت، استاذی المکرّم علامہ ڈاکٹر شہباز احمد عثمانی دامت برکاتہم العالیہ کا جنہوں نے تقریظ میں اپنی بے پناہ محبت کا اظہار فرمایا۔

☆...... المدینہ اسلامک یونیورسٹی کے صدر، پیکرِ اخلاص الحاج تاج دین صاحب کا جو دین کے ہر کام میں میرے ساتھ بے حد محبت و شفقت کا اظہار فرماتے ہیں۔

☆...... محترم اور مکرم جناب الحاج عبدالقادر صاحب کا جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت کے جملہ اخراجات برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ مجھے کسی بھی دینی معاملے میں کبھی تنہا نہیں چھوڑا۔

☆...... اپنے پیارے دوستوں علامہ شعبان القادری، علامہ محبوب الٰہی سیفی اور علامہ خالد عثمان القادری کا جن کی حوصلہ افزائی اور بہترین مشورے اس کتاب کی اشاعت میں مدد و معاون ثابت ہوئے۔

☆...... المدینہ اسلامک یونیورسٹی میں اپنے کولیگز صاحبزادہ سیّد طاہر حسین شاہ بخاری، علامہ عبدالرؤف مجددی، علامہ نوید انور مجددی، قاری احسان اللہ جلالی اور اپنے عزیز دوست علامہ پیر محمد اشرف شیرازی کا جو اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھتے ہیں۔

☆...... اپنے عزیز اور مخلص دوستوں حافظ محمد کامران، چوہدری شبیر احمد گجر، حافظ شاہد رضا، نفیس احمد جن اور

Marfat.com

رانا رضوان احمد صاحب کا جن کی بے لوث محبت میرا اثاثہ اور جن کی رفاقت میرا سرمایۂ حیات ہے۔

☆...... پیکر اخلاص قاری مدثر سعید، حافظ افضال احمد قادری اور حافظ سلطان احمد کا جن کی سنگت میرے لئے نعمتِ بے بہا اور صحرا میں ٹھنڈے اور میٹھے پانی کے چشمے کی طرح ہے۔

☆...... عزیزم محمد افضل بھٹی، رضوان حیدر نت اور عمران حیدر نت صاحب کا جن کی محبت مجھے دینی کام کرنے کا جذبہ فراہم کرتی ہے۔

☆...... الحاج تاجدین صاحب کے صاحبزادے اور اپنے پیارے دوست حافظ محمد عظیم تاج کا جن کی پُر خلوص رفاقت کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔

☆...... اپنے کرم فرما جناب چوہدری آصف مقصود، حاجی میاں محمد سرور علوی، حاجی میاں مقبول احمد، چوہدری محمد عامر مہر اور چوہدری ارشاد اللہ خاں گورائیہ کا جن کا اخلاص مجھے رزمگاہِ حیات میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتا ہے۔

☆...... جامع مسجد سرکار مدینہ میں اپنے ساتھیوں قاری محمد اشرف رضا قادری، قاری آصف شہزادؔ قادری اور حافظ ریاض احمد صاحب کا جو گاہے بگاہے اپنے مشوروں سے نوازتے رہے۔

☆...... اپنے پبلشر قاضی کاشف ندیم صاحب کا جنہوں نے بڑی محبت کے ساتھ ذاتی نگرانی میں کتاب کی پبلشنگ کے جملہ مراحل مکمل کرائے۔

☆...... کتاب کے کمپوزر محمد قمر رضا عطاری صاحب کا جنہوں نے کتاب کو خوبصورت سے خوبصورت تر بنانے کے سلسلہ میری ہر تنقید کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔

☆...... مکرمی و محترمی نوید احمد، فہیم جاوید اور صہیب خالد کھوکھر کا جو میرے کام کو سراہ کر مجھے حوصلے کی دولت عطا کرتے ہیں۔

☆...... خصوصاً صاحبزادہ محمد نجم الامین فاروقی کا جنہوں نے کتاب کی پروف ریڈنگ کرنے کے ساتھ ساتھ اسے خوب سے خوب تر بنانے کیلئے اپنے قیمتی مشوروں اور مفید تجاویز سے نوازا۔

☆☆☆...... اُن تمام لوگوں کا جن کی محبت میرے شاملِ حال رہی ......☆☆

Marfat.com

مُقدّمہ

نبی اکرم ﷺ کی ذاتِ بابرکات سے محبت اور وابستگی ہر عہد کے مسلمانوں کے لئے پیمانہ ایمان حاصلِ دین اور حق وصداقت کا معیار رہی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ ﷺ سے ربط، نسبت اور تعلق جتنا پختہ اور راسخ ہوگا اسی درجہ اللہ تعالیٰ کی معرفت، شریعتِ اسلامیہ سے وفاداری، عقیدۂ توحید میں پختگی اور ایمان میں ثابت قدمی نصیب ہوگی، اسی لئے حضورِ اکرم ﷺ سے عشق کو مذہباً وجوب کا درجہ دیا گیا ہے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کی محبت کو بھی ایمان قرار دیا گیا ہے، ارشاد ہوتا ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ☆ (التوبہ، ۹:۲۴)

(اے حبیب) آپ فرمایئے اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار اندیشہ کرتے ہو جس کے مندے کا، اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو (اگر) زیادہ پیارے ہیں تمھیں اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے، تو انتظار کرو یہاں تک کہ لے آئے اللہ تعالیٰ اپنا حکم، اور اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا اس قوم کو جو نافرمان ہے۔

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے!

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ (الاحزاب، ۶:۳۳)

نبی مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے قریب ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا!

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (بخاری)

”تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ میرے ساتھ اپنے والدین، اولاد اور کائنات کی ہر چیز سے بڑھ کر محبت نہ کرتا ہو“۔

Marfat.com

ایک اور مقام پر فرمایا!

اَدِّبُوا اَوْلَادَکُمْ عَلٰی ثَلَاثِ خِصَالٍ، حُبِّ نَبِیِّکُمْ وَحُبِّ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَقِرْءَ اۃِ الْقُرْآنِ

(بخاری)

''اپنی اولاد کو تین خصلتیں (باتیں) سکھاؤ، اپنے نبی کی محبت، آپ ﷺ کے اہلِ بیت کی محبت اور قرآن کریم کی تلاوت''۔

تاریخِ عالم گواہ ہے کہ کسی امت نے اپنے نبی سے اس طرح ٹوٹ کر محبت نہیں کی جس طرح مسلمانوں نے اپنے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ سے کی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عہد مبارک سے آج تک ملت اسلامیہ کی تاریخ عشقِ رسول اکرم ﷺ کے مظاہروں سے مالا مال ہے مسلمانوں نے ہمیشہ آپ ﷺ کو اپنے مال و جان اور اہل و عیال سے بڑھ کر جانا اور آپ ﷺ کو اپنی محبتوں کا مرکز بنایا۔

غزوۂ بدر کے موقع پر جب نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام سے جنگ کے متعلق رائے دریافت کی تو حضرت مقداد نے عرض کیا!

لَانَقُوْلُ کَمَا قَالَ قَوْمُ مُوْسٰی اِذْھَبْ اَنْتَ وَرَبُّکَ فَقَاتِلَا وَلٰکِنَّا نُقَاتِلُ عَنْ یَّمِیْنِکَ وَعَنْ شِمَالِکَ وَبَیْنَ یَدَیْکَ وَخَلْفِکَ (بخاری)

''ہم قومِ موسیٰ کی طرح نہیں کہیں گے کہ آپ اور آپ کا خدا لڑے، بلکہ ہم آپ کے دائیں بائیں آگے اور پیچھے لڑیں گے''۔

اعلیٰحضرت، عظیم البرکت، مجدّدِ دین وملّت الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی اسی محبت کی طرف اشارہ فرماتے ہیں۔

حسنِ یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں
سر کٹاتے ہیں ترے نام پہ مردانِ عرب

تذکارِ رسول ﷺ کی مجالس، احادیث کی تدوین، کتبِ سیر ومغازی کی ترتیب وتصنیف اور نعتِ رسول پاک ﷺ کی تخلیق دراصل مسلمانوں کے اسی جذبہ عشقِ رسول کی عطا ہے۔

Marfat.com

نعت۔۔۔لغوی واصطلاحی مفہوم

نعت عربی زبان کا لفظ ہے جو عام طور پر وصف کے معنی میں مستعمل ہے، عربی کی مشہور لغت تاج العروس کے مصنف ''النعت'' کے ضمن میں کہتے ہیں ''نعت کے معنی وصف کے ہیں'' خصوصاً جب آپ کسی چیز کے وصف میں مبالغہ سے کام لیتے ہیں تو اس وقت نعت کا لفظ استعمال ہوتا ہے، وصف میں جو کچھ کہا جائے اسے نعت ہی سے تعبیر کیا جاتا ہے، وصف بیان کرنے والے کو ''ناعت'' کہتے ہیں اور اس کی جمع ''نعات'' ہے جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے۔ **انعتھافی من نعاتھا**

''میں نے اس کی تعریف کی میں اس کے ثناءخوانوں میں سے ہوں''

حضور اکرم ﷺ کے اوصاف بیان کرنے کو بھی نعت کہتے ہیں جیسا کہ آپ کی نعت بیان کرنے والا کہتا ہے! **لم ارقبله ولا بعده مثله**

''میں نے آپ ﷺ سے قبل اور آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ جیسا کوئی انسان نہیں دیکھا''

فارسی لغت میں نعت کا معنیٰ مطلق وصف اور ثنائے رسول ﷺ دونوں معنوں میں آتا ہے۔ ''فرہنگِ آموزگار'' میں اس کا مطلب، ستائش، وصف، صفت اور ''منتخب اللغات'' میں صفت ووصف کردن ہے۔ جبکہ غیاث اللغات میں ''تعریف ووصف کردن از منتخب'' کے بعد مصنف نے لکھا ہے کہ ''اگرچہ لفظ نعت بمعنیٰ مطلق وصف است لیکن اکثر استعمال ایں لفظ بمعنیٰ مطلق ستائش وثنائے رسول ﷺ آمدہ است''۔ ''اگر چہ لفظِ نعت کا معنی مطلق تعریف کرنا ہے لیکن اس لفظ کا زیادہ تر استعمال نبی اکرم ﷺ کی تعریف وتوصیف کرنے میں آتا ہے''۔

اردو لغت میں اگر چہ نعت کا لفظ مطلق وصف اور ثنائے رسول ﷺ دونوں معانی میں آیا ہے مگر ''نور اللغات'' کے مرتب نے لکھا ہے ''یہ لفظ بمعنیٰ مطلق وصف ہے لیکن اس کا زیادہ استعمال آنحضرت ﷺ کی ستائش کے لیے مخصوص ہے''۔

نعت کی اصطلاحی تعریف کے متعلق ڈاکٹر یونس حسنی کہتے ہیں کہ ''ایسی تمام نظمیں جن میں آقا ﷺ سے محبت اور عقیدت کا اظہار کیا جائے یا ان کے محاسن بیان کیے جائیں، نعت کی تعریف میں آتی ہیں''۔

(اختر شیرانی اور جدید اردو ادب از ڈاکٹر یونس حسنی: ۲۵۲)

Marfat.com

ممتاز حسن کہتے ہیں ''میرے نزدیک ہر وہ شعر نعت ہے جس کا تاثر ہمیں حضور نبی اکرم ﷺ کی ذاتِ گرامی سے قریب لائے جس میں حضور ﷺ کی مدح ہو یا حضور اکرم ﷺ سے خطاب کیا جائے، صحیح معنوں میں نعت وہ ہے جس میں پیکرِ نبوت کے صوری محاسن سے لگاؤ کے ساتھ ساتھ مقصدِ نبوت سے دل بستگی بھی پائی جائے، جس میں جنابِ رسالت مآب سے صرف رسمی عقیدت کا اظہار نہ ہو بلکہ حضور ﷺ کی شخصیت سے ایک قلبی تعلق موجود ہو، وہ مدح ہو یا خطاب، بالواسطہ ہو یا بلاواسطہ اور وہ شعر نظم ہو یا غزل، قصیدہ ہو یا مثنوی، رباعی ہو یا مثلث، مخمس ہو یا مسدس اس سے نعت کی نوعیت میں کوئی فرق نہیں پڑتا''۔

(خیر البشر کے حضور میں از ممتاز حسن:۱۵)

ڈاکٹر فرحان فتح پوری نعت کے مفہوم کو مزید وسعت دیتے ہوئے کہتے ہیں ''اصولاً آنحضرت ﷺ کی مدح سے متعلق نثر اور نظم کے ہر ٹکڑے کو نعت کہا جائے گا''۔ (اردو کی نعتیہ شاعری از فرحان فتح پوری:۲۱)

آدابِ نعت گوئی

نعت کہنا بظاہر بڑا آسان نظر آتا ہے، لیکن یہ وہ سمندر ہے کہ جس میں غالب جیسا قادر الکلام شاعر جس کے متعلق، ،غالب علیٰ کل غالب، ، کہا جاتا ہے وہ بھی اپنی عاجزی کا اظہار کیے بغیر نہ رہ سکا، وہ کہتا ہے

غالبؔ ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دان محمد است

اس لیے اگر اس کی باریکیوں کو دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس سے کما حقہ عہدہ براہونا آسان نہیں ہے۔ اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت، مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی لکھتے ہیں۔ ''حقیقتاً نعت شریف لکھنا بہت مشکل کام ہے جس کو لوگ آسان سمجھتے ہیں، اس میں تلوار کی دھار پر چلنا پڑتا ہے۔ اگر (شاعر) بڑھتا ہے تو الوہیت میں پہنچ جاتا ہے اور کمی کرتا ہے تو تنقیص ہوتی ہے۔ البتہ حمد آسان ہے کہ اس میں راستہ صاف ہے جتنا چاہے بڑھ سکتا ہے، غرض حمد میں ایک جانب اصلاً کوئی حد نہیں اور نعت شریف میں دونوں جانب سخت حد بندی ہے''۔ (الملفوظات، امام احمد رضا خاں بریلوی،۲:۴)

84045

Marfat.com

پروفیسر اکرم رضا لکھتے ہیں

حضور پرنور، سید یوم النشور ﷺ کی بارگاہ وہ مقام قدسیہ ہے کہ جس کی عظمتوں کے تصور سے ہی اہل ایمان کی پروازِ تخیل دم توڑنے لگتی ہے۔ کیونکہ یہاں تو ملائک بھی اذنِ باریابی کے منتظر ہیں۔ یہاں زمانے بھر کے سلاطین نفس گم کردہ اور لرزیدہ بدن حاضر ہونے اور اپنی پلکوں سے درِ حضور ﷺ پر جاروب کشی کو عظیم سعادت تصور کرتے ہیں اس لئے نعت کہتے ہوئے شاعر کو آپ ﷺ کے مقام و مرتبہ کی رفعتوں اور ظاہری و باطنی سرفرازی کو ایک لحظہ کیلئے بھی نگاہوں سے اوجھل نہیں ہونے دینا چاہیے۔ ایسے تمام مضامین، تراکیب، استعارات، تشبیہات اور صنائع و بدائع کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے جو حضور ﷺ کے مقاماتِ قدسیہ کے مقابلے میں فروتر اور ہیچ ہیں۔

(نعت کا قافلہ......اجمالی جائزہ، ماہنامہ السعید ملتان مارچ ۲۰۰۷ء:۱۰۲)

نعت کیلئے بیخودی، مستی اور جوش سے کہیں زیادہ ہوش کی ضرورت ہوتی ہے۔ لاہور کا مجذوب شاعر ساغر صدیقی عالم مستی میں بھی اس صنف سخن کی نزاکتوں سے کس قدر آگاہ تھا غور کیجئے!

''نعت میرے نزدیک تعریف رسالت کا وہ طریقہ ہے جس میں الفاظ زبان سے نہیں پلکوں سے چنے جاتے ہیں۔ منصورؒ و شمسؒ سے مجھ تک یہ نعمت عظمیٰ کیسے پہنچی؟ چشمِ عقیدت کیلئے اس کا جواب سرمدؒ اور شہبازؒ کا نعرۂ مستانہ ہی دے سکتا ہے۔ میں نعت کہتے ہوئے اپنے جسم اور روح کو جہنم کے شعلوں سے ڈرا لیتا ہوں''۔

ڈاکٹر فرحان فتح پوری لکھتے ہیں!

''نعت کا موضوع ہماری زندگی کا ایک نہایت عظیم اور وسیع موضوع ہے اس کی عظمت اور وسعت کی حدیں ایک طرف عبد اور دوسری طرف معبود سے ملتی ہیں، شاعر کے پائے فکر میں ذرا سی لغزش ہوئی اور وہ نعت کی بجائے حمد و منقبت کی سرحدوں میں چلا گیا۔ اس لیے اس موضوع کو ہاتھ لگانا اتنا آسان نہیں جتنا عام طور پر سمجھا جاتا ہے، حقیقی نعت کا راستہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے، عرفیؔ نے اپنے ایک نعتیہ قصیدے میں لکھا ہے۔

عرفیؔ مشتاب ایں رہِ نعت است نہ صحرا است
آہستہ کہ رہ بر دمِ تیغ است قدم را

(اردو کی نعتیہ شاعری، ڈاکٹر فرحان فتح پوری:۱۳)

Marfat.com

ان سب باتوں سے ہٹ کر نعت لکھنے اور پڑھنے والے کے لیے عشقِ رسول ﷺ سب سے بڑی ضرورت ہے۔ایسا عشق جو زبان و بیاں سے گزرتا ہوا دل کی گہرائیوں میں پہنچے اور مدنی تاجدار ﷺ کی سیرت کو اپنانے کی ترغیب دے۔

نظیر لدھیانوی لکھتے ہیں!

''نعت کی دلآویزی، دلکشی اور خوبی کے لیے عشقِ رسول ﷺ اولین شرط ہے۔اگر شاعر کے دل میں عشقِ رسول ﷺ کا جذبہ پوری طرح کارفرما نہیں تو نعت روکھی پھیکی اور رواجی سی ہوگی''۔

(فنِ شعر اور شعراء پر تنقیدیں، اصغر حسین نظیر)

اشفاق احمد نے نعت کو صنفِ سخن کی بجائے تعلق، رابطے اور گذارشِ احوال کا ایک ذریعہ کہا ہے ،جس کو معمولی غلام اور بردے آقائے دوجہاں ﷺ کے دریائے رحمت سے جھولیاں بھرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔کامیاب نعت گوئی کے لیے جس سوز و گداز، تڑپ اور جاذبیت کی ضرورت ہے،اس کا منبع عشقِ نبی ﷺ ہی ہے۔ (ورفعنا لک ذکرک، راجہ رشید محمود: ۱۱۸، ۱۲۳)

معروف مزاح گو شاعر ضمیر جعفری کہتے ہیں!

''جو چیز ایک نعت کو دوسری سے ممتاز کرتی ہے وہ ہے شاعر کے دل کا سوز و گداز (اور) عشقِ رسول میں سرشاری کا مرتبہ۔۔۔۔ذوق و شوق کی کیفیتوں میں ڈوب کر گذرنے کے بعد نعت کی لے میں جب عشق اور الفاظ کی دھڑکنیں ہم آہنگ ہو جاتی ہیں تو شعروں میں سوز و گداز کی ہزاروں کیفیتیں چھلک اٹھتی ہیں''۔

(آہنگِ حجاز، چوہدری فضل حق: ۱۱)

آج کل لکھے جانے والے کئی کلام ادبِ مصطفیٰ ﷺ سے خالی ہوتے ہیں، حضورِ اکرم ﷺ کی محبت نعت گو حضرات سے اس محبت و احترام کا تقاضہ کرتی ہے جو امتِ مسلمہ کو آپ کی ذاتِ ستودہ صفات سے ہے اور جس کی تاکید قرآن اور احادیث میں کئی موقع پر آئی ہے، حکمِ خداوندی ہے۔''لاترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی'' (الحجرات ۴۹: ۲) بارگاہِ رسالت مقامِ ادب ہے جس طرح اس کا احترام ہمارے ایمان کا خاصہ ہے اسی طرح نعتیہ مضامین کے اظہار اور پیشکش میں بھی حضور اکرم ﷺ کا ادب و احترام نہ صرف

Marfat.com

ضروری بلکہ لازمۂ فن ہے، یہاں موضوع یا طرز وادامیں کسی قسم کی بے باکی نہ صرف یہ کہ خطا کاری ہے بلک
ناقابلِ معافی گناہ بھی ہے، بقول عزت بخاری

ادب گاہیست زیرِ آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید وبایزید اینجا

نعت گوشعراء نے اسی ادب واحترام کے باعث اپنے گناہگار ہونٹوں سے آپ کا نامِ مبارک لی
اور خود کو کسی بھی حوالے سے آپ کی ذاتِ اقدس سے نسبت دینے کو بھی خلاف ادب خیال کیا ہے۔

ہزار بار بشویم دہن زمشك وگلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمال بے ادبی است

آدابِ نعت خوانی

یہ امر قابلِ تحسین ہے کہ گذشتہ صدی اور خصوصاً گذشتہ صدی کے آخری عشرہ میں نعت گوشعراء ک
ساتھ ساتھ ثناء خوانانِ مصطفیٰ ﷺ نے خطۂ پاک و ہند میں ربط رسالت کے احیاء اور فروغ عشق مصطفیٰ ﷺ
کیلئے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ بدعقیدگی اور مادیت پرستی کے اس پُر آشوب دور میں انہوں ن
زبان وقلم کے ذریعے ناصرف گستاخی و بے ادبی کے طوفانِ بدتمیزی کو روکا ہے، بلکہ کروڑوں افراد کے دلو
میں عشق ومحبت رسول ﷺ کی شمعیں بھی روشن کی ہیں۔

ماضی قریب میں جہاں محافلِ نعت کا عمل بڑی تیزی سے فروغ پذیر ہوا ہے، وہاں خود احتسابی ک
فقدان اور اربابِ فکر ونظر کی عدم توجہی کی وجہ سے بعض مسائل بھی پیدا ہوئے ہیں جن کی اصلاح کیلئے چ
معروضات پیش خدمت ہیں۔

☆......مدحتِ مصطفیٰ ﷺ کی مسند پر بیٹھنے والے احباب کو سیرت و اخلاق کے لحاظ سے ع
لوگوں سے ممتاز ہونا چاہیے۔ نعت خواں جہاں اپنی مدھ بھری آواز سے مشتاقانِ مصطفیٰ ﷺ کو قرب ووصا
کے احساسات سے آشنا کرتے ہیں وہاں اگر وہ افعال وکردار اور سیرت واخلاق سے آراستہ ہوں گے تو پڑ
جانے والا کلام دلوں سے ہوتا ہوا روح تک اتر جائے گا۔ نعت گو شاعر صائم کرنالی نعت کے تقاضے بیان کر

Marfat.com

ہوئے لکھتے ہیں۔

لگا لوں نفسِ امارہ کو پہلے آتشِ توبہ
یہ جل کر خاک ہو جائے تو پھر میں نعت لکھوں گا
دہن کو میں ہزاروں بار دھو لوں مشک و عنبر سے
زباں جب پاک ہو جائے تو پھر میں نعت لکھوں گا

☆......مقامِ افسوس ہے کہ اکثر ثناء خواں احباب نے نعتِ مصطفیٰ ﷺ کو اپنا پیشہ بنالیا ہے، بڑے دھڑلے سے رقم طلب کی جاتی ہے اور اسٹیج پر احباب کی موجودگی میں ایسے لوگوں کو لڑتے دیکھا گیا ہے۔ثناء خوانِ مصطفیٰ ﷺ اور پیشہ ور نعت خواں کبھی برابر نہیں ہوسکتے۔ مصطفیٰ کریم ﷺ کا ثناء خواں تختِ سکندری کو ٹھکرا کر اور دنیا و مافیہا سے مستغنی ہو کر صبح و شام اپنے آقا ﷺ کے حسن و جمال کے نغمے الاپتا ہے اس کی نظر دنیا والوں کی جیبوں پر نہیں بلکہ آقا ﷺ کی عنبریں زلفوں پر ہوتی ہے الغرض نعت و مدحت کا مقدس فریضہ سرانجام دینے والوں کو مال و دولت سے بے زار اور صرف گنبدِ خضراء کے مکیں کا طلب گار ہونا چاہیے۔

☆......فی زمانہ نعت خواں احباب میں پائی جانے والی ایک خامی غرور و تکبر بھی ہے۔یاد رکھئے! نبی اکرم ﷺ کا نام لیوا اور آپ ﷺ سے محبت کرنے والا کبھی متکبر نہیں ہوسکتا۔کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے۔لَا یَدْ خُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ مِّنْ کِبْرٍ (مسلم) ''جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔اشتہارات میں نمایاں نام، محفل میں آمد پر شاندار استقبال، نعرے بازی اور لمبے لمبے القابات یقیناً ایسی چیزیں ہیں کہ جن کے ذریعے شیطان کسی کو بھی باآسانی غرور و تکبر میں مبتلا کر سکتا ہے۔ثناء خوانانِ مصطفیٰ ﷺ کیلئے ضروری ہے کہ کسی صورت میں بھی خود کو نخوت و تکبر جیسی ناپسندیدہ عادات میں مبتلا نہ ہونے دیں تاکہ وہ دیگر لوگوں کو اسوۂ حسنہ کا اسیر بنا سکیں۔

☆......جو شخص اسٹیج پر لاکھوں افراد کی موجودگی میں دعویٰ کرے ''غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے'' اور ''دنیا چھڈ نی پئی تے چھڈ داں گا...... پر دامن حضور ﷺ دا چھڈ نا نہیں'' جبکہ چہرے پر سنت مصطفیٰ ﷺ بھی مکمل نہ ہو اور اگر ہو تو وہ بھی ڈیزائن دار، ایسے شخص کے دعوے میں کتنی صداقت نظر آئے گی۔اسی

Marfat.com

طرح کئی نعت خواں حضرات عجیب وغریب اسٹائل کے لباس پہن کر شریکِ محفل ہوتے ہیں۔سُرخ رنگ کے لباس اوراُن سے ملتے جلتے عمامے،اسی طرح عورتوں کی طرز پرلباس پہنے جاتے ہیں۔یادرکھئے!رنگ برنگے بھڑکیلےلباس یہودیوں،عیسائیوں اور ہندوؤں کی علامت ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایامَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَ مِنْھُمْ (ابوداؤد) ''جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ انہیں میں سے ہے''۔ ایک دوسری روایت میں آپ ﷺ نے ایسے مردوزن پرلعنت فرمائی جوصنفِ مخالف کی وضع قطع اختیار کرتے ہیں۔ثنا خوانِ مصطفیٰ ﷺ کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ آقا ﷺ کی مدحت سرائی کرے اور وضع قطع یہودیوں اور عیسائیوں جیسی بنائے، بلکہ اُسے چاہیے کہ زبانی دعوے کے ساتھ ساتھ عادات واطوار،نشست وبرخاست اور شکل وصورت سے بھی حضور ﷺ کا غلام ہونے کا ثبوت دے۔

☆......نعت خواں حضرات کے ساتھ ساتھ منتظمین محفل پربھی کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں،جن میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ محافل میلادونعت میں علماء کرام کے وقار کوملحوظ خاطرنہیں رکھا جاتا۔نعت خواں حضرات کی شان تو علماء بیان کرتے ہیں،علماء کی عظمت کون بیان کرے گا......؟ علماء کرام خودان احادیث و روایات کو بیان کرنے سے گریز کرتے ہیں کیونکہ یہ اپنے منہ میاں مٹھو بننے والی بات ہوتی ہے،اگرکوئی عالم دین جرأت کرکے اس بات کی طرف توجہ دلائے توجواباً کہا جاتا ہے کہ انہیں اپنی فکر پڑی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے علماءدین کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے اورانہیں انبیاء کا وارث قرار دیتے ہوئے ارشادفرمایا۔

وَاِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ حَتَّى الْحِيْتَانُ فِي الْمَاءِ وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ . اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ . اِنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوْا دِيْنَارًا، وَلَا دِرْهَمًا، اِنَّمَا وَرَّثُوْا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَ بِهٖ اَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ .(ترمذی)

''عالم کیلئے زمین وآسمان کی ہر چیز یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں بھی مغفرت طلب کرتی ہیں اور عابد پر عالم کی فضیلت ایسے ہی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر ہے۔بے شک علماء کرام،انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں۔بے شک انبیاء کرام علیہم السلام نے وارثت میں درہم ودینار نہیں

Marfat.com

چھوڑے بلکہ انہوں نے اپنی میراث علم چھوڑی۔ پس جس نے اس (میراث علم) کو حاصل کیا اس نے بہت بڑا حصہ پالیا۔"

جبکہ ہمارے ہاں صورت حال یہ ہے کہ تین دوست ایک دینی ادارے میں پڑھنے کیلئے داخل ہوتے ہیں اُن میں سے دو ساتھی ایک آدھ سال کے بعد تعلیم سے فرار حاصل کر لیتے ہیں، ایک نعت خواں بن جاتا ہے اور دوسرا نقیب محفل، جبکہ تیسرا دس سال دن رات ایک کر کے مصیبتیں اور مشقتیں برداشت کر کے علوم اسلامیہ کی تکمیل کرتا ہے۔ مگر ہوتا کیا ہے! تعلیم سے بھاگنے والے صاحبِ عزت قرار دیے جاتے ہیں اور علم پڑھنے والا بے چارہ مولوی...... تعلیم سے فرار حاصل کرنے والے گھروں میں آرام کر رہے ہیں اور عالم (مسجد کا امام ہونے کے ناطے مجبوراً) اُن کے ناموں کے اشتہار چھپوا کر گلی گلی ذلیل ہو کر تقسیم کر رہا ہے۔ عالم دین دریاں بچھا رہا ہے اور علم سے بھاگنے والے معزز مہمان بن کر اُن پر تشریف فرما ہیں۔ بھگوڑے عالی شان گاڑیوں میں پھرتے ہیں اور عالم دین کیلئے اپنے معصوم بچے کی دوا خریدنا بھی ایک پریشان کن مسئلہ ہے۔ (العیاذ باللہ)

محفلِ نعت کی انتظامیہ کو چاہیے کہ علماء کرام کے مقام و مرتبہ کا خیال رکھیں اور سامعین کی فکری رہنمائی اور اصلاح کیلئے مناسب وقت پر ان کا خطاب رکھیں۔

☆......علاوہ ازیں محافلِ میلاد کی انتظامیہ سے دست بستہ گزارش ہے کہ ایسی محافل میں بے جا اور فضول اخراجات سے گریز کریں۔ اگر آپ صاحبِ ثروت ہیں تو آپ کی یہ رقم ملّتِ اسلامیہ کی امانت ہے اور اس کو مثبت دینی معاملات پر خرچ کرنا آپ پر فرض ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ عاشقِ رسول ﷺ کہلانے والا شخص محافل نعت پر تو لاکھوں روپے خرچ کرے اور غرباء و مساکین کو اُن کے حق سے محروم رکھے۔

☆......ذاتی مشاہدہ ہے کہ محفل کے انتظامات کرتے ہوئے اکثر منتظمین مغرب اور عشاء کی نماز میں شرکت نہیں کرتے، اسی طرح محفل نعت میں شریک ہونے والے احباب رات گئے تک جاگنے کی وجہ سے اکثر نماز فجر سے محروم رہ جاتے ہیں۔ علماء نشاندھی فرماتے رہتے ہیں کہ محفل میں شامل ہونا مستحب جبکہ نماز فرض ہے اب وہ شخص بیوقوف ہی کہلائے گا، جو مستحب عمل کیلئے تو ساری رات جاگے اور فرض کیلئے چند منٹ صرف نہ کر سکے۔ کوشش یہ کریں کہ محفل کا دورانیہ مختصر ہو بصورت دیگر نماز کیلئے خصوصی اہتمام کیا جائے۔

Marfat.com

اسی طرح نمود نمائش دکھاوا اور دیگر خرافات سے مکمل اجتناب محافل کے بنیادی تقاضوں میں سے ہے۔

اجتناب

نعت کے ابتدائی نمونے

کسی بھی فن کی ابتداء کے متعلق پورے وثوق سے کچھ کہنا مشکل بلکہ محال ہے، لیکن نعت کے متعلق پورے وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ اس کی ابتداء خود خالقِ کائنات نے فرمائی اور بعد ازاں فرشتوں نے بارگاہِ سرورِ کونین میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ☆ (الاحزاب ۳۳:۵۶)

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی مکرم پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور (بڑے ادب و محبت سے) سلام عرض کیا کرو۔

اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں متعدد مقامات پر اپنے محبوب پیغمبر ﷺ کا ذکر پیرایۂ نعت میں کیا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ سے جب بھی خطاب ہوا تو نام لینے کی بجائے کبھی یا ایھا المزمل کہا اور کبھی یا ایھا المدثر، کبھی یٰسین اور کبھی طٰہٰ کہہ کر پکارا کہیں و الضحیٰ کہہ کر آپ کے روشن چہرے کی قسم کھائی اور کہیں و اللیل کہہ کر آپ کی سیاہ زلفوں کو لائق قسم قرار دیا۔ اسی لئے کہنے والے نے کہا!

ہمہ قرآن در شانِ محمد

عربی نعت کے اولین نمونے آپ ﷺ کی بعثتِ مبارکہ سے پہلے ہی ملنے شروع ہو جاتے ہیں جن میں کافی حصہ ان الہامی صحائف و کتب کا ہے جن میں آپ ﷺ کے متعلق بشارتیں موجود ہیں، انہی بشارتوں کی بناء پر اس دور کے علماء، رہبانیین، موحدین اور کہان بڑی شدت کے ساتھ آپ ﷺ کی آمد کے منتظر تھے، اسی پس منظر میں انہوں نے حضور ﷺ کی تعریف و توصیف بذریعہ اشعار کی جن میں حضور ﷺ کے زمانے تک زندہ رہنے اور آپ ﷺ کا دیدار کرنے کی شدید خواہش کا اظہار ہوتا ہے۔

بعثتِ مبارکہ سے قبل اولین اشعار یمن و حضر موت کے بادشاہ ابا کرب (تبع ثانی) کے ملتے ہیں،

Marfat.com

تبع نے شہنشاہِ دوجہاں ﷺ کی خدمتِ اقدس میں بعثتِ مبارکہ سے ایک ہزار سال قبل ایک خط لکھا جس کے الفاظ بذاتِ خود علم وادب کا بیش بہا خزانہ ہیں، خط کا لفظ لفظ آقائے دوجہاں ﷺ کے عشق سے معمور ہے۔اسی تبع نے حضور ﷺ کی شان میں کچھ اشعار لکھے جن کو امام یوسف الصالحی نے سبل الھدیٰ میں نقل فرمایا وہ لکھتا ہے۔

شَهِدتُّ عَلٰی اَحْمَدَ اَنَّه'

رَسُوْل' مِّنَ اللّٰهِ بَارِئَ النَّسَمِ

''میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ احمد ﷺ اس اللہ کے رسول ہیں جو تمام روحوں کو پیدا کرنے والا ہے''

وَلَوْ مُدَّ عُمْرِیْ اِلٰی عُمْرِهٖ

لَکُنْتُ وَزِیْرًا لَه' وَابْنَ عَمّ

''اگر میری زندگی نے وفا کی اور میں نے حضور ﷺ کا زمانہ پالیا تو میں حضور ﷺ کا وزیر بنوں گا اور چچازاد بھائی کی طرح ہر موقع پر امداد کروں گا''

وَجَاهَدتُّ بِالسَّیْفِ اَعْدَاءَه'

وَفَرَّجْتُ عَنْ صَدْرِهٖ کُلَّ هَمّ

''میں تلوار کے ساتھ آپ ﷺ کے دشمنوں سے جہاد کروں گا اور حضور ﷺ کے سینہ میں جو فکرو اندیشہ ہوگا اس کو دور کروں گا''

آقا ﷺ کی پیدائش مبارکہ کے بعد آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب آپ ﷺ کو لے کر بیت اللہ شریف میں چلے گئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور ابن واقد کے بیان کے مطابق آپ نے فی البدیہ یہ اشعار پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَعْطَانِیْ

هٰذَا الْغُلَامَ الطَّیِّبَ الْاَرْدَانِ

''سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے پاک آستینوں والا یہ بچہ عطا فرمایا''

Marfat.com

قَدْسَادَ فِی الْمَهْدِ عَلَی الْغِلْمَانِ

اُعِیْذُهٗ بِالْبَیْتِ ذِی الْاَرْکَانِ

''یہ اپنے پنگھوڑے میں سارے بچوں کا سردار ہے میں اسے بیت اللہ شریف کی پناہ میں دیتا ہوں''

حَتّٰی اَرَاهُ بَالِغَ الْبُنْیَانِ

اُعِیْذُهٗ مِنْ شَرِّ ذِی شَنَانٖ

مِنْ حَاسِدٍ مُضْطَرِبِ الْعَیَانِ

''یہاں تک کہ میں اس کو طاقتور اور توانا دیکھوں میں اس کو ہر دشمن اور ہر حاسد، آنکھوں کے گھمانے والے کے شر سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں''

حضور ﷺ کی قبیلہ بنو سعد میں تشریف آوری سے جہاں گھر گھر خوشی کے چراغ روشن ہو گئے وہاں آپ ﷺ کی رضاعی بہن شیما کی مسرت کی کوئی انتہا نہ تھی، کبھی کھلاتی، کبھی پلاتی اور کبھی لوریاں دے کر جی بہلاتی، پیار و الفت بھری وہ لوریاں بھی نعت ہی کی شکل ہیں''

یَا رَبَّنَا اِبْقِ لَنَا مُحَمَّدًا

حَتّٰی اَرَاهُ یَافِعًا وَاَمْرَدًا

''اے میرے رب! میرے بھائی محمد ﷺ کو ہمارے لئے سلامت رکھ یہاں تک کہ میں آپ ﷺ کو جواں گبھرو دیکھوں''

ثُمَّ اَرَاهُ سَیِّدًا مُسَوَّدًا

وَاکْبِتْ اَعَادِیْهِ مَعًا وَالْحُسَّدَا

''یہاں تک کہ میں آپ ﷺ کو اپنی قوم کا سردار دیکھوں جس کی سب اطاعت کر رہے ہوں، اے میرے رب! اس کے دشمنوں اور حاسدوں کو ذلیل و رسوا کر''

• ابو نعیم نے دلائل النبوۃ میں اسماء بنت رھم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا کہ میری ماں حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے وقت حاضر تھی، آپ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھ

Marfat.com

کر یہ اشعار پڑھے۔

فَـاَنْـتَ مَبْـعُـوْثٌ اِلَـی الْاَنَـامِ

تُبْـعَـثُ فِـی الْحِلِّ وَفِـی الْحَـرَامِ

''آپ ﷺ تمام لوگوں کی طرف نبی بنا کر بھیجے جائیں گے، حل اور حرام سب جگہ آپ نبی ہوں گے''

تُبْـعَـثُ فِـی التَّحْقِیْقِ وَالْاِسْلَامِ

دِیْـنِ اَبِیْکَ الْبَـرِّ اِبْـرَاهَـامِ

''آپ ﷺ کو اپنے باپ ابراھیم کے سچے دین اسلام پر مبعوث کیا جائے گا''

فَـاللّٰـهُ اَنْهَـاکَ عَنِ الْاَصْنَـامِ

وَالْاَتْـوَالِیْهَـامَـعَ الْاَقْـوَامِ

''میں آپ ﷺ کو بتوں سے خدا کا واسطہ دے کر روکتی ہوں کہ آپ ﷺ دوسری قوموں کے ساتھ مل کر ان کی دوستی نہ کریں''

اعلانِ نبوت سے قبل تعمیر کعبہ کے دوران جب ہجر اسود کی تنصیب کے موقع پر اختلاف ہوا تو نبی اکرم ﷺ منصف قرار پائے، آپ ﷺ نے اس جھگڑے کا جو تاریخی فیصلہ فرمایا اس نے سب کے دل موہ لئے۔ اس وقت کے قادر الکلام شاعر ہبیرہ بن وھب المخزومی نے اپنے قصیدہ میں آپ ﷺ کے متعلق اس وقت کے لوگوں کے جذبات اور اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار ان الفاظ میں کیا۔

فَـفَـا جَـاْنَـا هٰذَاالْاَمِیْنُ مُـحَـمَّـدٌ

فَـقُـلْـنَـا رَضِیْـنَـا بِـالْاَمِیْنِ مُـحَـمَّـدٖ

''پس اچانک یہ امین جس کا نام نامی محمد ﷺ ہے آتا ہوا نظر آیا اس کو دیکھ کر ہم نے کہا ہم راضی ہو گئے اس امین کے ساتھ اس محمد ﷺ کے ساتھ''

بِـخَیْـرِ قُـرَیْـشٍ کُلِّهَـاامْـسِ شِیْمَةً

وَفِـی الْیَوْمِ مَـعُ مَـا یُحْـدِثُ اللّٰهُ فِیْ غَدٖ

Marfat.com

''وہ اپنے شمائل کریمہ کے طفیل کل بھی اور آج کے دن بھی تمام قریش سے بہترین ہیں اور آئندہ کل بھی اللہ تعالیٰ اس پر جو مہربانیاں کرنے والا ہے اس کے بارے میں ہم اندازہ نہیں لگا سکتے''

فَجَآءَ بِاَمْرٍ لَمْ یَرَی النَّاسُ مِثْلَہٗ

اَعَمُّ وَاَرْضَی فِی الْعَوَاقِبِ وَالْبَدْءِ

''انہوں نے اس جھگڑے کا ایسا فیصلہ کیا جس کی مثال لوگوں نے آج تک نہیں دیکھی، اس کا فیض عام تھا جس کی ابتدا اور جس کا نتیجہ دونوں دلوں کو خوش کرنے والے تھے''

وَکُلٌّ رَضِینَا فِعْلَہٗ وَصَنِیْعَہٗ

فَاَعْظَمُ بِہٖ مِنْ رَأیٍ ھَادٍ وَمُھْتَدِی

''ہم سب اس کے اس کارنامے اور اس شاندار عمل پر راضی ہو گئے پس اس ھادی اور مہدی کی رائے کتنی عظیم الشان تھی''

وَتِلْکَ یَدٌ مِنْہُ عَلَیْنَا عَظِیْمَۃٌ

یَرُوْحُ لَھَا ھٰذَا الزَّمَانُ وَیَغْتَدِی

''ہم پر آپ کا یہ جلیل القدر احسان ہے جو آج بھی اور کل بھی ہمیشہ باقی رہے گا''

بعثتِ مبارکہ کے بعد جب کفار نے حضور اکرم ﷺ کو اذیت پہنچانی شروع کی تو حضرت ابوطالب نے انہیں ان اذیت رسانیوں سے باز رکھنے کے لئے ایک قصیدہ لکھا جس میں آپ کے شرف وفضیلت، مرتبہ وعظمت، آپ سے مکمل تعاون، امداد ومحافظت کا یقین اور آپ کے لیے اپنے بے پناہ جذبۂ جانثاری کا بیان ہے، اس قصیدہ کے دو اشعار ملاحظہ کریں۔

وَاَبْیَضَ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہٖ

ثِمَالُ الْیَتَامٰی وَعِصْمَۃٌ لِلْاَرَامِلِ

''جو ایسے روشن چہرے والا ہے کہ اس کے وسیلے سے بارش طلب کی جاتی ہے۔ یتیموں کی سرپرستی کرنے والا اور بیواؤں کی پناہ''

Marfat.com

يَلُوْذُ بِهِ الْهُلَّاكُ مِنْ اٰلِ هَاشِمٍ

فَهُمْ عِنْدَهٗ فِیْ نِعْمَةٍ وَفَوَاضِلِ

''خاندان ہاشم کے مسکین، ہلاک ہونے سے اس کے دامن کرم میں پناہ لیتے ہیں پس وہ لوگ آپ کے پاس ہر قسم کے انعامات اور احسانات سے مالا مال کر دیئے جاتے ہیں''

نبی اکرم ﷺ کے چچا سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ دولتِ ایمان سے مشرف ہوئے تو بطور شکر ونعت چند اشعار کہے۔ آخری دو اشعار میں نبی اکرم ﷺ کی تعریف ملاحظہ فرمائیں۔

رَسَائِلُ جَآءَ اَحْمَدُ مِنْ هُدٰهَا

بِاٰيَاتٍ مُبَيِّنَةِ الْحُرُوْفِ

''(ہمارے پاس اللہ کے) ایسے پیغامات ہیں جو احمد مجتبیٰ ﷺ لے کر آئے ہیں، ایسی آیات کے ساتھ جن کے حروف روشن ہیں''

وَاَحْمَدُ مُصْطَفٰی فِيْنَا مُطَاعٌ''

فَلَا تَغْشُوْهُ بِالْقَوْلِ الضَّعِيْفِ

''احمد مصطفیٰ ﷺ وہ ہیں جن کی ہم میں اطاعت کی جاتی ہے۔ کوئی کمزور قول اور عقل وفہم سے گری ہوئی کوئی بات اُن کا گھراؤ نہیں کرتی''

مکی دور میں حضرت عمرہ بن مرۃ جہنی رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ اور آپ ﷺ کے چچیرے بھائی ابواحمد بن جحش رضی اللہ عنہ نے بھی آپ کی شان میں قصائد لکھے جن میں آپ ﷺ کے پیغام کی عظمت، اسے قبول کرنے پر خدا تعالیٰ کا شکر، آپ ﷺ کی اطاعت وپیروی کا عزم اور آپ ﷺ کے شرف وفضیلت کا ذکر نمایاں ہے۔

سفرِ ہجرت میں آپ ﷺ کا گزر قبیلہ بنوخزاعہ کی ایک مہمان نواز خاتون ام معبد کے خیمہ کی طرف ہوا اور آپ کچھ دیر کے لیے وہاں رکے، آپ ﷺ کے جانے کے بعد امِ معبد نے اپنے خاوند سے جن الفاظ میں آپ ﷺ کی تعریف کی اور آپ ﷺ کا حلیہ مبارک پیش کیا وہ اگرچہ نثر میں ہے مگر اس قابل ہے کہ

Marfat.com

اس پر بڑے بڑے شاعروں اور ادیبوں کے ادب ونثر پارے قربان کیے جاسکتے ہیں۔ عربی ادب کا معمولی ذوق رکھنے والا شخص بھی ان الفاظ سے ٹپکتے شہد کی حلاوت کو بآسانی محسوس کرسکتا ہے وہ کہتی ہے۔

رَاَیۡتُ رَجُلاً ظَاھِرَ الۡوَضَاۃِ حَسَنَ الۡخُلُقِ ''میں نے ایک ایسا مرد دیکھا جس کا حسن نمایاں تھا،،

مَلِیۡحَ الۡوَجۡہِ ''جس کی ساخت بڑی خوبصورت اور چہرہ ملیح تھا''

لَمۡ تَعِبۡہُ ثَجۡلَۃ'' وَلَمۡ تُزۡرِ بِہٖ صَعۡلَۃ'' ''نہ بڑھی ہوئی توند اسے معیوب بنا رہی تھی اور نہ پتلی گردن اور چھوٹا سر اس میں نقص پیدا کر رہا تھا''

قَسِیۡم'' وَسِیۡم'' ''بڑا حسین، بہت خوبرو''

فِیۡ عَیۡنَیۡہِ دَعَج'' وَفِیۡ اَشۡفَارِہٖ وَطَف'' ''آنکھیں سیاہ اور بڑی، اور پلکیں لانبی''

وَفِیۡ صَوۡتِہٖ صَحَل'' ''اس کی آواز گونج دار تھی''

اَحۡوَلُ .اَکۡحَلُ ''سیاہ چشم، سرگیں''

اَزَجُّ .اَقۡرَنُ ''دونوں ابرو باریک اور ملے ہوئے''

وَفِیۡ عُنُقِہٖ سَطَع'' ''گردن چمکدار تھی''

وَفِیۡ لِحۡیَتِہٖ کَثَاثَۃ'' ''ریش مبارک گھنی تھی''

اِذَا صَمَتَ فَعَلَیۡہِ الۡوَقَارُ ''جب وہ خاموش ہوتے تو پروقار ہوتے''

وَاِذَا تَکَلَّمَ سَمَا وَعَلَاہُ الۡبَھَاءُ ''جب گفتگو فرماتے تو چہرہ پرنور اور بارونق ہوتا''

حُلۡوُ الۡمَنۡطِقِ ''شیریں گفتار''

فَصۡل'' لَانَزۡر'' وَلَا ھَذَر'' ''گفتگو واضح ہوتی نہ بے فائدہ ہوتی اور نہ بیہودہ''

کَاَنَّ مَنۡطِقَہ' خَرَزَاتُ نَظۡمٍ یَتَحَدَّرۡنَ ''گفتگو موتیوں کی لڑی ہوتی جس سے موتی جھڑ رہے ہوتے''

اَبۡھَی النَّاسِ وَاَجۡمَلُہ' مِنۡ بَعِیۡدٍ ''دور سے دیکھنے پر سب سے زیادہ بارعب اور جمیل نظر آتے''

وَاَحۡسَنُہ' مِنۡ قَرِیۡبٍ ''اور قریب سے دیکھا جائے تو سب سے زیادہ خوبرو اور حسین دکھائی دیتے''

Marfat.com

رَبْعَۃ" "قد درمیانہ تھا"

لَاتَشْنَأُہُ عَیْنٌ مِنْ طُوْلٍ "نہ اتنا طویل کہ آنکھوں کو برا لگے"

لَاتَقْتَحِمُہُ عَیْنٌ مِنْ قِصَرٍ "نہ اتنا پست کہ آنکھیں حقیر سمجھنے لگیں"

غُصْنٌ بَیْنَ غُصْنَیْنِ فَھُوَ اَنْضَرُ الثَّلَاثَۃِ "آپ دو شاخوں کے درمیان ایک شاخ کی مانند تھے جو

مَنْظَرًا وَاَحْسَنُھُمْ قَدْرًا "سب سے زیادہ سرسبز وشاداب اور قد آور ہو"

(بحوالہ ضیاء النبی،۳:۸۸،۸۹)

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے بھی سفرِ ہجرت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کیا، گرفتاری میں ناکامی اور سرکارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم سے معافی ملنے پر کچھ نعتیہ اشعار تحریر کیے جن میں اپنی بے بسی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برھانِ صادق ہونے کا اعتراف اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے اور دینِ اسلام کے سربلند ہونے کی بشارت ہے۔

ہجرتِ مدینہ کے دوران قبیلہ بنی نجار کی معصوم بچیوں کے پڑھے گئے یہ اشعار آج بھی زبان زدِ عام ہیں

نَحْنُ جَوَارٌ بَنِی النَّجَارِ

یَاحَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارِ

"ہم بنی نجار کی بیٹیاں ہیں اور محمد کیسے اچھے ہمسائے ہیں"

مدینہ منورہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے موقع پر قبیلہ اوس وخزرج کی معصوم بچیوں اور عفت شعار دوشیزاؤں نے دف بجا بجا کر ان اشعار سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا

مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوِدَاعِ

"ثنیات الوداع (وہ چوٹی جہاں مہمانوں کو الوداع کہا جاتا ہے) سے چودھویں کے چاند نے ہم پر طلوع فرمایا ہے"

وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا

مَا دَعَا لِلّٰہِ دَاعٍ

Marfat.com

''جب تک اللہ تعالیٰ کو پکارنے والا اس کو پکارتا رہے گا ہم پر لازم ہے کہ ہم اس نعمت کا شکر ادا کرتے رہیں''

أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِينَا
جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعِ

''اے ہمارے پاس نبی بن کر تشریف لانے والے! آپ ﷺ اس طرح تشریف لے آئے ہیں کہ آپ ﷺ کے ہر حکم کی اطاعت کی جائے گی''

مذکورہ بالا مثالوں کے علاوہ نعت کے اولین دور میں اعشیٰ بن قیس کا نعتیہ قصیدہ بھی ملتا ہے جس میں وہ اپنی اونٹنی کی کمزوری اور اپنی برہنہ پائی کے باوجود آپ ﷺ تک پہنچنے کی کوشش، آپ ﷺ کے احسانات کے پھیلتے ہوئے دائرۂ شہرت اور آپ ﷺ کے صدقات سے سیراب ہونے کی آرزو کرتا ہے۔

نعت گوئی کا باقائدہ آغاز ہجرت مدینہ کے بعد اُس وقت ہوا جب دشمنانِ اسلام کی ہجو اور بدزبانی حد سے بڑھ گئی تو آپ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا۔

''جن لوگوں نے اللہ اور رسول ﷺ کی مدد اپنے ہتھیاروں سے کی ہے انہیں کیا چیز مانع ہے کہ وہ اپنی زبانوں سے ان کی مدد نہ کریں''۔

دوسرے مقام پر آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے یہ بھی فرمایا کہ

''کفار کی ہجو کرو کیونکہ انہیں اپنی ہجو تیروں کی بوچھاڑ سے زیادہ شاق گزرتی ہے''۔

آقا ﷺ کے حکم پر صحابہ رضی اللہ عنہم نے لسانی جہاد میں حصہ لیا اور حق ادا کر دیا۔ دربارِ رسالت کے تین شعراء حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ اور کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی طرف سے کفار کی ہجو کا جواب دیا کرتے تھے، حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ قریش کے انساب کو اپنی ہجو کا موضوع بنایا کرتے، حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ قریش کو کفر کا عار دلاتے اور حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ حرب وضرب سے ڈرایا کرتے، کفار کی ہجو اور میدانِ جنگ سے ہوتا ہوا یہ سلسلہ نعتِ رسول ﷺ تک پہنچا۔ نعت گو صحابہ کی تعداد میں صدیق حسن نے 181 نام لیے ہیں جن میں 12 خواتین ہیں جبکہ حافظ عبدا

Marfat.com

نے 120 اور شیخ فتح الدین نے 200 کے قریب نام ذکر کیے ہیں۔

دربارِ رسالت کے شاعروں میں حضرتِ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سب سے ممتاز حیثیت کے حامل ہیں اپنی ایک سوبیس سالہ زندگی کے ساٹھ سال زمانہ جاہلیت اور ساٹھ سال غلامی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں گزارے۔ زمانہ جاہلیت میں آپ شاہانِ مناذرہ اور غناسنہ کی مدح کرتے تھے۔ اسلام لانے کے بعد آپ نے اپنی شاعری کی تمام تر صلاحیتوں اور قوتوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح اور اسلامی تعلیمات کی تبلیغ کے لیے وقف کر دیا۔

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں۔

كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَضَعُ لِحَسَّانَ مِنبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُوْمُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُعَنْ رَسُوْلَ اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم أَوْ قَالَتْ يُنَافِحُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم وَ يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم إِنَّ اللّٰه يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مَايُفَاخِرُ أَوْيُنَافِحُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم. (ترمذی)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسان رضی اللہ عنہ کیلئے مسجد نبوی میں منبر رکھواتے وہ اس پر کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پاک بیان کرتے یا فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے "بے شک اللہ تعالیٰ روح القدس کے ذریعے حسان رضی اللہ عنہ کی مدد فرماتا ہے جب تک وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت بیان کرتے ہیں یا ان کا دفاع کرتے ہیں" حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے ان اشعار کے بغیر آج بھی ہر محفل غیر مکمل خیال کی جاتی ہے۔

وَأَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنٌ"
وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِالنِّسَاءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّءً امِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَاتَشَاءُ

دربارِ رسالت کے دوسرے شاعر حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ ہیں، اسلام لانے سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو لکھی اسی بناء پر سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر حکم دیا کہ کعب بن زہیر اگر کعبہ کی

Marfat.com

دیواروں کے ساتھ بھی چمٹ جائے تو اس کو قتل کر دینا کیونکہ وہ میری گستاخی کیا کرتا تھا۔ مگر آپ چھپتے چھپاتے بارگاہِ رسالت میں حاظر ہوئے اور معافی ملنے پر شرفِ صحابیت سے مشرف ہوئے۔ آپ کا شہرا آفاق قصیدہ "بانت سعاد" ہے جس کا حاصل وہ شعر ہے جس پر حضور اکرم ﷺ نے حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کو اپنی چادرِ مبارک عطا فرما دی، فرماتے ہیں۔

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْرٌ یُسْتَضَآءُ بِہٖ

مُھَنَّدٌ مِّنْ سُیُوْفِ الْھِنْدِ مَسْلُوْلٗ

"رسول اللہ ﷺ بلاشبہ ایک نور ہیں جن سے اجالا اسی طرح آنکھوں کے سامنے پھیل جاتا ہے جس طرح نیام سے جب تلوار نکلتی ہے تو ایک چمک سی آنکھوں کے سامنے پھیل جاتی ہے۔ اور آپ ﷺ ہند کی تنی ہوئی تلوار ہیں"

حضور اکرم ﷺ نے اس شعر میں تصحیح فرماتے ہوئے "سیوف الھند" (ہندی لوہے کی تلوار جوان دنوں میں اچھی سمجھی جاتی تھی) کو "سیوف اللّٰہ" (اللہ کی تلوار) سے بدل دیا۔

دربارِ نبوی کے تیسرے شاعر حضرت عبداللہ بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہ ہیں ان کی شاعری کا نمایاں پہلو منافقوں کی سازشوں کو بے نقاب اور نا کام بنانا تھا۔ حضور اکرم ﷺ نے ایک موقع پر حضرت رواحہ رضی اللہ عنہ کے شعر سن کر فرمایا "وایاک مثبت اللہ" (اللہ تم کو ثابت قدم رکھے) آپ کے خوبصورت اشعار ملاحظہ ہوں۔

رُوْحِیَ الْفِدَاءُ لِمَنْ اَخْلَاقُہٗ شَھِدَتْ

بِاَنَّہٗ خَیْرُ مَوْلُوْدٍ مِّنَ الْبَشَرِ

"میری جان اُن پر فدا جن کے اخلاق گواہی دیتے ہیں کہ وہ تمام انسانوں میں بہترین پیدا ہونے والے ہیں"

عَمَّتْ فَضَائِلُہٗ کُلَّ الْعِبَادِ کَمَا

عَمَّ الْبَرِیَّۃَ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

"آپ ﷺ کے فضائل تمام انسانوں پر چھائے ہوئے ہیں جیسے سورج اور چاند کی روشنی کائنات

Marfat.com

پر چھائی ہوئی ہے"

لَو لَمْ یَکُنْ فِیْہِ آیَات" مُبَیِّنَۃ"

کَانَتْ بَدِیْھَتُہ' تُغْنِیْ عَنِ الْخَبَرِ

"اگر آپ ﷺ میں واضح نشانیاں نہ بھی ہوتیں تو آپ ﷺ کی ظاہری صورت ہمیں آپ کی نبوت کی خبر دے دیتی"

حضرت سیدنا ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ کے یہ اشعار بھی ملاحظہ فرمائیں۔

نَبِیٌّ کَانَ یَجْلُوْ الشَّکَّ عَنَّا

بِمَا یُوْحیٰ اِلَیْہِ وَ مَا یَقُوْلُ

"آپ ﷺ نے وحی اور اپنے کلام کے ذریعے ہمارے شک دور کر دیئے"

وَیَھْدِیْنَا فَلَا نَخْشیٰ ضَلَالاً

عَلَیْنَا وَ الرَّسُوْلُ لَنَا دَلِیْل"

"آپ ﷺ نے ہمیں ہدایت بخشی ہے اب ہمیں اپنے گمراہ ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں، جبکہ رسول اللہ ﷺ ہمارے رہنما ہیں"

یُخْبِرُنَا بِظَھْرِ الْغَیْبِ عَمَّا

یَکُوْنُ فَلَا یَخُوْنُ وَلَا یَحُوْلُ

"آپ ﷺ بن دیکھے مستقبل میں ہونے والی باتوں کے بارے میں ہمیں بتا دیتے ہیں، پس آپ خیانت نہیں کرتے اور دھوکہ نہیں دیتے"

فَلَمْ نَرَ مِثْلَہُ فِی النَّاسِ حَیًّا

وَلَیْسَ لَہ' مِنَ الْمَوْتیٰ عَدِیْل"

"زندہ لوگوں میں، میں نے آپ ﷺ کی طرح کوئی نہیں دیکھا اور فوت شدگان میں بھی آپ ﷺ کا کوئی ہم پلہ نہیں ہے"

Marfat.com

حضرت سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ عرض کرتے ہیں۔

وَاِنَّا قَدْ أَتَيْنَاهُمْ بِزَحْفٍ
يُحِيطُ بِسُوْرِ حِصْنِهِمْ صُفُوْفًا

''ہم ان کے ہاں لشکر جرار لے کر گئے جو صفیں باندھ کر ان کے قلعے کی دیوار گھیر لیتا ہے''

رَئِيسُهُمُ النَّبِيُّ وَكَانَ صُلْبًا
نَقِيَّ الْقَلْبِ مُصْطَبِرًا عَزُوْفًا

''ان کے سردار نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، آپ خالص نسب والے ہیں، پاکیزہ دل والے ہیں، صبر کرنے والے ہیں اور لہو ولعب سے کنارہ کرنے والے ہیں''

رَشِيْدَ الْأَمْرِ ذَا حُكْمٍ وَّ عِلْمٍ
وَ حِلْمٍ لَمْ يَكُنْ نَزِقًا خَفِيْفًا

''ہدایت یافتہ ہیں صاحب حکم اور صاحب علم ہیں۔آپ جلد باز نہ تھے''

نُطِيْعُ نَبِيَّنَا وَ نُطِيْعُ رَبًّا
هُوَ الرَّحْمٰنُ كَانَ بِنَارَءُوْفًا

''ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتے ہیں اور رب کی اطاعت کرتے ہیں وہ رحمٰن اور ہم پر شفقت کرنے والا ہے''

ان احباب کے علاوہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن زبعریٰ رضی اللہ عنہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں رطب اللسان رہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصالِ مبارک کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر غم واندوہ کے جو پہاڑ ٹوٹے ان کے پس منظر میں خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم، حضرتِ کعب رضی اللہ عنہ، جنابِ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرتِ حفصہ بنتِ عبدالمطلب رضی اللہ عنہا، حضرت عاتکہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا، ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ اور حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لکھے ہوئے مرثیے بھی نعت گوئی کا اہم حصہ ہیں۔

Marfat.com

مجموعی طور پر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اشعار میں حضور اکرم ﷺ کے فیوض و برکات نورِ ہدایت، حسنِ مقام و مرتبہ، اسلام کی حقانیت، عسکری جذبات، پچھلی زندگی پر اظہارِ ندامت، قبول اسلام اور اطاعتِ رسول پر اپنی خوش بختی کا اظہار ملتا ہے۔

دورِ صحابہ کے بعد امام اعظم ابوحنیفہ، امام شافعی، فرزدق، الکمیت بن زید الاسدی، دعبل، الشریف الرضی اور مہیار جبکہ ساتویں صدی ہجری میں امام محمد بن ابی بکر الوتری اور امام یحیٰ الصرصری نے نعت گوئی کی عظیم روایت کو آگے بڑھایا۔

صحابہ کرام کے بعد نعت گوئی میں سب سے قد آور شخصیت امام شرف الدین محمد بن سعید بوصیریؒ کی ہے، انہوں نے جس سوزِ عشق اور دردِ محبت میں ڈوب کر نعتیں لکھی ہیں وہ انہیں کا خاصہ ہے اور جو قبولیت عام ان کی نعتوں کو حاصل ہوا وہ ان کے بعد کسی اور کو نصیب نہ ہو سکا۔

امام بوصیری کی شہرت کی وجہ آپ کا قصیدہ ''الکواکب الدریہ فی مدح خیر البریہ'' ہے جو ''قصیدہ بردہ'' کے نام سے مشہور ہوا۔ روایت کے مطابق امام بوصیری نے فالج کی حالت میں یہ قصیدہ لکھا اور خواب میں زیارتِ مصطفیٰ ہونے پر آپ ﷺ کو سنایا، حضور ﷺ نے اپنی بردِ یمانی ان پر ڈال دی جس کی برکت سے انہیں فوراً صحتِ کاملہ نصیب ہوئی، اس وجہ سے یہ قصیدہ ''البردہ'' کے نام سے مشہور ہوا، آج تک قصیدہ بردہ کی جتنی شروحات لکھی جا چکی ہیں شاید ہی کسی شاعری کی لکھی گئی ہوں، اپنے تو اپنے بیگانوں نے بھی اس کا اعتراف کیا ہے

مغربی مفکر نکلسن قصیدہ بردہ کے پرشکوہ اسلوب کی تعریف کرتے ہوئے لکھتا ہے

THE BORDA MAY BE READ WITH PLEASURE ON ACCOUNT OF ITS SMOTH AND ELEGANT STYLE.

آٹھویں صدی ہجری میں شہاب محمود الحلبی، ابن نباتہ مصری، جابر الاندلسی اور ابن حجۃ الحموی، نویں صدی ہجری میں عبدالرحیم البرعی اور عہدِ جدید میں یوسف بن اسمٰعیل نبہانی اور امیر الشعراء احمد شوقی نعت کی عظیم روایات کے امین قرار پائے۔

فارسی نعتیہ شاعری کے ابتدائی دور میں رودکیؔ، عنصریؔ، فرخیؔ، منوچہریؔ، انوریؔ، فردوسیؔ، حکیم سنائیؔ

Marfat.com

اور ابوسعید ابوالخیر کے نام زیادہ مشہور ہیں، ابوسعید کی رباعی ملاحظہ ہو

خداوندا بگردانی بلا را
ازیں آفت نگہداری تو مارا
بحق آں دو گیسوئے محمد
زبوں گرداں زبردستانِ مارا

حکیم سنائی فارسی کے پہلے اہم شاعر ہیں، انہوں نے نعت کے پیرایہ میں دینی تعلیمات، پیغامِ رسالت مآب، معارف وحقائق اور عرفان وحکمت کے مسائل کو بیان کیا ہے۔ ان کے بعد خواجہ فرید الدین عطار کا نام قابلِ ذکر ہے، حضرتِ خواجہ کا کلام صوفیانہ وعارفانہ، زبان سادہ اور انداز دلپذیر ہے، عشق ووارفتگی اور جذب ومستی کے سبب ایک کیف آمیز فضا ان کے سارے کلام پر چھائی ہوئی ہے۔

خواجہ دنیا ودیں گنج وفا
صدروبدر ہر دوعالم مصطفی
آفتاب شرع ودریائے یقیں
نورِ عالم رحمۃ للعالمیں

خواجہ عطار کے بعد علم وادب کے ستارے اور اقبال کے پیرومرشد مولانا روم کی باری آتی ہے، جنہوں نے قرآنی اسرار ورموز کی شرح اور دنیائے اسلام کی تہذیبی تصویر کشی کرتے ہوئے اپنی بے مثال مثنوی ترتیب دی جس میں ہر طرف حمد ونعت کے پھول اپنی بہار دکھلا رہے ہیں۔

نورِ احمد باعثِ آفاق شد
نورِ احمد شورشِ عشاق شد
گر نبودے نورِ احمد در جہاں
کے شدے پیدا زمین وآسماں

آفاقِ نعت پر جگمگانے والے ایک اور ستارے کا نام شیخ سعدی ہے، سعدی نے نثری وشعری ادب

Marfat.com

میں اتنا اضافہ کیا ہے کہ عالمی ادب اب تک ان کا مرہونِ منت ہے۔ سعدی کے کلام کی شہرت ان کی زندگی میں ہی دور دور تک پھیل چکی تھی۔ سعدی نے عربی اور فارسی دونوں زبانوں میں نہایت عمدہ نعتیں لکھی ہیں، عربی میں

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

جبکہ فارسی میں ان کی مشہور نعت ہے!

زباں تا بود در دہاں جائے گیر

ثنائے محمد بود دلپذیر

حبیبِ خدا اشرفِ انبیاء

کہ عرشِ مجیدش بود متکا

سوارِ جہانگیر یکراں براق

کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

خواجہ نظام الدین اولیاء کے مرید خاص حضرت امیر خسرو کا نام بھی فارسی نعت میں نہایت اہمیت کا حامل ہے، آپ کا جادو اثر کلام اکثر سامعین کو بے خود کر دیتا ہے۔ ذرا دیکھیں تو

اے چہرۂ زیبائے تو رشکِ بتانِ آذری

ہر چند وصفت می کنم درحسنِ زاں زیباتری

آفاق ہا گردیدہ ام مہرِ بتاں ورزیدہ ام

بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

مولانا عبدالرحمٰن جامی کے بغیر یہ تذکرہ مکمل نہیں ہوتا۔ ان کے نعتیہ کلام کی خوبی ان کا وہ عشق اور

Marfat.com

شیفتگی ہے جو انہیں حضورِ اکرم ﷺ کی ذاتِ گرامی کے ساتھ ہے۔ آپ کے اشعار لقائے رسول کی شدید تڑپ اور خواہش کا اظہار لیے ہوئے ہوتے ہیں اور عقیدت و محبت کا یہ رنگ ہر نعت میں منفرد ہے، اسی عشق و محبت کی وجہ سے حضرت جامی کے اشعار مسجدوں کی دیواروں سے لے کر لوگوں کے دلوں تک میں نقش ہو چکے ہیں، یہ شعر دیکھیے

زمہجوری برآمد جانِ عالم
ترحم یانبی اللہ ترحم
نہ آخر رحمۃ للعالمینی
زمحروماں چرا فارغ نشینی

اسی میدان میں محمد جان قدسی بھی ہیں جنہوں نے اپنے کلام میں قدم قدم پر سرورِ کونین کے حضور درود و سلام اور مدح و نعت کے نذرانے پیش کیے ہیں۔

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل وجاں بادفدایت عجب خوش لقبی
من بیدل بجمالِ تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمالست بدیں بوالعجبی

بارگاہِ رسالت میں ہدیہ نعت پیش کرنے والوں میں شاہ عبدالعزیز محدث کا نام بھی آتا ہے، فرماتے ہیں۔

یاصاحب الجمال ویا سید البشر
من وجھك المنیر لقد نور القمر
لایمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

فارسی زبان میں بے شمار عاشقانِ مصطفٰی نے اپنی عقیدتوں، ارادتوں اور محبتوں کا خراج پیش کیا ہے، ان سب کا احاطہ کرنا ممکن نہیں لیکن برصغیر پاک و ہند کے دو عظیم شعراء کے ذکر کے بغیر یہ تحریر نامکمل ہوگی

Marfat.com

اور وہ ہیں غالب اور اقبال۔

مرزا اسداللہ خاں غالبؔ کی وجہ شہرت اگرچہ ان کی نعت گوئی نہیں لیکن انہوں نے جو نعتیں لکھی ہیں ان سے صرفِ نظر کرنا کسی عقلِ سلیم رکھنے والے سے ممکن نہیں، ان کی نعت

حق جلوه گر زطرزِ بیانِ محمد است

آرے کلام حق به زبان محمد است

کے اکثر اشعار براہ راست کسی نہ کسی قرآنی آیت یا حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ ہیں مثلاً نعت کا مذکورہ بالا مطلع وما ینطق عن الھوٰی ☆ان ھو الا وحی یوحیٰ کی طرف اشارہ کرتا ہے

مثنوی شانِ نبوت وولایت کے یہ اشعار مرزا کی نعت نگاری کا عمدہ نمونہ ہیں

منشاء ایجاد ہر عالم یکی است

گر دو صد عالم بود خاتم یکی است

خود ہمی گوئی که نورش اول است

از ہمه عالم ظہورش اول است

....

اولیت را بود شانی تمام

کی بہر فردی پذیر وانفتام

....

جوہرِ گل بر نتابد تشنهٔ

در محمد ره نیابد تشنهٔ

موضوعات اور مضامین نعت کے اعتبار سے علامہ محمد اقبال فارسی کے سب سے منفرد شاعر ہیں، حضور رسالت مآب سے والہانہ عقیدت اور پیغام نبوت کی صداقت وحقانیت کے یقین نے اقبال کے اشعار میں جاذبیت اور گہرائی کی ایک موثر کیفیت پیدا کر دی ہے۔

Marfat.com

مثنوی اسرار ورموز کے اشعار ملاحظہ فرمائیں!

ای ظہور تو شباب زندگی
جلوہ ات تعبیر خواب زندگی

ای زمیں از بارگاہت ارجمند
آسماں از بوسۂ بابت بلند

شش جہت روشن زتابِ روئے تو
ترک وتاجیک وعرب ہندوئے تو

درجہاں شمع حیات آموختی
بندگان راخواجگی آموختی

علامہ اقبال کا ہر شعر یوں لگتا ہے جیسے یہی پورے دیوان کا حاصل ہے

در دلِ مسلم مقامِ مصطفی است
آبروئے ما زنام مصطفی است

....

بمصطفی برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
گر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

....

ذرہ عشق نبی از حق طلب
سوز صدیق علی از حق طلب

Marfat.com

ہر کجا بینی جہانِ رنگ و بو
آنکہ از خاکش بروید آرزو

....

یا ز نورِ مصطفیٰ اورا بہا ست
یا ہنوز اندر تلاشِ مصطفیٰ است

قیامِ پاکستان کے بعد اگرچہ فارسی نعت کا رواج بتدریج کم ہوتا گیا مگر کہیں کہیں فارسی کے اشعار کہنے والے ملتے ہیں جن میں حافظ مظہر الدین مظہر، مولانا ظفر علی خاں، صوفی غلام مصطفیٰ تبسم اور صاحبزادہ پیر نصیر الدین نصیر کے نام قابل ذکر ہیں۔

جہاں تک اردو میں نعت گوئی کا تعلق ہے مضمون کی طوالت کے پیش نظر اُس کے بارے میں ڈاکٹر ریاض مجید کی رائے لکھ کر اس مضمون کا اختتام کرتا ہوں، وہ کہتے ہیں ''اردو نعت کا عصرِ حاضر دراصل نعت کے روشن مستقبل کا بابِ آغاز ہے۔ عصرِ حاضر تک آتے آتے اردو نعت کو اصنافِ سخن میں جو مرتبہ و مقام حاصل ہوا ہے وہ اس کے کبھی ختم نہ ہونے والے امکانات کا ثبوت ہے۔ آج اردو نعت کے معیار اور فکر و فنی عظمت اور مضامین و موضوعات کی وسعت دیکھ کر یہ بات بلا خوفِ تردید کہی جا سکتی ہے کہ اردو میں نعتِ رسول اکرم ﷺ کا جو اثاثہ موجود ہے وہ دنیا کی کسی اور زبان میں نہیں۔ عربی و فارسی میں بلاشبہ نعت کے اعلیٰ نمونے تخلیق ہوئے، مگر جہاں تک سرمایۂ نعت کا تعلق ہے عربی و فارسی کی نعتیہ شاعری کو یکجا بھی کر لیا جائے تو اس کی مقدار اردو نعت کے برابر نہیں ہوتی۔ یہ فخر صرف اردو زبان کو حاصل ہے کہ اس میں چھوٹے بڑے نعتیہ مجموعوں انتخابوں، گلدستوں اور میلادناموں کی مقدار ہزاروں تک جا پہنچتی ہے''۔

تمت

Marfat.com

حمدِ ربِّ جلیل

حمدِ ربِّ جلیل

کون ہے بن کے مہک دل میں اُترنے والا
کون ہے گھر تہہِ انفاس میں کرنے والا
کس کی عنایت سے کفار بھی پلتے ہیں یہاں
کون ہے عفو میں ہر حد سے گزرنے والا

Marfat.com

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِرَبِّ هُوَ شَافٍ لِسَقِيْمٍ
وَالشُّكْرُ لِمَنْ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ

اَلْعَالِمُ وَالْوَاحِدُ وَالْبَاقِىْ اَبَدًا
وَالْغَافِرُ لِلذَّنْبِ جَدِيْدٍ وَّقَدِيْمٍ

اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقٌّ
اَلرَّازِقُ لِلْعَبْدِ وَاِنْ كَانَ اَثِيْمٍ

اَلْحَاكِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُكْمِ سَرِيْعًا
لَامَانِعَ مَايُوْصِلُ مِنْ فَضْلِ كَرِيْمٍ

اَلْعَالِمُ وَالنَّاظِرُ فِىْ كُلِّ اَوَانٍ
اَلْحَافِظُ مِنْ نَّارِ سَعِيْرٍ وَجَحِيْمٍ

Marfat.com

ابومدثر

اے ربِّ ارتقائے شب و روز و ماہ و سال
محرومیوں کے عہدِ پریشاں کو دے زوال

کیوں کر کوئی ورق پہ سجائے دھنک کے رنگ
زخموں سے چُور چُور ہے رعنائی خیال

فریاد سُن کہ پنجۂ آفات میں ہوں میں
شہ رگ سے بھی قریب ہے تُو ربِ ذوالجلال

بنجر زمین جسم کی ، مانگے گھٹا کا لمس
شاداب ساعتوں سے بھرے آرزو کا تھال

آسودگی اُگا مری آنکھوں میں بھی کبھی
آلام و رنج و درد کے طوفان سے نکال

خیمہ تنا ہوا ہے ہواؤں کا شہر میں
کیسے کوئی چراغ جلائے شبِ وصال

Marfat.com

روئیدگی کا حدِ نظر تک نہیں نشاں
اترے مری زمین پہ بھی شبنمی سی شال

اے لا شریک و قادر و رحمان و بے نیاز
کیوں تیری ذات ہی سے نہ کرتا رہوں سوال؟

❀❀❀

حاجی محمد حنیف نازش

بے نواؤں کی نوا سنتا ہے
التجاء سب کی خدا سنتا ہے

ہم کہ بندے ہیں دعا کرتے ہیں
وہ کہ مالک ہے دعا سنتا ہے

دل دھڑکنے کی صدا کیا معنی؟
پھول کھلنے کی صدا سنتا ہے

اس کے دربار میں اندھیر نہیں
کہہ کے دیکھو تو ذرا سنتا ہے

Marfat.com

کیوں کسی غیر کو بتلاؤں میں
جب کہ وہ حال مرا سنتا ہے

پھول سے جب بھی چمن میں جا کر
بات کرتی ہے صبا سنتا ہے

اس کے دربار کے سب منگتے ہیں
مانگے منعم کہ گدا سنتا ہے

سو دفعہ اُس کو سنایا نازشؔ
سو دفعہ دیکھ لیا سنتا ہے

❀❀❀❀

ریاض حسین چوہدری

پشیماں ہے ازل سے اس لئے لوحِ گماں میری
نہیں توصیف کے قابل قلم میرا زباں میری

سرِ گردابِ غم بیم و رجا کی کیفیت میں ہوں
کبھی ساحل پہ بھی پہنچیں الٰہی ! کشتیاں میری

Marfat.com

پسِ زنداں گرفتارِ بلا ہوں ایک مدت سے
مسلسل کرب کی حالت میں ہے عمرِ رواں میری

در و دیوار پر بھی بھوک کے اگنے لگے جنگل
الٰہی! ختم ہو جائیں یہ ساری سختیاں میری

غبارِ مفلسی میں ہے مرے آنگن کی رعنائی
گھٹا برسے کہ تشنہ ہے ابھی تک ارضِ جاں میری

بنامِ مصطفٰے آسودگی دے میرے بچوں کو
اگر اشکوں سے بھی لکھی گئی ہے داستاں میری

مجھے برگد کے پیڑوں کی گھنی چھاؤں کا موسم دے
تمازت کا ہدف ہیں ادھ جلی سی کھیتیاں میری

ہوائے عجز کو حکمِ سکونت دے مرے مالک!
انا کی گرد میں لپٹی ہوئی ہیں بستیاں میری

Marfat.com

مرے اوہام پر اپنی صداقت منکشف کر دے
غلط سوچوں کو دیتی ہیں جنم مجبوریاں میری

• زباں پر قفل ڈالے ہیں ہوائے جبر نے جب سے
نگاہوں سے ٹپک پڑتی ہیں اکثر سسکیاں میری

گداز و سوز کی مشعل جلے گی ہر دریچے میں
ذرا عرش بریں سے لوٹ آنے دو فغاں میری

ریاضؔ بے نوا کی التجا ہے بزمِ ہستی میں
نشانِ راہ بن جائے یہ ہستی بے نشاں میری

❁❁❁❁

صاحبزادہ فیض الامین فاروقی

تو ہے قیّوم و قادر قدیر اے خدا
کوئی تجھ سا نہیں ہے کہیں دوسرا

تیرا کتنا بڑا ہم پہ احسان ہے
اپنا محبوب مبعوث ہم میں کیا

Marfat.com

اپنی صورت پہ آدم کی تخلیق کی
دیکھتا ہوں بہر سو میں جلوہ ترا

مُلک ہے سب ترا مِلک ہے سب تری
از سرائے ثُریٰ تا بہ فوقِ سما

شاہِ کونین پر ہوں کروڑوں درود
تیری عظمت سے ہم کو کیا آشنا

لَمْ یَلِدْ بھی ہے تو لَمْ یُوْلَدْ بھی ہے تو
سب میں موجود تو سب سے لیکن جدا

دیدِ کعبہ سے آنکھوں کو فرحت ملی
بخش ایسی سعادت مجھے بارہا

کچھ نہیں مانگتا تجھ سے فیض الامیںؔ
عشقِ احمد ﷺ کی دولت مگر کر عطا

❀❀❀❀

Marfat.com

محسن نقوی

مَیں اُس کے نام سے کرتا ہوں ابتدائے سخن!
"ضمیرِ کُن" سے اُگاتا ہے جو زمین و زمن

شعاعِ لَوحِ نُھی سے تراشتا ہے وجود!
غُبارِ قافِ قلم سے اُجالتا ہے بدن!!

اُسی کے دَست کرم سے جہاں میں بٹتا ہے
تمام صبح کا سونا، تمام رات کا دھن

اُسی کی بخششِ پیہم کے گیت گاتے ہیں
وہ طائرانِ فلک بخت ہوں کہ زاغ و زغن

اُسی کا ذِکر کریں اہلِ دِل کہ دُنیا میں
بڑھے لہو کی روانی، مِٹے دِلوں کی تھکن

وہ دے گا دِل کو ابھی اور نعمتیں محسنؔ
بنامِ عکسِ جمالِ رُخِ حُسینؓ و حَسنؓ

❀❀❀❀

Marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

کوئی لمحہ بھی ترے ذکر سے خالی نہ ہوا
میں ترے بعد کسی در کا سوالی نہ ہوا
میں نے ہر دور کی تاریخ میں جھانکا فخری
کوئی انسان محمد ﷺ سا مثالی نہ ہوا!

Marfat.com

Marfat.com

عربی نعتیں

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

یَـــا عَیْـــنُ فَـــابُــکِـــیْ وَلَا تَسْـــأَ مِـــیُ
وَحَـــقِّ الْبُـــکَـــآءِ عَـــلَـــی السَّیِّـــدِ

فَـــکَیْفَ الْـحَیَـــاةُ لِـفِـقْـدِ الْـحَبِیْـبِ
وَزَیْـــنِ الْـــمَـــعَـــاشِـــرِ فِـــیِ الْـمَشْهَـدِ

عَـــلٰـــی خَیْـــرِ خِـــنْـــدِفِ عِـــنْـــدَا لْبَلاَ
ءِ اَمُسٰـــی یُـــغَیَّـــبُ فِـــی الْـــمَـــلْـحَـدِ

فَـــصَـــلَّـــی الْـــمَـلِیْکُ وَلِـــیُّ الْـعِبَـــا
دِوَرَبُّ الْـــعِبَـــادِ عَـــلٰـــی اَحْـــمَـــدِ

فَـــلَیْـــتَ الْـــمَـــمَـــاتَ لَـــنَـــا کُـــلِّـــنَـــا
فَـــکُـــنَّـــا جَـــمِیْـــعًـــا مَـــعَ الْـمُهْـتَـدِیُ

Marfat.com

حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ

وَاَحْسَنُ مِنْکَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَیْنِیْ
وَاَجْمَلُ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّءً مِنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَآءُ

فَاِنَّ اَبِیْ وَ وَالِدَتِیْ وَعِرْضِیْ
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْکُمْ وِقَآءُ

....

مَا اِنْ مَّدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِیْ
وَلٰکِنْ مَّدَحْتُ مَقَالَتِیْ بِمُحَمَّدٍ

❀❀❀❀

حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

اِنْ نِلْتَ یَا رَوْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ

مَنْ وَّجْهُهٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَاتُهٗ نُوْرُ الْهُدٰی مَنْ کَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمْ

Marfat.com

قُرٰانُــہ‘ بُـرْهَـانُـنَـا فَسْـخًـا لِاَدْيَـانٍ مَّـضَتْ
اِذْ جَـآءَ نَـا اَحْـكَـامُـہ‘ كُـلُّ الـصُّحُفُ صَـارَ الْعَدَمُ

اَكْبَـادُ نَـا مَـجْـرُوْحَةٌ مِنْ سَيْفِ هِجْـرِ الْمُصْطَفٰى
طُـوْبـىٰ لِاَهْـلِ بَـلْـدَ ةٍ فِيْهَـا الـنَّبِيُّ الْـمُـحْـتَشَـمُ

يَـا رَحْـمَةً لِّـلْـعٰالَـمِيْـنَ اَدْرِكْ لِـزَيْـنِ الْـعَـابِـدِيْـنَ
مَـحْبُـوْسِ اَيْـدِ الـظّٰالِـمِيْـنَ فِـى الْـمَوْكَبِ وَالْمُزْدَحَمِ

❀❀❀❀

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

مَـــاذَا عَـلـىٰ مَـنْ شَـمَّ تُـرْبَةَ اَحْـمَـدَ
اَلَّا يَشُـمَّ مُـدَى الــزَّمَــانِ غَـوَالِيَـا

صُبَّـتْ عَـلَـیَّ مَـصَـائِـبُ لَـوْ اَنَّهَـا
صُبَّـتْ عَـلَـى الْاَيَّـامِ صِـرْنَ لَيَـا لِيَـا

....

وَالْاَرْضُ مِـنْ بَـعْـدِ الـنَّبِـيِّ كَـئِيْبَةٌ
اَسَـفًـا عَـلَيْـهِ كَثِيْـرَ ةٌ اَلْاَحْـزَانِ

Marfat.com

یَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَکِ صِنْوَةٌ
صَلّٰے عَلَیْکَ مُنَزِّلُ الْقُرْاٰنِ

❀❀❀❀

فارسی نعتیں

مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ

حق جلوہ گر ز طرزِ بیانِ محمد است
آرے کلامِ حق بہ زبانِ محمد است

آئینہ دار پر تو مہر است ماہتاب
شانِ حق آشکار ز شانِ محمد است

تیر قضا ہر آئنہ در ترکشِ حق است
اما کشادِ آں ز کمانِ محمد است

دانی اگر بہ معنی لولاک واری
خود ہر چہ از حق است ازانِ محمد است

Marfat.com

ہر کس قسم بدانچہ عزیز است می خورد
سوگندِ کرد گار بجانِ محمد است

واعظ حدیثِ سایۂ طوبٰی فرو گزار
کاینجا سخن ز سروِ روانِ محمد است

ور خود ز نفس مہر نبوت سخن رود
آں نیز نامور ز نشانِ محمد است

غالبؔ ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمد است

❁❁❁❁

حضرت امیر خسرو

نمی دانم چہ منزل بود شب جائے کہ من بودم
بہ ہر سو رقصِ بسمل بود شب جائے کہ من بودم

پری پیکر نگارِ سرو قدّے لالہ رخسارے
سراپا آفتِ دل بود شب جائے کہ من بودم

Marfat.com

رقیباں گوش بر آواز، اُو در ناز و من ترساں
سخن گفتن چہ مشکل بود شب جائے کہ من بودم

خدا خود میرِ مجلس بود اندر لامکاں خسرو
محمد شمعِ محفل بود شب جائے کہ من بودم

❀❀❀❀

حضرت شیخ سعدی شیرازی

زباں تا بود در دھاں جائے گیر
ثنائے محمد ﷺ بود دلپذیر

حبیبِ خدا اشرفِ انبیاء
کہ عرشِ مجیدش بود متّکا

سوار جہانگیر یکراں براق
کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

❀❀❀❀

مولانا عبدالرحمٰن جامی

نسیما! جانبِ بطحا گزر کن
ز احوالم محمد ﷺ را خبر کن

Marfat.com

توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ
زروئے لطف سوئے من نظر کن

بہ بر ایں جانِ مشتاقم بہ آنجا
فدائے روضۂ خیر البشر ﷺ کن

مشرف گرچہ شد جامی زلطفش
خدایا! ایں کرم بارِ دگر کن

❁❁❁❁

خواجہ قمر الدین سیالوی

آں جملہ رسل ہادئ برحق کہ گذشتند
بر فضلِ تو اے ختم رسل دادہ گواہی

در خَلق و در خُلق توئی نیّرِ اعظم
لاتدرک اوصافک لم ندر کماہی

یا احسن یا اجمل یا اکمل اکرم
واللہ باخلاقک فی الملا یباہی

Marfat.com

ز آقا پریدی و ز افلاک گذشتی
درجاتک فی السدرہ غیر المتناہی

بل کیست حقیقت کہ عروجِ تو ز سدرہ
والذکر لفی حیذ من جملہ مناہی

تو باعث تکوین معاشی و معاوی
اے عبدالہ ہست مسلم بتو شاہی

عالم بہو اداریت از ہوش برفتہ
آہو شدہ در یم و بصحرا شدہ ماہی

امید بکرمت کہ مکارم شیم تست
من کیستم و چیست معاصی و تباہی

آئس نیم از فضل تو اے روح خداوند
نظرے کہ رباید ز قمر رنج و سیاہی

❀❀❀❀

Marfat.com

اردو نعتیں

آفتاب احمد نقوی

تو اوجِ رسالت ہے شہِ خیر امم ﷺ ہے
تو وہ ہے کہ زیبا جسے ہر جاہ و حشم ہے

خالق نے بنایا تجھے ہر چیز کا مولد
کونین کی ہر شے تری ممنونِ کرم ہے

ادراک میں کس طرح سمائے تری عظمت
ہر رفعتِ افلاک تیرا نقشِ قدم ہے

گونجے ہے زمانے میں ترا اسم گرامی
قائم ہے تو اس نام سے کچھ اپنا بھرم ہے

آنے سے ترے دور ہوئے ظلم کے سائے
تو عدل کا ، انصاف کا لہراتا علم ہے

Marfat.com

خالق نے سکھایا مجھے مدحت کا سلیقہ
محبوبِ دو عالم ﷺ کی عطا میرا قلم ہے

زندہ ہے جو اس عہدِ پُر آشوب میں نقویؔ
یہ تیری دعا تیری نظر تیرا کرم ہے

❁❁❁❁

احسان کاکوروی

یہ عرض آپ ﷺ سے ہے اور بڑے ادب سے ہے
حضور ﷺ مجھ کو بھی آنے کا شوق کب سے ہے

حضور آپ ﷺ تو واقف ہیں اس حقیقت سے
یہ اضطراب مرے دل میں کس سبب سے ہے

لگا سکے گا مری کون عظمتوں کا سراغ
کہ دھڑکنوں کا تعلق شہِ عرب ﷺ سے ہے

دل و نظر کو نہ میزانِ عقل میں تولو
دل و نظر کا تعلق حبیبِ رب سے ہے

Marfat.com

وہ ایک پیاس جو معراجِ تشنگی ٹھہری
کسی کی آنکھ سے ظاہر کسی کے لب سے ہے

حضور ﷺ اذن حضوری ضرور بخشیں گے
حضور ﷺ اس کا مگر انتظار کب سے ہے

نفس نفس میں ہے صدیوں کا اشتیاق احساںؔ
نگاہ سوئے مدینہ نہ جانے کب سے ہے

❀❀❀❀

ڈاکٹر اجمل نیازی

تری نظر خار زار شب میں گلاب تحریر کر چکی ہے
اجاڑ نیندوں کے خواب میں انقلاب تحریر کر چکی ہے

کبھی مرے ذہن کے فلک پر سوال چمکے تو میں نے دیکھا
ترے زمانے کی خاک ان کے جواب تحریر کر چکی ہے

وہ حرف جو تیرے دل میں اترے وہ میرے دل میں بھی گونجتے ہیں
تری محبت مرے لہو میں کتاب تحریر کر چکی ہے

Marfat.com

تری جدائی میں رونے والے ہی میری بستی میں بچ گئے ہیں
مری زمیں پر ہوائے دنیا عذاب تحریر کر چکی ہے

ترے لئے سر کٹانے والوں کا نام ہے یا نہیں ہے اجمل
لہو کی رشنائی تیرے لاکھوں خطاب تحریر کر چکی ہے

❁❁❁❁

امام احمد رضا خاں

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیے ہیں
جس راہ چل دیے ہیں کوچے بسا دیے ہیں

جب آ گئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں
جلتے بُجھا دیے ہیں رو تے ہسا دیے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیے ہیں

اللہ ! کیا جہنّم اب بھی نہ سَرد ہو گا
رو رو کے مصطفےٰ ﷺ نے دریا بہا دیے ہیں

Marfat.com

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیے ہیں ، دُر بے بہا دیے ہیں

ان کے نثار ، کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیے ہیں

مُلکِ سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلّم
جِس سمت آ گئے ہو سکّے بٹھا دیے ہیں

❁❁❁❁

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہساتے جائیں گے

دل نکل جانے کی جا ہے آہ کِن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کے لئے دریا بہاتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زدو سنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے

Marfat.com

کچھ خبر بھی ہے فقیرو آج وہ دن ہے کہ وہ
نعمتِ خلد اپنے صدقے میں لٹاتے جائیں گے

خاک اُفتادو بس ان کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اٹھاتے جائیں گے

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عصیاں پہ اب بجلی گراتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولا کی دھوم
مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضاؔ
دم میں جب تک دم ہے ذکر اُنکا سناتے جائیں گے

Marfat.com

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رستے میں ہیں جا بجا تھانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

Marfat.com

چل اُٹھ جبہہ فرسا ہو ساقی کے در پر
درِ جود اے میرے مستانے والے

ترا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

رہے گا یوں ہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

رضاؔ نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چند رانے والے

❀❀❀❀

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لیے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دوجہاں تمہارے لیے

Marfat.com

دہن میں زبان تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے

کلیم و نجی مسیح و صفی خلیل و رضی رسول و نبی
عتیق و وصی غنی و علی ثنا کی زباں تمہارے لیے

اصالت کل امامت کل سیادت کل امارت کل
حکومت کل ولایت کل خدا کے یہاں تمہارے لیے

تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سماک و سمک میں سکہ نشاں تمہارے لیے

یہ فیض دیئے وہ جود کیئے کہ نام لیے زمانہ جیئے
جہاں نے لیے تمہارے دیے یہ اکرمیاں تمہارے لیے

سحابِ کرم روانہ کیے کہ آبِ نِعَم زمانہ پیئے
جو رکھتے تھے ہم وہ چاک سیے یہ ستر بداں تمہارے لیے

Marfat.com

نہ روحِ امین نہ عرشِ بریں نہ لوحِ مبیں کوئی بھی کہیں
خبر ہی نہیں جو رمزیں کھلیں ازل کی نہاں تمہارے لیے

جناں میں چمن، چمن میں سمن، سمن میں پھبن، پھبن میں دلہن
سزائے محن پہ ایسے منن یہ امن و اماں تمہارے لیے

خلیل و نجی، مسیح و صفی سبھی سے کہی کہیں نہ بنی
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لیے

اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لیے

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لوا کے تلے ثنا میں کھلے رضاؔ کی زباں تمہارے لیے

❀❀❀❀

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

Marfat.com

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اوّل کا دولھا ہمارا نبی ﷺ

جس کو شایاں ہے عرش خدا پر جلوس
ہے وہ سلطانِ والا ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ

جس کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ

عرش و کرسی کی تھیں آئینہ بندیاں
سوئے حق جب سدھارا ہمارا نبی ﷺ

Marfat.com

خَلق سے اولیا اولیا سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل!
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی ﷺ

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
ان کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی ﷺ

قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ

Marfat.com

ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی ﷺ

جس نے ٹکڑے کیے ہیں قمر کے وہ ہے
نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی ﷺ

جس نے مردہ دلوں کو دی عمر ابد
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی ﷺ

غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

❁❁❁❁

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغِ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا

Marfat.com

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارا نور کا

میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا
نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

ناریوں کا دور تھا دل جل رہا تھا نور کا
تم کو دیکھا ہوگیا ٹھنڈا کلیجا نور کا

بھیک لے سرکار سے لا جلد کاسہ نور کا
ماہِ نو طیبہ میں بٹتا ہے مہینہ نور کا

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا

Marfat.com

نور کی سرکار سے پایا دوشالہ نور کا
ہو مبارک تم کو ذوالنورینؓ جوڑا نور کا

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

اے رضاؔ یہ احمد نوری کا فیض نور ہے
ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

❁❁❁❁

لَمْ یَاتِ نَظِیْرُکَ فِیْ نَظَرٍ مثلِ تو نہ شُد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

اَلْبَحْرُ عَلاَ وَالْمَوْجُ طَغٰے من بیکس و طوفاں ہوشربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیّا پار لگا جانا

یَا شَمْسُ نَظَرْتِ اِلٰی لَیْلِیْ چو بطیبہ رسی عرضے بکنی
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی مری شب نے نہ دن ہونا جانا

Marfat.com

لَکَ بَدْرٌ فِی الْوَجْہِ الْاَجْمَلْ خط ہالہ مہ زلف ابر اجل
تورے چندن چندر پروکنڈل رحمت کی بھرن برسا جانا

اَنَا فِیْ عَطَشٍ وَّسَخَاکَ اَتَمْ اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم دو بوند ادھر بھی گرا جانا

یَا قَافِلَتِیْ زِیْدِیْ اَجَلَکْ رحمے بر حسرتِ تشنہ لبک
مورا جیرا لرجے درک درک طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

وَاھًا لِسُوَیْعَاتٍ ذَھَبَتْ آں عہدِ حضور بارگہت
جب یاد آوت موہے کر نہ پرت دردا وہ مدینہ کا جانا

اَلْقَلْبُ شَحٍ وَّالْھَمُّ شُجُوْن دل زار چناں جاں زیر چنوں
پت اپنی بپت میں کاسے کہوں مورا کون ہے تیرے سوا جانا

اَلرُّوْحُ فِدَاکَ فَزِدْ حَرْقًا یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا یہ جان بھی پیارے جلا جانا

Marfat.com

بس خامۂ خام نوائے رضاؔ نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشادِ احبّاء ناطق تھا ناچار اس راہ پڑا جانا

❁❁❁❁

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
"نہیں" سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب ﷺ
یعنی محبوب و محبّ میں نہیں میرا تیرا

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں!
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

ایک میں کیا مِرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

Marfat.com

فرش والے تیری شوکت کا عُلو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضؔا اس کو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

❀❀❀❀

وہ کمالِ حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

کرے مصطفٰے ﷺ کی اہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جرأتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدی! ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں

Marfat.com

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

وہی نورِ حق وہی ظلِ رب ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

سرِ عرش پر ہے تری گزر دلِ فرش پر ہے تیری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

کروں مدح اہل دول رضؔا پڑے اس بلا میں مری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارۂ ناں نہیں

Marfat.com

حکیم احمد شجاع ساحر

کچھ اور ہی ہیں رونقیں فضائے کائنات پر
نیا ہی رنگ و روپ ہے تجلّیاتِ ذات پر
ہوا ہے کون جلوہ گر یہ منظر حیات پر
کہ غالب آ گیا بشر تمام ممکنات پر

صلوۃ والسلام علیٰ نبینا محمد

تبارک الذی عجب یہ ساعتِ سعید ہے
یہ شب ، شب برأت ہے یہ روز ، روزِ عید ہے
وہ آ گیا ہے جس کی دید آبروے دید ہے
حیات کی نوید ہے نجات کی کلید ہے

صلوۃ والسلام علیٰ نبینا محمد

پھر ایک بار جوش پر مئے خم الست ہے
مکیں بھی آج مست ہے مکاں بھی آج مست ہے
حریم نازِ حُسن میں عجیب بندوبست ہے
بشر ہے اس مقام پر کہ جس سے عرش پست ہے

صلوۃ والسلام علیٰ نبینا محمد

Marfat.com

خدا کی رحمتوں کا آج اس قدر وفور ہے
جدھر نظر اُٹھائیے سرور ہی سرور ہے
عرب کی سر زمیں کا ذرہ ذرہ کوہِ طور ہے
فضائے شرق و غرب پر محیط ابرِ نور ہے

صلوٰۃ والسلام علےٰ نبینا محمد

وہ آ گیا جو رونقِ طلسم ہست و بود ہے
جو منتہائے کن فکاں جو مقصدِ شہود ہے
وہ جس کا عُتبہ شرف ، مقامِ صد سجود ہے
جو مرجعِ سلام ہے جو مہبطِ دُرود ہے

صلوٰۃ والسلام علےٰ نبینا محمد

❀❀❀

احمد ندیم قاسمی

دُنیا ہے ایک دشت تو گلزار آپ ہیں
اس تیرگی میں مطلعِ انوار آپ ہیں

یہ بھی ہے سچ کہ آپ کی گفتار ہے جمیل
یہ بھی ہے حق کہ صاحبِ کردار آپ ہیں

Marfat.com

ہو لاکھ آفتابِ قیامت کی دھوپ تیز
میرے لئے تو سایۂ دیوار آپ ہیں

مجھ کو کسی سے حاجتِ چارہ گری نہیں
ہر غم مجھے عزیز کہ غم خوار آپ ہیں

مجھ پر ہے جُرم غربت و دامن دَریدگی
سب لوگ سنگ زن ہیں تو گُلبار آپ ہیں

ہے میرے لفظ لفظ میں گر حُسن و دلکشی
اس کا یہ راز ہے میرا معیار آپ ہیں

انسان مال و زر کے جنوں میں ہے مبتلا
اِس حشر میں ندیؔم کو درکار آپ ہیں

❀❀❀❀

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقشِ کفِ پا تیرا

Marfat.com

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

دست گیری مری تنہائی میں تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ ترے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

میں تجھے عالم اشیاء میں بھی پا لیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالم بالا تیرا

کچھ نہیں سُوجھتا جب پیاس کی شدت سے مجھے
چھلک اٹھتا ہے مری رُوح میں مِینا تیرا

میری آنکھوں سے جو ڈھونڈیں تجھے ہر سُو دیکھیں
صِرف خلوت میں جو کرتے ہیں نظارا تیرا

Marfat.com

ایک بار اور بھی طیبہ سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے مسجدِ اقصیٰ تیرا

❁❁❁❁

ادیب رائے پوری

خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفیٰ ﷺ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

کہا خدا نے شفاعت کی بات محشر میں
مرا حبیب کرے کوئی دوسرا نہ کرے

مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر
خدا ناخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے

اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے

نبی کے قدموں میں جس دم غلام کا سر ہو
قضا سے کہنا کہ اک لمحہ بھی قضا نہ کرے

Marfat.com

شعور نعت بھی ہو اور زبان بھی ہو ادیبؔ
وہ آدمی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

❁❁❁❁

کوئی گفتگو ہو لب پر ترا نام آ گیا ہے
تری مدح کرتے کرتے یہ مقام آ گیا ہے

درِ مصطفیٰ ﷺ کا منظر مری چشمِ تر کے اندر
کبھی صبح آ گیا ہے کبھی شام آ گیا ہے

یہ طلب تھی انبیاء کی رُخِ مصطفیٰ ﷺ کو دیکھیں
یہ نماز کا وسیلہ اُنہیں کام آ گیا ہے

دو جہاں کی نعمتوں سے ترے در سے جو بھی مانگا
مرے دامنِ طلب میں وہ تمام آ گیا ہے

جسے پی کے شیخ سعدی بلغ العلیٰ پکارے
مرے دستِ ناتواں میں وہی جام آ گیا ہے

Marfat.com

مرا قلب وہ حرا ہے جہاں وحی نعت اُتری
یہ صحیفۂ محبت مرے نام آ گیا ہے

وہ ادیبؔ جس نے محشر میں بپا کیا ہے محشر
وہ کہیں گے آؤ دیکھو یہ غلام آ گیا ہے

❁❁❁❁

مجھے یاد آ رہا ہے درِ مصطفیٰ ﷺ پہ جانا
مرے خوابِ آرزو کا وہ حقیقتوں میں آنا

وہ نماز شوق میری وہ سجود والہانہ
کہ جبیں کے یہ تقاضے مجھے رکھ کے بھول جانا

نہ کسی سے کوئی نسبت نہ تعلقِ زمانہ
ترا وصف لکھتے رہنا ترے گیت گنگنانا

جو طلب تھی مل رہا تھا یہ کرم نہیں تو کیا تھا
کہ ہر اک کو دے رہے تھے وہ بدست غائبانہ

Marfat.com

یہ پکار ہو رہی تھی کہ سوال کرنے والو
کوئی رہ نہ جائے دیکھو جو طلب ہو لے کے جانا

جو گنہگار جائے یہ سند وہاں سے لائے
وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتُ ہے کرم کا کچھ ٹھکانہ؟

میں سناؤں کیسے لوگو درِ مصطفیٰ ﷺ کی باتیں
یہ خدا کرے کہ تم بھی کبھی جا کے دیکھ آنا

جو نہ در پہ ان کے جاتے جو نہ سر وہاں جھکاتے
تو ادیبؔ کیا سناتے یہ کلام عارفانہ

❀❀❀❀

پروفیسر اعجاز رانا

رنگ بدلتی مست رُتوں کا لمحہ لمحہ تیرے نام
خوشبو سے لبریز ہوا کا ہر اک جھونکا تیرے نام

ہر اک پھول میں جلوہ تیرا رنگ ترا ہی غنچوں میں
روش روش بو باس تری ہے، گلشن سارا تیرے نام

Marfat.com

قریہ قریہ فضل ترا ہے ، نگر نگر الطاف ترا
عالم عالم کی رحمت کا نام سجیلا تیرے نام

گردوں پہ خورشید کا حلقہ تیرے نام کا حلقہ بگوش
ماہِ مبیں کی گود کا ہر اک نور ستارا تیرے نام

تیرے حُسن کے دروازے پہ سائل ہے یوسفؑ کا جمال
ہر اک درد کا درماں تو ، اعجازِ مسیحا تیرے نام

ملکِ سلیمانؑ، وادی سینا تیرے آئینوں کا عکس
اے معراج کے تاج! ازل سے طور کا جلوہ تیرے نام

بائے بِسمِ اللہ سے تا والنّاس تری تصویریں ہیں
سیرت ہے قرآن تری ، قرآن سراپا ترے نام

ذکر ترا ہے ارفع و اعلیٰ ، جانِ رَفَعنَا تو ہی تو ہے
اوجِ ثریّا سے بھی اونچا عرش کا پایہ تیرے نام

Marfat.com

میرے آقا ﷺ! اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہو گی
ہو جائے اعجازِ فدا کا مرنا جینا تیرے نام

❁❁❁❁

محمد اعظم چشتی

ایسا کوئی محبوب ﷺ نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے

ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو ترے دَر سے
اک لفظِ "نہیں" ہے کہ ترے لب پہ نہیں ہے

تو چاہے تو ہر شب ہو مثالِ شبِ اسریٰ
تیرے لئے دو چار قدم عرشِ بریں ہے

رُکتے ہیں وہیں جا کے قدم اہلِ نظر کے
اس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمیں ہے

ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی
اس در کا تو دربان بھی جبریلِ امیں ہے

Marfat.com

دل گریۂ گناں اور نظر سُوئے مدینہ
اعظمؔ ترا اندازِ طلب کتنا حسیں ہے

❀❀❀❀

خود کو دیکھا تو ترا جُود و کرم یاد آیا
تجھ کو دیکھا تو مصوّر کا قلم یاد آیا

صبح پُھوٹی تو ترے رُخ کی ضیاء یاد آئی
چاند نکلا تو ترا نقشِ قدم یاد آیا

کعبہ دیکھا تو تری بُت شکنی یاد آئی
خُلد دیکھی تو ترا صحنِ حرم یاد آیا

ہم نے اَعداء کے مظالم کا گِلہ چھوڑ دیا
ذات پر تیری جو اپنوں کا ستم یاد آیا

دیکھ کر جُھوٹے خداؤں کی سخا کا دستور
مجھ کو سرکار کا اندازِ کرم یاد آیا

Marfat.com

روشنی تیر گئی حدِّ نظر تک اعظم
جب بھی وہ ماہِ عرب مہرِ عجم یاد آیا

❁❁❁❁

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار ﷺ کا مہمان مدینے میں رہے

دُور رہ کر بھی اُٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور مری جان مدینے میں رہے

اللہ اللہ سرفرازی صحرائے حجاز
ساری مخلوق کا سلطان مدینے میں رہے

ان کی اُلفت غم کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ ﷺ کا مہمان مدینے میں رہے

چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اشتم
آ رہا ہوں مرا سامان مدینے میں رہے

❁❁❁❁

Marfat.com

افضال شاہد

تخلیقِ کائنات محمد ﷺ کے نام پر
اتنی نوازشات محمد ﷺ کے نام پر

بے نام راستوں کی مسافت میں گم تھا میں
میری بنی ہے بات محمد ﷺ کے نام پر

پھرتے تھے اپنے لاشۂ جاں کو اٹھا کے لوگ
بٹنے لگی حیات محمد ﷺ کے نام پر

کوثر کا جام خلد کی مہکی ہوئی فضا
یہ سارے التفات محمد ﷺ کے نام پر

قلب و نظر پہ نور کی برسات ہو گئی
لکھی ہے جب بھی نعت محمد ﷺ کے نام پر

اٹھتا ہے آفتاب بھی لے کر انھی کا نام
ہوتی ہے روز رات محمد ﷺ کے نام پر

Marfat.com

شاہد بروز حشر یہ مجھ کو یقین ہے
ہو گی مری نجات محمد ﷺ کے نام پر

❀❀❀❀

علامہ محمد اقبال

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرۂ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب

شوکتِ سنجر و سلیم ، تیرے جلال کی نمود
فقرِ جنیدؒ و بایزیدؒ تیرا جمال بے نقاب

شوق ترا گر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

تیری نگاہِ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب جستجو عشق حضور و اضطراب

Marfat.com

''فرصت کشمکش مدہ ایں دل بے قرار را''
یک دو شکن زیادہ کن گیسوئے تابدار را

❀❀❀❀

اقبال عظیم

کیا خبر کیا سزا مجھ کو ملتی ، میرے آقا نے عزت بچا لی
فردِ عصیاں میری مجھ سے لے کر ، کالی کملی میں اپنی چھپا لی

وہ ﷺ عطا پر عطا کرنے والے اور ہم بھی نہیں ٹلنے والے
جیسی ڈیوڑھی ہے ویسے بھکاری ، جیسا داتا ہے ویسے سوالی

میں گدا ہوں مگر کس کے در کا وہ جو سلطانِ کون و مکاں ہیں
یہ غلامی بڑی مستند ہے ، میرے سر پر ہے تاجِ بلالیؓ

میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں ، زندگی جیسے بجھ سی گئی ہے
گھر کے اندر فضا سونی سونی ، گھر کے باہر سماں خالی خالی

میری عمرِ رواں بس ٹھہر جا ، اب سفر کی ضرورت نہیں ہے
اُن کے قدموں میں تیری جبیں ہے اور ہاتھوں میں روضے کی جالی

Marfat.com

میں فقط نام لیوا ہوں اُن ﷺ کا، ان کی توصیف میں کیا کروں گا
میں نہ اقبالؒ خسروؒ نہ سعدیؒ میں نہ قدسیؒ نہ جامیؒ نہ حالیؒ

❀❀❀❀

مدینے کا سفر ہے اور میں نمدیدہ نمدیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانب طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

کہاں میں اور کہاں اس روضۂ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ

مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ فضا سنجیدہ سنجیدہ

Marfat.com

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

وہی اقبالؔ جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراق طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

❀❀❀❀

میں تو خود ان کے در کا گدا ہوں اپنے آقا ﷺ کو میں نذر کیا دوں
اب تو آنکھوں میں بھی کچھ نہیں ہے ورنہ قدموں میں آنکھیں بچھا دوں

آنے والی ہے ان کی سواری پھول نعتوں کے گھر گھر سجا دوں
میرے گھر میں اندھیرا بہت ہے اپنی پلکوں سے شمعیں جلا دوں

میری جھولی میں کچھ بھی نہیں ہے میرا سرمایہ ہے تو یہی ہے
اپنی آنکھوں کی چاندی بہا دوں اپنے ماتھے کا سونا لٹا دوں

بے نگاہی پہ میری نہ جائیں دیدہ ور میرے نزدیک آئیں
میں یہیں سے مدینہ دکھا دوں دیکھنے کا سلیقہ سکھا دوں

Marfat.com

روضۂ پاک پیشِ نظر ہے سامنے میرے آقا ﷺ کا در ہے
مجھ کو کیا کچھ نظر آ رہا ہے تم کو لفظوں میں کیسے بتا دوں

میری بخشش کا ساماں یہی ہے اور دل کا بھی ارماں یہی ہے
ایک دن ان کی خدمت میں جا کر ان کی نعتیں انہی کو سنا دوں

❁❁❁❁

اکبروارثی

جو خیال آیا تو خواب میں وہ جمال اپنا دکھا گئے
یہ مہک لہک تھی لباس میں کہ مکان سارا بسا گئے

ہمیں دامِ غم سے چھڑا گئے ہمیں معصیت سے بچا گئے
وہ نبی محمد مصطفیٰ ﷺ کہ جو سوئے عرشِ علیٰ گئے

یہ حلیمہ بھید کھلا نہیں یہ مقام چون و چرا نہیں
تو خدا سے پوچھ وہ کون تھے تری بکریاں جو چرا گئے

کہیں حُسن بن کے قبول میں کہیں رنگ بن کے وہ پھول میں
کہیں نور بن کے رسول میں ، وہ جمال اپنا دکھا گئے

Marfat.com

ہو درود تم پہ ہزار بار مرے رہنما مرے ناخدا
مرا پار بیڑا لگا گئے ، مری ڈوبی کشتی ترا گئے

تری جھوٹی کھونٹی بچی کھچی ، جو ملی تو اکبر وارثی
وہ بھرے نشے کی ترنگ میں کہ کہیں کہیں کی سنا گئے

❀❀❀❀

دو عالم ہیں نُورٌ علیٰ نور کیوں ، کیسی رونق فزا آج کی رات ہے
یہ مسّرت ہے کس کی ملاقات کی ، عید کا دن ہوا آج کی رات ہے

وہ حبیب خدا ، سیّدالمرسلیں ، خاتم الانبیاء ، شاہ دنیا و دیں ﷺ!
بزمِ کونین میں ہوں گے مسند نشیں ، جشن معراج کا آج کی رات ہے

باغِ عالَم میں بادِ بہاری چلی ، سرورِ انبیاء ﷺ کی سواری چلی
یہ سواری سوئے ذاتِ باری چلی ، ابرِ رحمت اُٹھا آج کی رات ہے

جذبِ حُسنِ طلب ہر قدم ساتھ ہے ، دائیں بائیں فرشتوں کی بارات ہے
سر پہ نورانی سہرے کی کیا بات ہے ، شاہ دولہا بنا آج کی رات ہے

Marfat.com

کون جاتا ہے؟ سلطانِ دنیا و دیں، کس طرف؟ عرش پر ذاتِ حق کے قریں
لینے آئے ہیں یہ کون؟ روح الامیں، کب ہے وصلِ خدا؟ آج کی رات ہے

عطرِ رحمت فرشتے چھڑکتے چلے، جس کی خوشبو سے رستے مہکتے چلے
چاند تارے جلو میں چمکتے چلے، کہکشاں زیرِ پا آج کی رات ہے

آمد آمد کی جنت میں دھومیں مچیں، حوریں تعظیم کے واسطے جھک گئیں
بلبلیں پھول کی ڈالیاں لے چلیں، ہر طرف مرحبا آج کی رات ہے

نزع میں، قبر میں حشر میں اے خدا، سختی و تنگی و پُرسشِ جرم کا
خوف اکبر کو رہتا ہے بے انتہا، فضل کرنا، دعا آج کی رات ہے

❁❁❁❁

محمد الیاس عطار قادری

بلا لو پھر مجھے اے شاہِ بحر و بر ﷺ مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں تیرے در پر مدینے میں

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک سینہ چاک
گرا دے کاش مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں

Marfat.com

سلامِ شوق کہنا حاجیو! میرا بھی رو رو کر
تمھیں آئے نظر جب روضۂ انور مدینے میں

مدینے جانے والو جاؤ ، جاؤ فی امان اللہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بستر مدینے میں

پیام شوق لیتے جاؤ میرا قافلے والو
سنانا داستانِ غم مری رو کر مدینے میں

مدینہ میرا سینہ ہو مرا سینہ مدینہ ہو
مدینہ دل کے اندر ہو دلِ مضطر مدینے میں

نہ دولت دے نہ ثروت دے مجھے بس یہ سعادت دے
ترے قدموں میں مرجاؤں میں رو رو کر مدینے میں

مدینہ اس لیے عطار جان و دل سے ہے پیارا
کہ رہتے ہیں مرے آقا مرے دلبر مدینے میں

❀❀❀❀

Marfat.com

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

تری جبکہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی
مرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے

ترے در سے شاہا بہتر ترے آستاں سے بڑھ کر
ہے بھلا کوئی ٹھکانہ مدنی مدینے والے

تو ہی انبیاء کا سرور تو ہی دوجہاں کا یاور
تو ہی رہبرِ زمانہ مدنی مدینے والے

تو ہے بیکسوں کا یاور اے مرے غریب پرور
ہے سخی تیرا گھرانہ مدنی مدینے والے

تو خدا کے بعد بہتر ہے سبھی سے میرے سرور
ترا ہاشمی گھرانہ مدنی مدینے والے

Marfat.com

تری فرش پر حکومت تری عرش پر حکومت
تو شہنشہٗ زمانہ مدنی مدینے والے

ترا خُلق سب سے اعلیٰ ترا حسن سب سے پیارا
فدا تجھ پہ سب زمانہ مدنی مدینے والے

بہ عطائے ربّ دائم تو ہی رِزق کا ہے قاسم
ہے ترا سب آب و دانہ مدنی مدینے والے

کبھی جو کی موٹی روٹی تو کبھی کھجور پانی
ترا ایسا سادہ کھانا مدنی مدینے والے

ہے چٹائی کا بچھونا کبھی خاک ہی پہ سونا
کبھی ہاتھ کا سرہانہ مدنی مدینے والے

تری سادگی پہ لاکھوں تری عاجزی پہ لاکھوں
ہوں سلامِ عاجزانہ مدنی مدینے والے

Marfat.com

مری آنے والی نسلیں ترے عشق ہی میں مچلیں
انہیں نیک تم بنانا مدنی مدینے والے

ترے غم میں کاش عطاؔر رہے ہر گھڑی گرفتار
غمِ مال سے بچانا مدنی مدینے والے

❀❀❀❀

امجد اسلام امجد

میرے احساس کے دریا میں روانی تجھ سے
اے گُلِ جاں، مرے ہونے کی نشانی تجھ سے

موسمِ گُل بھی ترا، فصلِ خزاں بھی تیری
میری آواز کے صحراؤں میں پانی تجھ سے

تجھ سے ہی میری تمناؤں نے وسعت پائی!
آنکھ کے رنگ، سماعت کے معانی تجھ سے

تجھ سے آنکھوں نے لیا رنگ پرکھنے کا ہنر
لفظ کی جادوگری نطق نے جانی تجھ سے

Marfat.com

تو جو چاہے تو سمندر کو کنارا کر دے
خاک کے تخت میں پیدا ہو گرانی تجھ سے

❀❀❀❀

انور فرخ آبادی

مَستوں کی ہشیاری دیکھو ، مَستی سے کیا کام لیا
منہ پھیر کے ساری دنیا سے سرکار ﷺ کا دامن تھام لیا

مستوں نے جب ان کے ہاتھوں سے کوثر کا چھلکتا جام لیا
زاہد کو پسینہ آنے لگا ، واعظ نے کلیجہ تھام لیا

کچھ ایسی عقیدت ہے ان ﷺ سے کچھ ایسا بھروسہ ہے ان پر
راحت میں بھی ان ﷺ کو یاد کیا ، مشکل میں بھی ان کا نام لیا

سلطان مدینہ کے آگے لب کھولنا کچھ آسان نہ تھا
یہ اچھا کیا دیوانوں نے اشکوں سے زباں کا کام لیا

اے صلِّ علیٰ سبحان اللہ ، اس لطف و کرم کا کیا کہنا
آفت میں جب ان ﷺ کو یاد کیا ، گرتوں کو نبی ﷺ نے تھام لیا

Marfat.com

اللہ کی رحمت سے اس کی اک آن میں مشکل دور ہوئی
جس نے بھی مصیبت میں انورؔ محبوبِ ﷺ خدا کا نام لیا

❁❁❁❁

انور مسعود

فقط حصولِ سعادت کا اک بہانہ ہوا کسی سے نعتِ پیمبر کا حق ادا نہ ہوا
کوئی بھی اُس کی تجلی سے آشنا نہ ہوا نظر کو تنگیِ داماں سے کب گلا نہ ہوا
وہ ظلمتوں کے سمندر کو پیرتا ہی گیا
وہ روشنی کا کنول تھا کہ تیرتا ہی گیا
یہ مُدعائے مشیت تھا اُس کی بعثت سے کہ آدمی کا تعارف ہو اپنی عظمت سے
کتابِ زیست معطر ہے اس کی سیرت سے سبق ملا یہ زمانے کو اس کی ہجرت سے
عزیز تر ہے وطن سے بھی گوہر مقصود
"بہ رُوحِ اعظم و پاکش دُرودِ نا محدود"
اسی کی ذات میں اک شکل نور نے پائی اُسی کے در سے فضیلت ظہور نے پائی
مُراد اپنی وہیں سے شعور نے پائی متاعِ درد دلِ ناصبور نے پائی
اُسی نے عقل کے سینے کا انشراح کیا
اُسی نے بابِ تمدُّن کا افتتاح کیا
عطا ہوئے جو مروّت کے اُس کو پیرائے زبانِ حق سے وہ خُلقِ عظیم کہلائے
حریف راہ میں کانٹے بکھیرنے آئے اور اُس نے اُن پہ دُعاؤں کے پھول برسائے
اُسے جو لوگ ستاتے ہوئے نہ ڈرتے تھے
امانتیں بھی اسی کے سپرد کرتے تھے

Marfat.com

کس اعتماد سے اُس نے کہا تھا اے لوگو چچا کو میری حمایت سے روکنے والو
اس امرِ خاص میں میرا بھی فیصلہ سن لو ہتھیلیوں پہ مِری مہر و ماہ بھی رکھ دو
میں اپنے عزم کا پرچم جھکا نہیں سکتا
میں قولِ حق سے کبھی باز آ نہیں سکتا
پہنچ گئی وہ کشاکش جو آخری حد کو چنا قریش نے ثالث جنابِ احمد ﷺ کو
سلام کرتا ہے دِل دانشِ محمد ﷺ کو رِدائے پاک پہ رکھا جو سنگِ اسود کو
تڑپ کے رہ گئے ناوک وہیں کمانوں میں
کھچی ہوئی تھیں جو تیغیں گئیں میانوں میں
وہ چاہتا تھا رہ و رسمِ زندگی بدلے بگڑ گیا تھا جو اندازِ بندگی بدلے
بھٹک رہا تھا جو اُسلوبِ آگہی بدلے اُسے یہ دُھن تھی کہ اندر سے آدمی بدلے
وہ دَورِ حضرتِ گردوں رکاب کیا کہنے
وہ انقلاب سعادت مآب کیا کہنے

❀❀❀❀

ہے ثبت تری ﷺ ذات سے تاریخِ بشر میں
وہ عزم کہ تھکتا نہیں طائف کے سفر میں

تو نورِ ازل تابِ سرِ مطلعِ تخلیق
فیضانِ ضیا تجھ سے ہے دامانِ سحر میں

Marfat.com

خورشید کے کاسہ میں ترا صدقۂ انوار
خیرات ترے حسن کی کشکولِ قمر میں

اے سارے جہانوں کے لئے مژدۂ رحمت
احوال زمانوں کے سبھی تیری نظر میں

در پیش ہے بے سمت مسافت کی اذیت
اس دور کا انسان ہے دانش کے بھنور میں

اشکوں کو زمیں پر بھی میں گرنے نہیں دیتا
سرمایہ تری یاد کا ہے دیدۂ تر میں

انورؔ مرے دیوان میں ہے نعتِ پیمبر ﷺ
کیا توشۂ عقبیٰ ہے مرے رختِ سفر میں

❀❀❀❀

اوصافِ شیخ

روشن ہیں دو جہان میں بدرالدجیٰ کے ہاتھ
پھیلے ہیں کائنات پہ خیرالوریٰ کے ہاتھ

Marfat.com

فاراں کی وادیوں میں جہاں بھر کی ہے شفا
اک منبعِ شفا ہیں مِرے مصطفیٰ ﷺ کے ہاتھ

میری سبھی امیدوں کا محور تو آپ ﷺ ہیں
ہاتھوں میں آپ کے یا نبی ﷺ ہیں خدا کے ہاتھ

میرا شمار ان کے غلاموں میں ہو گیا
دیکھے تو مجھ کو نارِ جہنم لگا کے ہاتھ

امت کی دو جہان میں بخشش کے واسطے
اٹھے رہے ہمیشہ شہِ دوسریٰ کے ہاتھ

مدحت اگر نہ لکھ سکیں میرے حضور ﷺ کی
جی چاہتا ہے پھینک دوں ایسے کٹا کے ہاتھ

اس مختصر حیات میں میری طلب رہی
مانگوں درِ رسول ﷺ میں بھی اُٹھا کے ہاتھ

Marfat.com

اوصافؔ کی بھی نعت کو آقا کریں قبول
ہر روز بھیجتا ہوں صدائیں صبا کے ہاتھ

❁❁❁❁

ایوب ندیم

میں ترے عہد میں ہوتا تو یہ صورت ہوتی
دیکھتے رہنا تجھے ﷺ میری عبادت ہوتی

اپنی پلکوں سے ترے نقشِ قدم چومتا میں
تیری راہوں میں بسر زیست کی مدت ہوتی

جس گھڑی اٹھتی تری نظرِ کرم میری طرف
حاصلِ زیست مری اک وہی ساعت ہوتی

مقتدی بن کے ترا میں بھی نمازیں پڑھتا
مجھ کو حاصل تیری تقلید کی عظمت ہوتی

میں بھی شامل ترے لشکر میں یقیناً ہوتا
تیرے دشمن سے بہت میری عداوت ہوتی

Marfat.com

میں ترے عشق میں زخموں سے سجاتا یہ بدن
میرے چہرے پہ نہ یوں آج ندامت ہوتی

آرزو رکھتا کہ جاں تجھ پہ نچھاور کر دوں
پھر مجھے موت بھی آتی تو شہادت ہوتی

اپنا سینہ ترے انوار سے روشن کرتا
زندگی میری بھی خورشید کی صورت ہوتی

میری ہر سانس میں خوشبو تری ہوتی آقا ﷺ
میرے ہر لمحے پہ بس تیری حکومت ہوتی

میں ترے سامنے پڑھتا جو تری نعت کبھی
مہرباں مجھ پہ تری شانِ رسالت ہوتی

زیست سے موت تلک، موت سے پھر زیست تلک
میری آنکھوں میں فقط تیری ہی صورت ہوتی

Marfat.com

تیرے اصحاب کا اک ادنیٰ سا ساتھی ہوتا
یوں جو ہوتا تو درخشاں میری قسمت ہوتی

میں ابوبکرؓ و عمرؓ سے بھی عقیدت رکھتا
مجھ کو عثمانؓ و علیؓ سے بھی محبت ہوتی

اک ترے در کی گدائی جو مجھے مل جاتی
اور پھر دل میں بھلا کون سی حسرت ہوتی

میں ترے عہد میں ہوتا تو کرم ہوتا ترا
اس گنہگار پہ یہ تیری عنایت ہوتی

❀❀❀❀

بدرالقادری

چاندنی شرماتی ہے آقا ﷺ کا دامن دیکھ کر
خلد للچا جائے گی طیبہ کا گلشن دیکھ کر

مرضیٔ محبوب کا طالب ہے رب کائنات
رخ بدلتا ہے فلک آقا ﷺ کے چتون دیکھ کر

Marfat.com

چرخ کا دامن تو سیّاروں سے تاباں ہے مگر
وہ بھی گردش میں ہے ان کا نوری آنگن دیکھ کر

وہ مُطَھَّرْ وہ مُزَکّیٰ ان کا گھر مینارِ نور
لپٹی جاتی ہے طہارت ان کا دامن دیکھ کر

کتنے طوفانوں کو آقا ﷺ نے کیا موجِ نسیم
رہبر عالم بنے ہیں کتنے رہزن دیکھ کر

نور اور ظلمت کی رستا خیز یاد آنے لگی
سر بکف یارانِ پیغمبر کے مدفن دیکھ کر

مسکرائے چاند ان کی ایڑیوں کو چوم کر
آ گھرے کالی گھٹا زلفوں کا ساون دیکھ کر

اہلِ ایماں کھول جاتے ہیں کسی گستاخ سے
مصطفٰے ﷺ کی شانِ بے مثلی پہ قدغن دیکھ کر

Marfat.com

ان کی جو دو بوند پالے دو جہاں میں ہو نہال
کیا بچے آنکھوں کو ان کا روئے روشن دیکھ کر

کر و فر و شان و شوکت عشق میں سب ہیں فضول
مے یہاں ملتی ہے لیکن دل کا برتن دیکھ کر

بدؔر عالم کاش خود کو تو کسی قابل بنا
وہ تو اپناتے ہیں لیکن تن نہیں من دیکھ کر

❀❀❀❀

سید بدر حسین محشر زیدی

دیکھنے قریۂ دلدار چلا جاؤں گا
تا درِ سیدِ ابرار چلا جاؤں گا

گھر سے نکلوں گا میں پڑھتا ہوا تسبیحِ درود
جانبِ مرکزِ انوار چلا جاؤں گا

غازۂ خاکِ شفا منہ پہ ملوں گا جا کر
دور کرنے کو سب آزار چلا جاؤں گا

Marfat.com

سبز گنبد کے مکیں کا اگر آئے گا پیام
پا برہنہ پئے دیدار چلا جاؤں گا

لمحۂ خاص پہ ہے اِذنِ حضوری موقوف
جب گری ہجر کی دیوار چلا جاؤں گا

حدِ ادب تقاضا نہیں کرنے دیتی
وہ بلائیں گے تو سو بار چلا جاؤں گا

مل تو جائے مجھے جانے کی اجازت محشرؔ
پھر نہ آؤں گا جو اک بار چلا جاؤں گا

❀❀❀❀

بشیر احمد

جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے
کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولی بھرتے گئے

میں ان کے در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں
سہارا انؐ کا رہا دن مرے گزرتے گئے

Marfat.com

یہ ان کی بندہ نوازی کا ہی کرشمہ ہے
مرے نصیب تھے بگڑے مگر سنورتے گئے

محمد عربی ﷺ کے کرم کے کیا کہنے
شبِ معراج بھی اُمت کو یاد کرتے گئے

نگاہِ ناز سے کرتے گئے مسیحائی
ڈبویا لاکھوں غموں نے تھا پھر ابھرتے گئے

جدھر جدھر سے بھی جس سمت سے نبی گزرے
بشیرؔ نور سے سب راستے نکھرتے گئے

❀❀❀❀

بشیر منذر

سرمایۂ جاں ہیں شہِ ابرار ﷺ کی باتیں
کس درجہ سکوں دیتی ہیں سرکار ﷺ کی باتیں

ہاں کیسے ہیں وہ کوچہ و بازار وہ گلیاں
کچھ اور کرو شہرِ پُر انوار کی باتیں

Marfat.com

ہاں کیسے برستا ہے وہاں نور کا بادل
کچھ اور کرو گنبدِ ضوبار کی باتیں

ہاں کیسے غبارِ دل و جاں دھلتا ہے زائر!
کچھ اور کرو ابرِ گہر بار کی باتیں

ہاں کیسے وہاں چلتی ہیں تھم تھم کے ہوائیں
کچھ اور مچلتی ہوئی مہکار کی باتیں

جی چاہے کہ ہر آن سنوں ذکرِ پیمبر ﷺ
ہوتی رہیں کونین کے سردار ﷺ کی باتیں

❁❁❁❁

بیدل جبلپوری

جب تصور میں حسنِ حبیب خدا ﷺ ، بے حجاب آ گیا بے نقاب آ گیا
میرے ذوقِ نظر کی تشفی ہوئی ، میرے پژمردہ دل پر شباب آ گیا

صدق صدیقؓ کا ، عدل فاروقؓ کا ، حلم عثمانؓ کا آپ اپنی مثال
اور علیؓ کی شجاعت سے کفار میں پیچ و تاب آ گیا ، اضطراب آ گیا

Marfat.com

فردِ عصیاں پہ اپنی نظر جب پڑی ، دل پہ مایوسیوں کی فضا چھا گئی
اُن کی رحمت نے بڑھ کر سہارا دیا ، جب سوالِ عذاب و ثواب آ گیا

شانِ صدیقؓ و فاروقؓ ہے اک طرف ، دوسری سمت عثمانؓ و حیدرؓ کی شان
بزمِ اسلام کا پھر سماں کیا کہوں ، ان ستاروں میں جب ماہتاب آ گیا

روضۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو حاضر ہوئے ، دل کے جذبات شعروں میں ڈھلنے لگے
نعتِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم میں بیدلؔ زباں کھل گئی ، شاعری میں میری انقلاب آ گیا

❀❀❀❀

بیدم وارثی

بے خود کیے دیتے ہیں انداز حجابانہ
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوۂ جانانہ

کیوں آنکھ ملائی تھی کیوں آگ لگائی تھی
اب رُخ کو چھپا بیٹھے کر کے ہمیں دیوانہ

جی چاہتا ہے تحفے میں دے دوں میں انہیں آنکھیں
درشن کا تو درشن ہو نذرانے کا نذرانہ

Marfat.com

میں ہوش و حواس اپنے اس بات پہ کھو بیٹھا
ہنس کے جو کہا تم نے آیا میرا دیوانہ

دنیا میں مجھے تم نے گر اپنا بنایا ہے
محشر میں بھی کہہ دینا یہ ہے میرا دیوانہ

بیدمؔ میری قسمت میں سجدے ہیں اسی در کے
چُھوٹا ہے نہ چُھوٹے گا سنگِ درِ جانانہ

❀❀❀❀

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

باعثِ ارض و سما صاحبِ لَولَاکَ لَمَا
عینِ حق صورتِ انسان مدینے والے

بھر دے بھر دے مرے داتا مری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سر و سامان مدینے والے

Marfat.com

گُل کے مطلوب کا محبوب ہے معشوق ہے تو
اللہ اللہ رے تری شان مدینے والے

آڑے آتی ہے تری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کہاں جاؤں میں
میرے آقا مرے سلطان مدینے والے

سگِ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدمؔ
یہ ہی رکھیں مری پہچان مدینے والے

❀❀❀❀

بیکل بلرامپوری

ہر نظر کانپ اُٹھے گی محشر کے دن، خوف سے ہر کلیجہ دہل جائے گا
اوڑھ کر کالی کملی وہ آجائیں گے، حشر کا سارا نقشہ بدل جائے گا

Marfat.com

عالمِ نفسا نفسی میں اے ہمنوا، دیکھنا ایسے میں عظمتِ مصطفیٰ ﷺ
مسکرا کے جو دیکھیں گے صَلِّ علیٰ، ہر پریشان کا دل بہل جائے گا

سرورِ انبیاء ، مونسِ بیکساں ، شاہِ کون و مکاں ، ہادیٔ انس و جاں
آپ کی گر نگاہِ کرم ہوگئی، ہر عذاب آ کے رحمت میں ڈھل جائے گا

میرا کیا کر سکے گی بھنور میں بلا، ناز ہے آپ پر یا حبیبِ خدا ﷺ
آپ کا نام لیتے ہی بیڑا مرا ، ڈوبتے ڈوبتے بھی سنبھل جائے گا

اپنی چوکھٹ پہ سرکار بلوایئے ، کچھ تو بیکلؔ کے بارے میں فرمایئے
اے مسیحِ دو عالم چلے آیئے ، ورنہ بیمار کا دم نکل جائے گا

❁❁❁❁

سرکارِ دو عالَم کے رُخ پر انوار کا عالَم کیا ہو گا
جب زُلف کا ذکر ہے قرآں میں ، رُخسار کا عالَم کیا ہو گا

جب اُن کے گدا بھر دیتے ہیں ، شاہانِ زمانہ کی جھولی
محتاج کی جب یہ حالت ہے ، مختار کا عالَم کیا ہو گا

Marfat.com

ہے نام میں اُن کے اِتنا اثر جی اُٹھتے ہیں مردے بھی سن کر
وہ حال اگر خود ہی پوچھیں ، بیمار کا عالم کیا ہو گا

جب اُن کے غلاموں کے در پر جھکتے ہیں سلاطینِ عالم
پھر کوئی بتائے آقا کے دربار کا عالم کیا ہو گا

سن سن کے صحابہ کی باتیں کفار مسلماں ہوتے تھے
پھر دونوں جہاں کے سرور کی گفتار کا عالم کیا ہو گا

طیبہ سے ہوا جب آتی ہے بیکل کو سکوں مل جاتا ہے
اِس پار کا جب یہ عالَم ہے اُس پار کا عالَم کیا ہو گا

❀❀❀❀

تفاخرمحمود گوندل

بھولا نہیں دل پہلی ملاقات کی خوشبو
ہر سانس سے آتی ہے تری بات کی خوشبو

کر دیتی ہے عشاق کے دل کو جو معطر
سانسوں میں سمائی ہے وہ برسات کی خوشبو

Marfat.com

دیتی ہے دماغوں کو بصیرت کا خزینہ
کیا خوب ہے قرآن کی آیات کی خوشبو

مل جائے جو سرکارِ دو عالم کا پسینہ
بے کار ہے پھر ارض و سماوات کی خوشبو

محفل وہ مکمل ہی نہیں میری نظر میں
ہو حمد کے بعد اس میں نہ گر نعت کی خوشبو

اب اور تفاخر کو نہیں خواہشِ دنیا
کافی ہے اسے ایک تری ذات کی خوشبو

❀❀❀❀

جمیل نقوی

میری جانب بھی ہو اک نگاہِ کرم اے شفیع الوریٰ خاتم الانبیاء ﷺ
آپ نورِ ازل آپ شمعِ حرم آپ شمس الضحیٰ خاتم الانبیاء ﷺ

اے برون از سخن شاہد ذوالمنن فخر و شانِ زمن سدِّ بابِ محن
نورِ حق من و عن مایہ جان و تن مرحبا مرحبا خاتم الانبیاء ﷺ

Marfat.com

۹

اے فصیح البیاں، اے بلیغ اللساں ، اے وحید الزماں ماورائے گماں
آپ کا نور ہے از کراں تا کراں ، شاہدِ کبریا خاتم الانبیاء ﷺ

مرسلِ مرسلاں سرورِ عرشیاں ہادیٔ انس و جاں مقبلِ مقبلاں
آپ کی ذات ہے باعثِ کن فکاں رازِ ارض و سما خاتم الانبیاء ﷺ

آپ فخرِ عجم آپ شانِ عرب آپ فضلِ اتم آپ فیضانِ رب
سرورِ ذی حشم شاہِ والا نسب مرتضیٰ مجتبیٰ خاتم الانبیاء ﷺ

آپ ہیں وجہِ تخلیقِ کون ومکاں آپ کے دم سے ہیں یہ زمیں آسماں
آپ ہیں بے نشانی کا بین نشاں اے شہِ دوسرا خاتم الانبیاء ﷺ

آپ کے سر پہ لولاک کا تاج ہے آپ ہی کو فقط فخرِ معراج ہے
آپ کے ہاتھ اسلام کی لاج ہے یا نبی مصطفیٰ خاتم الانبیاء ﷺ

آپ نور الھدیٰ کنزِ خُلق و ادب آپ نُطقِ خدا آپ امی لقب
ہے جمیلؔ آپ کے در کا ادنیٰ گدا ، بحرِ جو دو سخا خاتم الانبیاء ﷺ

❁❁❁❁

Marfat.com

حافظ لودھیانوی

قرآنِ پاک کے بعد سب سے ہے افصح ترا کلام
تو نے کمالِ حسن سے پہنچا دیا پیام

تیرے ہر ایک قول میں معنی ہیں بیشمار
ایسی بلاغتوں کا ہے مظہر ترا کلام

ارفع کیا خدا نے ترے ذکرِ پاک کو
اللہ جانتا ہے ترا رتبہ و مقام

صلِّ علٰے کا ورد ہے ہر اک زبان پر
ہوتا ہے قدسیوں میں ترا ذکر صبح و شام

لذّت فزا ہے آج بھی میرے وجود میں
سیکھا تھا والدین سے بچپن میں تیرا نام

منشور تیرا امن و محبت کا درس ہے
تو نے دیا جہاں کو مساوات کا نظام

Marfat.com

ہے منزلِ فنا میں ہر اک شے جہان کی
وہ تیرا ذکر ہے جسے عالم میں ہے دوام

ہوں ان گنت درود تری ذاتِ پاک پر
محبوب کائنات پہ ہوں ان گنت سلام

محشر میں تیرا نام ہی وجہِ نجات ہے
ہے حافظؔ ثنا گو ازل سے ترا غلام

❀❀❀

حامد لکھنوی

حقیقت میں وہ لُطفِ زندگی پایا نہیں کرتے
جو یادِ مصطفیٰ ﷺ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

یہ دربارِ محمد ﷺ ہے یہاں ملتا ہے بے مانگے
ارے ناداں! یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

ارے او ناسمجھ قربان ہو جا ان کی چوکھٹ پر
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

Marfat.com

یہ ہے دربار آقا ﷺ کا یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

محمد مصطفیٰ ﷺ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

جگہ پائی ہے قسمت سے جنہوں نے کوئے طیبہ میں
وہ چہرے چاند تاروں سے بھی شرمایا نہیں کرتے

جو ان کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہیں اے حامدؔ
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

❁❁❁❁

مولانا حسن رضا خاں

دل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

اس کی قسمت پہ فدا تختِ شہی کی راحت
خاکِ طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

Marfat.com

آج جو عیب کسی پر نہیں کھلنے دیتے
کب وہ چاہیں گے مری حشر میں رسوائی ہو

یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کیلئے ایسی ہی یکتائی ہو

کبھی ایسا نہ ہوا ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

بند جب خواب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں
اس کی نظروں میں ترا جلوۂ زیبائی ہو

❁❁❁❁

حفیظ تائب

بادِ رحمت سنک جائے
وادیِ جاں مہک جائے

نامِ پاک اُن کا ہو لبوں سے ادا
شہد گویا ٹپک جائے

Marfat.com

جب چھڑے بات نطقِ حضرتﷺ کی
غنچۂ فن چٹک چٹک جائے

ارض دل سے اُٹھے نوائے درود
گونج اس کی فلک فلک جائے

ماہِ طیبہ کا جب خیال آئے
شبِ ہجراں چمک چمک جائے

رہ نما گر نہ ہو وہ سیرتِ پاک
ہر مسافر بھٹک بھٹک جائے

چشمِ سرکارﷺ گر نہ ہو نگراں!
نسلِ آدم بہک بہک جائے

جب سمائے نظر میں وہ پیکر
ذہن میرا دمک دمک جائے

Marfat.com

کون وہ فرد ہے کہ جس کے لئے
دلِ فطرت دھڑک دھڑک جائے

فیضِ چشمِ حضور ﷺ کیا کہنا
ساغرِ دِل چھلک چھلک جائے

مطلعِ کائنات پر تائبؔ
نُور کِس کا جھلک جھلک جائے

❀❀❀❀

بارگاہِ پاک میں پہنچے ثنا کرتے ہوئے
مدّعا پایا ہے عرضِ مدّعا کرتے ہوئے

رمزِ ہستی رازِ فطرت سرِّ ذات و کائنات
ہر خبر پائی تلاشِ مصطفیٰ ﷺ کرتے ہوئے

لوگ چمکاتے چلے جائیں گے اپنے روز و شب
اسوۂ سرکار ﷺ سے کسبِ ضیاء کرتے ہوئے

Marfat.com

بے نیازِ نعمتِ کون و مکاں ہوتے گئے
کوچۂ سلطان عالم میں صدا کرتے ہوئے

کوئی آنے جانے والا ہر گھڑی نظروں میں تھا
کھوئے یوں نظارۂ غارِ حرا کرتے ہوئے

دیدہ و دل میں گل جلوہ سمٹتے ہیں کہاں
کب یہ صورت سامنے تھی التجا کرتے ہوئے

کب مجھے تھی جاں کی پروا کب مجھے تھا سر کا ہوش
سجدۂ شکر ان کی مسجد میں ادا کرتے ہوئے

التفاتِ سید ﷺ سادات کب محدود ہے
وسعتِ دامن بھی دیتے ہیں عطا کرتے ہوئے

❁❁❁❁

خوشبو ہے دو عالم میں تری اے گلِ چیدہ
کس منہ سے بیاں ہوں ترے اوصافِ حمیدہ

Marfat.com

سیرت ہے تری جوہر آئینہ تہذیب
روشن ترے جلووں سے جہانِ دل و دیدہ

تو رُوحِ زمن رنگِ چمن ابرِ بہاراں
تو حسنِ سخن شانِ ادب جانِ قصیدہ

تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا جہاں میں
دیتا ہے گواہی یہی عالم کا جریدہ

مضمر تری تقلید میں عالَم کی بھلائی
میرا یہی ایماں ہے یہی میرا عقیدہ

اے ہادیٔ برحق تری ہر بات ہے سچی
دیدہ سے بھی بڑھ کر ہے ترے لب سے شنیدہ

اے رحمتِ عالم تری یادوں کی بدولت
کس درجہ سکوں میں ہے مرا قلبِ تپیدہ

Marfat.com

ہے طالبِ الطاف مرا حالِ پریشاں
محتاجِ عنایت ہے مرا رنگِ پریدہ

خیرات مجھے اپنی محبت کی عطا کر
آیا ہوں ترے در پہ بہ دامانِ دریدہ

یوں دُور ہوں تائبؔ میں حریمِ نبوی سے
صحرا میں ہو جس طرح کوئی شاخِ بریدہ

❀❀❀❀

دے تبسم کی خیرات ماحول کو، ہم کو درکار ہے روشنی یا نبی ﷺ
ایک شریں جھلک، ایک نوریں ڈلک، تلخ و تاریک ہے زندگی یا نبی ﷺ

کام ہم نے رکھا صرف اذکار سے، تیری تعلیم اپنائی اغیار نے
حشر میں منہ دکھائیں گے کیسے تجھے ہم سے ناکردہ کار اُمتی یا نبی ﷺ

رُوح ویران ہے آنکھ حیران ہے، ایک بحران تھا، ایک بحران ہے
گلشنوں، شہروں، قریوں پہ ہے پُرفشاں ایک گمبھیر افسردگی یا نبی ﷺ

Marfat.com

سچ مرے دور میں جُرم ہے عیب ہے، جھوٹ فنِ عظیم آج لاریب ہے
ایک اعزاز ہے جہل و بے رہروی، ایک آزار ہے آگہی یا نبی ﷺ

رازداں اِس جہاں میں بناؤں کسے، رُوح کے زخم جا کر دکھاؤں کسے
غیر کے سامنے کیوں تماشا بنوں، کیوں کروں دوستوں کو دکھی یا نبی ﷺ

زیست کے تپتے صحرا پہ شاہِ عرب ﷺ، تیرے اِکرام کا ابر برسے گا کب
کب ہری ہوگی شاخِ تمنّا مری، کب مٹے گی مری تشنگی یا نبی ﷺ

یا نبی ﷺ اب تو آشوبِ حالات نے تیری یادوں کے چہرے بھی دھندلا دیے
دیکھ لے تیرے تائبؔ کی نغمہ گری بنتی جاتی ہے نوحہ گری یا نبی ﷺ

❁❁❁❁

محمد حنیف الاسدی

کوئی اُن ﷺ کے بعد نبی ہوا؟ نہیں! اُن ﷺ کے بعد کوئی نہیں
کہ خدا نے خود بھی تو کہہ دیا، نہیں! ان کے بعد کوئی نہیں

کوئی ایسی ذات ہمہ صفت؟ کوئی ایسا نُور ہمہ جہت؟
کوئی مصطفٰے کوئی مجتبٰی، نہیں! ان ﷺ کے بعد کوئی نہیں

Marfat.com

بجز ان کے رحمتِ ہر زماں ، کوئی اور ہو تو بتایئے!
نہیں، ان ﷺ سے پہلے کوئی نہ تھا، نہیں! ان ﷺ کے بعد کوئی نہیں

کسی ایسی ذات کا نام لو ، جو امیں بھی ہو ، جو اماں بھی ہو
ہے مرے یقین کا فیصلہ ، نہیں! ان ﷺ کے بعد کوئی نہیں

یہ نگار خانۂ روز و شب ، اسی مبتدا کی خبر ہے سب
مگر ایسا جلوہ حق نما ، نہیں! ان ﷺ کے بعد کوئی نہیں

یہ سوال تھا کوئی اور بھی ، ہے گناہ گاروں کا آسرا
تو رواں رواں یہ پکار اُٹھا ، نہیں! ان ﷺ کے بعد کوئی نہیں

وہ قدم اُٹھے تو بیک قدم ، ہمہ کائنات تھی زیرپا
یہ بلندیاں کوئی چھو سکا؟ نہیں! ان ﷺ کے بعد کوئی نہیں

❁❁❁❁

حاجی محمد حنیف نازش

نعت کہتا ہوں تو طیبہ کی ہوا آتی ہے
گلشنِ جاں میں دبے پاؤں صبا آتی ہے

Marfat.com

غیر مجھ سے نہ ثنا خوانی کی اُمید کرے
بس مجھے سرورِ عالم ﷺ کی ثنا آتی ہے

پھر مدینے کی زیارت کے ہوں لمحات نصیب
جب بھی آتی ہے یہی لب پہ دُعا آتی ہے

دل مچلتا ہے پھر اس بستی کو دیکھوں کہ جہاں
سنگریزوں سے بھی خوشبوئے وفا آتی ہے

ان کی رحمت ہی سے اُمید ہے مجھ کو ورنہ
ایسا مجرم ہوں کہ کہتے بھی حیا آتی ہے

کیوں مری بگڑی ہوئی بات نہ بنتی نازشؔ
ان کا بندہ ہوں جنہیں بات بنا آتی ہے

❀❀❀❀

حیرت الہ آبادی

نظر میں کعبہ بسا ہوا ہے مدینہ دل کی کتاب میں ہے
میں رات دن پڑھ رہا ہوں اس کو جو زندگی کے نصاب میں ہے

Marfat.com

نفاذِ حق میں یہ دیر کیسی حضور ﷺ کی اتباع کر لو
نظامِ دیں کا تو ذکر سارا خدا کی اپنی کتاب میں ہے

وہ نور جس سے ہوا منور تمام عالم کا گوشہ گوشہ
اسی سے ہے آفتاب روشن جو مصحفِ ماہتاب میں ہے

حضور ﷺ کی زلفِ عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم
نہ ہے چنبلی میں ایسی نکہت نہ ایسی خوشبو گلاب میں ہے

ملی جسے خاک پائے احمد ﷺ چمک گئی سمجھو اس کی قسمت
بھلا ہو کیوں اس کو خوفِ محشر جو آپ ﷺ کے انتخاب میں ہے

گنہ کی گٹھڑی لدی ہے سر پر لرز رہا ہے بدن بھی تھر تھر
نبی ﷺ کا صدقہ خدا کرم کر یہ تیرا بندہ عذاب میں ہے

❀❀❀❀

خالد محمود خالد

چلو دیار نبی ﷺ کی جانب درود لب پر سجا سجا کر
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کر

Marfat.com

نہ ان کے جیسا سخی ہے کوئی نہ اُن کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بلا بلا کر

ہماری ساری ضرورتوں پر کفالتوں کی نظر ہے ان کی
وہ جھولیاں بھر رہے ہیں سب کی کرم کے موتی لٹا لٹا کر

وہ راہیں اب تک سجی ہوئی ہیں دلوں کا کعبہ بنی ہوئی ہیں
جہاں جہاں سے حضور گزرے ہیں نقش اپنا جما جما کر

ہے ان کو امت سے پیار کتنا کرم ہے رحمت شعار کتنا
ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں حضور آنسو بہا بہا کر

میں ایسا عاصی ہوں جس کی جھولی میں کوئی حسن عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چھپا چھپا کر

یہی اساسِ عمل ہے میری اسی سے بگڑی بنی ہے میری
سمیٹتا ہوں کرم خدا کا نبی کی نعتیں سنا سنا کر

Marfat.com

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اس گلی کی میں چوم لوں گا اٹھا اٹھا کر

❀❀❀❀

خالد محمود

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

کسی کا احسان کیوں اُٹھائیں، کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہی سے مانگیں گے تم ہی دو گے، تمہارے در سے ہی لو لگی ہے

عمل کی میری اساس کیا ہے، بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس اُن کی نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

عطا کیا مجھ کو دردِ الفت کہاں تھی یہ پُر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل، حضور ﷺ کی بندہ پروری ہے

تجلیوں کے کفیل تم ہو مرادِ قلبِ خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے

Marfat.com

بشیر کہیے نذیر کہیے انہیں سراجِ منیر کہیے
جو سر بسر ہے کلامِ ربی ، وہ میرے آقا ﷺ کی زندگی ہے

یہی ہے خالق اساسِ رحمت ، یہی ہے خالق بنائے رحمت
نبی ﷺ کا عرفان زندگی ہے ، نبی ﷺ کا عرفان بندگی ہے

❁❁❁❁

منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے ، کتنی ملی خیرات نہ پوچھو
ان کا کرم پھر ان کا کرم ہے ان کے کرم کی بات نہ پوچھو

عشقِ نبی ﷺ کونین کی دولت ! عشقِ نبی ﷺ بخشش کی ضمانت
اس سے بڑھ کر دستِ طلب میں ، ہے بھی کوئی سوغات ؟ نہ پوچھو

رشک جناں طیبہ کی گلیاں ، ہر ذرہ فردوس بداماں
چاروں طرف انوار کا عالم ، رحمت کی برسات نہ پوچھو

ظاہر میں تسکین دل و جاں باطن میں معراج دل و جاں
نامِ نبی ﷺ پھر نامِ نبی ﷺ ہے نامِ نبی ﷺ کی بات نہ پوچھو

Marfat.com

تاجِ شفاعت سر پر پہنے حشر کا دولہا آ پہنچا ہے
آنکھیں کھولو، غور سے دیکھو، کس کی ہے بارات نہ پوچھو

میں کیا اور کیا میری حقیقت سب کچھ ہے سرکار ﷺ کی نسبت
میں تو برا ہوں لیکن میری لاج ہے کس کے ہاتھ نہ پوچھو

خالدؔ میں صرف اتنا کہوں گا، جاگ اُٹھا اشکوں کا مقدّر
یادِ نبی ﷺ میں روتے روتے، کیسے کٹی ہے رات نہ پوچھو

❀❀❀❀

پروفیسر خالد ندیم

ہاتھوں میں آ گئے ہیں مرے مصطفٰی ﷺ کے ہاتھ
دیکھے تو مجھ کو نارِ جہنم لگا کے ہاتھ

ان کے حضور شاہ بھی دستِ تہی لگیں
لگتے ہیں دو جہان وہاں بے نوا کے ہاتھ

ابلیس نعتِ سیدِ کونین ﷺ جب سنے
سینے پہ مارتا ہے بہت سٹپٹا کے ہاتھ

Marfat.com

گروی ہے عقل قرض سے مشروط فیصلے
کھلوائیں یا رسول ﷺ! مرے رہنما کے ہاتھ

گردن جھکی رہے وہاں فخر و غرور کی
کرتا ہے التجائیں تکبر اُٹھا کے ہاتھ

نور و بشر کی بحث بھی کتنی فضول ہے
اِن میں سے کوئی سدرہ کو آئے لگا کے ہاتھ

زاہد کو فخر و ناز عبادات پر ندیمؔ
پر اپنی لاج شافعِ روزِ جزا کے ہاتھ

❁❁❁❁

راز مراد آبادی

اللہ کا گھر خُلد کا نقشہ نہیں دیکھا
کچھ بھی نہیں دیکھا جو مدینہ نہیں دیکھا

اُمّت کے لئے اپنے نواسوں کو لٹایا
ایسا تو جہاں میں کوئی داتا نہیں دیکھا

Marfat.com

اے موت مری موت ابھی اور ٹھہر جا
میں نے ابھی سرکار کا روضہ نہیں دیکھا

جبریل امیں سنتے ہیں یوں ذکرِ مدینہ
جیسے کبھی آنکھوں سے مدینہ نہیں دیکھا

ہر وقت نگاہوں میں خیالوں میں ہیں وہ ہی
میں نے کبھی اپنے کو اکیلا نہیں دیکھا

اے رازؔ مٹے کیسے مرے دل کا اندھیرا
وہ نور کا بہتا ہوا دریا نہیں دیکھا

❀❀❀❀

یادِ مصطفیٰ ﷺ ایسی بس گئی ہے سینے میں
جسم ہو کہیں اپنا دل تو ہے مدینے میں

مشک میں نہ عنبر میں اور نہ گلِ تر میں
ہم نے جو مہک پائی آقا ﷺ کے پسینے میں

Marfat.com

کون سی جگہ ان کے عاشقوں سے خالی ہے
ہر جگہ ہیں پروانے شمع ہے مدینے میں

عشقِ سرورِ عالم ﷺ جلوہ گر ہے سینے میں
ہم کو بھی بلا لیجئے مصطفیٰ ﷺ مدینے میں

فکر کیا تلاطم کا خوف کیا ہے طوفاں کا
نامِ مصطفیٰ ﷺ لکھ کر ڈال دے سفینے میں

کون ہے یہ دیوانہ کس کا ہے یہ دیوانہ
حشر میں بھی کہتا ہے جانا ہے مدینے میں

کون تیرے آقا ﷺ ہیں پوچھا تو خضر بولے
کالی کملی والے ہیں رہتے ہیں مدینے میں

بعد میرے مرنے کے دوست میرے یوں بولے
آدمی تو اچھا تھا مر گیا مدینے میں

Marfat.com

رازؔ وہ بلائیں گے یہ یقین ہے مجھ کو
جانے کون سے سن میں جانے کس مہینے میں

❀❀❀❀

پیرزادہ محمد رضا ثاقب مصطفائی

چھٹ گئیں ظلمتیں نور اُجالا ہوا ، بزم کون و مکاں پر نکھار آ گیا
بن کے تسکینِ جاں مصطفےٰ ﷺ آ گئے ، بے قراروں کے دل کو قرار آ گیا

جس نے ذروں کو تابندگی بخش دی ، اُجڑے گلشن کو پھر زندگی بخش دی
غم کے ماروں کو ہر اک خوشی بخش دی ، آج وہ بن کے جانِ بہار آ گیا

کفر کا زور ٹوٹا ، ستم مٹ گئے ، بانگِ تکبیر اٹھی اور صنم مٹ گئے
جس کے آنے سے رنج و الم مٹ گئے ، بے نواؤں کا وہ غم گسار آ گیا

ہر طرف محفلوں کا ہوا اہتمام ، آج ہے یوم میلادِ خیر الانام
لب پہ جاری ہے سب کے دورد و سلام ، آج کونین کا شہر یار آ گیا

آج دنیا پہ وہ جلوہ گُستر ہوا منتظر جس کے ثاقبؔ رہے انبیاء
اس کی رہ ہر کوئی دیکھتا رہ گیا پر مگر اس کو ہم پر پیار آ گیا

❀❀❀❀

Marfat.com

مشکلیں کافور ہوں غم سے رہا ہو جایئے
شہنشاہی چھوڑ کر اُن کے گدا ہو جایئے

یادِ احمد باعثِ تسکینِ جاں ہے دوستو!
آفتیں جب گھیر لیں مدحت سرا ہو جایئے

بن کے رہیے اُن کے دروازے کے ہی ادنیٰ فقیر
گردِ کوئے جاناں پر جاں سے فدا ہو جایئے

یاد ہائے رفتگاں ، عشقِ بتاں ، فکرِ معاش
کس مصیبت میں پھنسے ہو باخدا ہو جایئے

اہلِ دیں کی صحبتیں بسکہ غنیمت سمجھئے
اہلِ دنیا سے مگر فوراً جدا ہو جایئے

اُن کے ہر گستاخ سے اپنا تعلق توڑیئے
حاملانِ غیرتِ احمد رضا ہو جایئے

Marfat.com

اُن کی ہر سنت ہو ثاقبؔ جان و دل سے بھی عزیز
مصطفٰے ﷺ کی ذات میں ایسے فنا ہو جایئے

❀❀❀❀

ریاض حسین چوہدری

حریصٌ علینا ، عزیز و پیمبرؐ ، سراجاً منیرا ، سراجاً منیرا
لطافت سے گوندھا گیا تیرا پیکر ، سراجاً منیرا ، سراجاً منیرا

بقا کی نہ عمرِ دوامی کی مانگی ، دُعا جب بھی مانگی غلامی کی مانگی
نہ مانگے کبھی میں نے لعل و جواہر سراجاً منیرا ، سراجاً منیرا

تُو جس کے تصوّر میں آباد دنیا ، تُو جس کی غلامی میں آزاد دُنیا
پڑھیں لا الٰہ تیرے ہاتھوں میں پتھر ، سراجاً منیرا ، سراجاً منیرا

رسولِ شفاعت تو یٰسین وطٰہٰ ، تجھے ٹوٹ کر تیرے رب نے بھی چاہا
تُو عاقب تُو قاسم ، تُو سروِ معنبر ، سراجاً منیرا ، سراجاً منیرا

کرم ہی کرم تُو ، سخا ہی سخا تُو ہے اُمت کے حق میں دعا ہی دعا تُو
تُو رحمت ہی رحمت ، تُو کوثر ہی کوثر ، سراجاً منیرا ، سراجاً منیرا

Marfat.com

مجھے بھی اجازت ملے یا محمد ﷺ کلی دل کی اب تو کھلے یا محمد ﷺ
ترے دَر پہ حاضر ہو تیرا گدا گر ، سراجاً منیرا ، سراجاً منیرا

ریاضؔ آج بھی دیکھنا رو رہا ہے سرِ رہگذر شام سے سو رہا ہے
جدائی کی راتیں ہیں اس کا مقدر سراجاً منیرا ، سراجاً منیرا

❁❁❁❁

خیالات کی وادیٔ دلکشا میں مہکتے ہوئے بام و در دیکھتے ہیں
حصارِ طلسمِ شبِ ناروا کی صداؤں کو بھی بے اثر دیکھتے ہیں

صبا ان کا پیغام لائی کہ لائی ، ہوا ان کے کوچے سے آئی کہ آئی
کہ چشمِ تصور میں برسوں سے ہم بھی مدینے میں چھوٹا سا گھر دیکھتے ہیں

• نہ زادِ سفر ہے نہ سامان کوئی ، بجز دید آقا ﷺ نہ ارمان کوئی
ملے جن کو اذنِ سفر وہ پرندے بدن پر کہاں بال و پر دیکھتے ہیں

• مسائل کی جلتی ہوئی اس فضا میں وہیں سے تو آتی ہیں ٹھنڈی ہوائیں
یونہی تو نہیں ہم مدینے کی جانب محبت سے شام و سحر دیکھتے ہیں

Marfat.com

گنہ گار و عاصی ، شفاعت کی چادر، سرِ حشر سرکار ﷺ سے مانگ لیں گے
مرادوں سے بھرتے ہیں جھولی وہ سب کی ، کہاں وہ کسی کا ہنر دیکھتے ہیں

سروں پر گناہوں کی گٹھڑی اٹھائے ، چلو اُن ﷺ کی چوکھٹ پہ دھونی رمائیں
سنا ہے کرم کی ردا میں چھپا کر غلاموں کی وہ چشم تر دیکھتے ہیں

نقوش کف پا کی خیرات ہے یہ ، مسلسل عطاؤں کی برسات ہے یہ
لرزتے سے ہاتھوں کے کشکول میں ہم کبھی جو زر معتبر دیکھتے ہیں

ریاضؔ ان کی گلیوں کے کتّوں کی ہم بھی رضا کے طلب گار رہتے ہیں ہر پل
عجب روز و شب ہیں ، عجب بے خودی ہے ، تماشائے اہل نظر دیکھتے ہیں

❀❀❀❀

دیوانہ مصطفےٰ ﷺ کا مدینے میں مر گیا
زنجیر ساتھ لے کے لحد میں اتر گیا

آنکھوں میں عکسِ گنبدِ خضرا ہے موجزن
کیسے کہوں بہار کا موسم گزر گیا

Marfat.com

دل میں خیالِ خلد مدینہ ہے اس لئے
دامن قلم کا چاند ستاروں سے بھر گیا

میں بارگاہِ نورِ مجسم میں ہمسفر
امشب بھی ذوق و شوق سے بے بال و پر گیا

آداب حاضری کے تھے معلوم کب ، مگر
میں اپنے ساتھ لے کے یہی چشم تر گیا

بچّے سنا رہے تھے مجھے نعتِ مصطفٰے ﷺ
ہر لفظ پھول بن کر فضا میں بکھر گیا

یہ آرزو ہے حشر کے میدان میں حضور ﷺ
پوچھیں ابھی ریاضؔ ادھر تھا کدھر گیا؟

❀❀❀❀

کِلکِ جذباتِ وفا کی خوش دلی اچھی لگی
لوحِ جاں پر آنسوؤں کی شاعری اچھی لگی

Marfat.com

کیا بتائیں دل کی کیفیت خبر اپنی نہ تھی
خلدِ طیبہ کے سفر کی ہر گھڑی اچھی لگی

اُس گلی کا کیا ہی کہنا وہ تو ہے ان کی گلی
اُن کی نسبت سے یہ اپنی بھی گلی اچھی لگی

دن وہی اچھا لگا جس دن ہوا ذکر رسول ﷺ
نعت کہنے میں جو گزری شب وہی اچھی لگی

نور میں ڈوبا ہوا تھا یوں تو ہر منظر مگر
جالیوں میں جھلملاتی روشنی اچھی لگی

اُن ﷺ کے قدموں سے لپٹ کر رہ گیا میرا شعور
بام و در کو چومتی دیوانگی اچھی لگی

بارشِ جود و عطا میں جھولیاں بھرتے ہوئے
مانگنے والوں کو اپنی مفلسی اچھی لگی

Marfat.com

اپنے اپنے دُکھ سمیٹے دامنِ اُمّید میں
ایک دنیا اُن ﷺ کی چوکھٹ پر پڑی اچھی لگی

گنبدِ خضرا کے جلوؤں سے جدا ہونے کے بعد
کہکشاں اچھی لگی نے چاندنی اچھی لگی

جو غلامانِ رسولِ ہاشمی ﷺ کے ہیں غلام
ہر بڑے منصب سے اُن کی نوکری اچھی لگی

روز و شب رہتا ہے مصروفِ ثناء جن کا قلم
اُن سلاطینِ سخن کی دوستی اچھی لگی

آ رہے ہیں قافلے شہرِ خنک ! تیری طرف
خوش نصیبی خوش نصیبوں کی بڑی اچھی لگی

آنسوؤں نے داستانِ ہجر کہہ ڈالی ریاضؔ
طرزِ احساسات کی یہ سادگی اچھی لگی

❀❀❀❀

Marfat.com

علامہ سیّد ریاض حسین سہروردی

مصطفےٰ ﷺ کی نگاہ کرم جب ہوئی ، مجھ گنہگار کو کیا سے کیا کر دیا
مجھ کو دربار میں اپنے بلوا لیا میرا تاریک دل پُر ضیا کر دیا

اپنے معبود کو میں نے جب بھی دیا واسطہ اس کے محبوب ذی شان کا
تھی جو دل میں تمنا وہ پوری ہوئی ، پورا ہر اک مرا مدعا کر دیا

جب تصور شفاعت کا ان کی کیا ، محو دل سے ہوا خوف روزِ جزا
مبتلائے غم حشر پر کیا کرم ! تو نے اے رحمتِ مصطفےٰ ﷺ کر دیا

دیکھ کر اس کو شاہوں کے سر جھک گئے اس کے ادنیٰ غلاموں میں شامل ہوئے
حکمراں بادشاہوں پہ سرکار ﷺ نے ، اپنے کوچے کا ہر اک گدا کر دیا

آج تک ساری دنیا میں ایسا غنی کوئی پیدا ہوا ہے نہ ہو گا کبھی
دولت فقرِ فخری عطا کی جسے پھر اسے سرورِ اغنیاء کر دیا

دو جہانوں کی رحمت بنا کر انہیں اے ریاضؔ حق نے بھیجا بڑی شان سے
حشر میں دے کے ان کو شفاعت کا حق عاصیوں کا بڑا آسرا کر دیا

❀❀❀❀

Marfat.com

زاہد فخری

کوئی لمحہ بھی ترے ذکر سے خالی نہ ہوا
میں ترے بعد کسی در کا سوالی نہ ہوا

تو ہے یثرب کو مدینے میں بدلنے والا
تیرے جیسا تو کسی شہر کا والی نہ ہوا

ہر حسیں حُسنِ محمد ﷺ سے ہے خیرات طلب
ایک چہرہ بھی ترے جیسا جمالی نہ ہوا

تیرے گلشن میں کھلے پھول علیؓ جیسے بھی
باغ دنیا میں تجھ ایسا کوئی مالی نہ ہوا

کوئی پیدا نہ ہوا تیرے موذن جیسا!
پھر اذانوں میں کبھی سوز بلالی نہ ہوا

تیری امت کے سوا اور کسی امت میں
کوئی رومی نہ ہوا کوئی غزالی نہ ہوا

Marfat.com

میں نے ہر دور کی تاریخ میں جھانکا فخریؔ
کوئی انسان محمد ﷺ سا مثالی نہ ہوا!

❁❁❁❁

ساغر صدیقی

بزمِ کونین سجانے کیلئے آپ ﷺ آئے
شمعِ توحید جلانے کیلئے آپ ﷺ آئے

ایک پیغام، جو ہر دل میں اجالا کر دے
ساری دنیا کو سنانے کیلئے آپ ﷺ آئے

ایک مدت سے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پہ بلانے کیلئے آپ ﷺ آئے

ناخدا بن کے ابلتے ہوئے طوفانوں میں
کشتیاں پار لگانے کیلئے آپ ﷺ آئے

قافلہ والے بھٹک جائیں نہ منزل سے کہیں
دور تک راہ دکھانے کیلئے آپ ﷺ آئے

Marfat.com

چشمِ بیدار کو اسرارِ خدائی بخشے
سونے والوں کو جگانے کیلئے آپ ﷺ آئے

❀❀❀❀

لبوں پہ جس کے محمد ﷺ کا نام رہتا ہے
وہ راہِ خلد پہ محوِ خرام رہتا ہے

جو سر جھکائے محمد ﷺ کے آستانے پر
زمانہ اس کا ہمیشہ غلام رہتا ہے

ہمیں نہ چھیڑ کہ وارفتگانِ بطحا ہیں
ہمیں تو شوقِ مدینہ مدام رہتا ہے

وہ دو جہاں کے امیں ہیں ، انہی کے ہاتھوں میں
سپرد کون و مکاں کا نظام رہتا ہے

جو غمگسار ہے نادار اور غریبوں کا
وہ قدسیوں میں بھی عالی مقام رہتا ہے

Marfat.com

لگن ہے آلِ مدینہ کی جس کے سینے میں
وہ زندگی میں بہت شاد کام رہتا ہے

ہمیں ضرورتِ آبِ بقا نہیں ساغرؔ
ہمارے سامنے کوثر کا جام رہتا ہے

❀❀❀❀

سکندر لکھنوی

فضلِ ربُّ العلیٰ اور کیا چاہیے
مل گئے مصطفیٰ ﷺ اور کیا چاہیے

دامنِ مصطفیٰ ﷺ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روزِ جزا اور کیا چاہیے

گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیے

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیے

Marfat.com

یہ جبیں اور ریاض الجناں کی زمیں
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیے

ہے سکندر ثناخوانِ شاہِ اُمم ﷺ
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیے

❀❀❀❀

میرے دل میں ہے یادِ محمد ﷺ میرے ہونٹوں پہ ذکرِ مدینہ
تاجدارِ حرم کے کرم سے آ گیا زندگی کا قرینہ

ان کی چشمِ کرم کی عطا ہے میرے سینے میں ان کی ضیاء ہے
یادِ سلطان طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثلِ نگینہ

میں غلامِ غلامانِ احمد ﷺ میں سگِ آستانِ محمد ﷺ
قابلِ فخر ہے موت میری قابلِ رشک ہے میرا جینا

ہر خطا پر مری چشم پوشی ، ہر طلب پر عطاؤں کی بارش
مجھ گناہ گار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدارِ مدینہ

Marfat.com

مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا ڈر یہ بدل جائیں گی رُخ بدل کر
ناخدا ہیں مرے جب محمد ﷺ کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ

دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہِ دو عالم ﷺ
جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دل میں دل مرا بن گیا ہے مدینہ

دولت عشق سے دل غنی ہے میری قسمت ہے رشکِ سکندر
مدحتِ مصطفیٰ ﷺ کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

❁❁❁❁

سمن سرحدی رام چند

محمد مصطفیٰ ﷺ نے مجھ کو دیوانہ بنایا ہے
مئے توحید سے مخمور و مستانہ بنایا ہے

تجھے خیر البشر کہتے ہیں ہندو بھی مسلماں بھی
ترے دل کو خدا نے کیا فقیرانہ بنایا ہے

حرارت بخش دی ایمان کی ہر قلبِ مومن کو
شعورِ علم کا ہر دل کو کاشانہ بنایا ہے

Marfat.com

خدا ہی نے تو بخشا ہے مجھے شوقِ سخن گوئی
تری توصیف کا بھی اس نے دیوانہ بنایا ہے

سمنؔ تجھ کو عقیدت ہے محمد ﷺ مصطفےٰ ﷺ سے بھی
کرم سے اس نے اپنے تجھ کو فرزانہ بنایا ہے

❁❁❁❁

شریف الدین نیّر

بڑی اُمید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہو گی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکینِ گنبد خضرا کو حال دل سنائیں گے

قسم اللہ کی ہو گا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ ﷺ جب تشریف لائیں گے

گناہگاروں میں خود آ کے شامل پارسا ہوں گے
شفیع حشر جب دامان رحمت میں چھپائیں گے

Marfat.com

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اس کو
لحد میں وہ جسے اپنا رُخ زیبا دکھائیں گے

غم عشق نبی ﷺ سے ہو گا جب معمور دل نیّر
ترے ظلمت کدے میں بھی ستارے جگمگائیں گے

❁❁❁❁

شفیق احمد

وہ فلسفی - زمانے کو حیران کر گئے
چشمِ زدن میں فرش سے وہ عرش پر گئے

رقّت ہوئی فرشتوں کو اور سر نڈر ہوئے
جس راہ سے وہ نورِ مجسم گزر گئے

موسیٰ گرے طور پر اور غش آ گیا
آقا ﷺ مدینے والے تو اللہ کے گھر گئے

پہنچے حضور ﷺ سدرہ پر جو اک مقام تھا
دیکھے جو شعلے نور کے تو جبریل ڈر گئے

Marfat.com

آگے نہ جاسکوں گا میں آقا تمہارے ساتھ
جل جائیں گے یہ پر مرے جتنے ادھر گئے

خدا نے پکارا آ مرے محبوب میرے پاس
تیری ضیا سے عرش سنور سنور گئے

جب نور سے وہ نور ملا جا کے اے شفیقؔ
ہم عاصیوں کے حشر میں خوف و خطر گئے

❁❁❁❁

شکیل بدایونی

نہ کلیمؑ کا تصور نہ خیال طور سینا
مری آرزو محمد ﷺ مری جستجو مدینہ

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں مری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ

مجھے دشمنو نہ چھیڑو مرا ہے کوئی جہاں میں
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

Marfat.com

میں مریض مصطفیٰ ﷺ ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو!
مری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ

مرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا ''المدد محمد ﷺ'' تو اُبھر گیا سفینہ

سوا اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیلؔ دل سے نہ مٹے خیالِ احمد ﷺ
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

❁❁❁❁

خواجہ محمد صابر حسین

پوچھتے ہیں مجھے تجھ کو کیا چاہیے
کچھ نہیں دامنِ مصطفیٰ ﷺ چاہیے

میں مدینے سے گرچہ بہت دور ہوں
کیا ہوا ؟ اُن کی نظرِ عطا چاہیے

Marfat.com

نامِ نامی جو آئے زباں پر کبھی
چومنا چاہیے جھومنا چاہیے

جس کو ہو خواہشِ خلد دل سے کہے
مصطفیٰ ﷺ چاہیے ، مصطفیٰ ﷺ چاہیے

اُن کا بیمار ہوں اُن کے در لے چلو
اور کوئی نہیں اب دوا چاہیے

صابرِ صابری کیوں تو مایوس ہے
تجھ کو در ، اُن کو در کا گدا چاہیے

❀❀❀❀

صابر وسیم

- وہ لہجہ وہ خلوص وہ انداز وہ خطاب
اس صاحب کتاب کا ہر لفظ اک کتاب

- امی تھا اور اس نے عمل کی دلیل سے
ترتیب دے دیا ہے ہر اک دور کا نصاب

Marfat.com

وہ ہے تو سارا عالمِ امکاں ہے مُعتبَر
اس کے بغیر عالمِ موجود بھی سراب

یہ عرش و فرش دیدۂ حیراں ہیں آج بھی
پیدا نہ ہو گا اب کبھی اس کا کوئی جواب

ایسے مہک رہا ہے وہ اس شش جہات میں
سینے پہ کائنات کے جیسے کوئی گلاب

اس فیض تک نہ جائیں تو رستہ کوئی نہیں
اور جانا چاہیں آپ تو رستے ہیں بے حساب

صابر وسیم اپنی ہر اک سانس اس کی ہے
دونوں جہان آج بھی ہیں جس سے انتساب

❁❁❁❁

علامہ صائم چشتی

تو شاہِ خوباں تو جانِ جاناں ہے چہرہ اُم الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گا مثال تیری جواب تیرا

Marfat.com

تو سب سے اوّل تو سب سے آخر ملا ہے حسنِ دوام تجھ کو
ہے عمر لاکھوں برس کی تیری مگر ہے تازہ شباب تیرا

ہے کتنا خلقِ عظیم تیرا ہے کتنا لطفِ عمیم تیرا
ہوا نہ جاں کے بھی دشمنوں پر شہِ دوعالم عتاب تیرا

ہو مشک و عنبر یا بوئے جنت نظر میں اُس کی ہے بے حقیقت
مِلا ہے جس کو مَلا ہے جس نے پسینہ رشکِ گلاب تیرا

میں تیرے حسنِ بیاں کے صدقے میں تیری میٹھی زباں کے صدقے
برنگِ خوشبو دلوں میں اُترا ہے کتنا دلکش خطاب تیرا

خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ ستر ہزار پردے
جہاں میں لاکھوں ہی طور بنتے جو اک بھی اُٹھتا حجاب تیرا

ہے تو بھی صائم عجیب انساں جو خوف محشر سے ہے ہراساں
ارے تو جن کی ہے نعت پڑھتا وہی تو لیں گے حساب تیرا

❀❀❀❀

Marfat.com

خون جلتا رہا ، دل مچلتا رہا ، جاں تڑپتی رہی ، نعت ہوتی گئی
سوز کے سوز میں ، درد کے درد میں ، رات ڈھلتی رہی ، نعت ہوتی گئی

غم قرینے میں تھا، سوز سینے میں تھا، میں یہاں تھا مگر دل مدینے میں تھا
کیف بڑھتا گیا ، دم اکھڑتا گیا ، عمر گھٹتی رہی ، نعت ہوتی گئی

ہر طرف نور تھا ، چاندنی رات تھی ، آمنہؓ کے چھڑی چاند کی بات تھی
اشکِ جاں تھے رواں، داستاں داستاں، بات بڑھتی رہی ، نعت ہوتی گئی

اشک آور سماں ، ضوفشاں ضوفشاں، جالیاں چلمنیں، چلمنیں جالیاں
نور تھا چھن رہا ، جال تھا بَن رہا ، آنکھ تھکتی رہی ، نعت ہوتی گئی

یہ سماں دیکھ کر ، آنکھ آئی تھی بھر، ٹھہرتی تھی نظر، اپنے ہر جرم پر
سامنے تھی عطا ، پر تھی نادم خطا ، شرم آتی رہی ، نعت ہوتی گئی

ہجر کے زور پر ، ہجرتوں کا سفر ، ہر قدم مضطرب ، ہر قدم معتبر
راہ تھی پُر خطر ، عشق تھا راہبر ، راہ کٹتی رہی ، نعت ہوتی گئی

Marfat.com

صائمِ پُراَلم بن کے تصویرِ غم ، تھا حضوری میں جب ،چشمِ نم چشمِ نم
آپ تھے سامنے ،غم پڑے ''سامنے'' آنکھ روتی رہی ، نعت ہوتی گئی

❀❀❀❀

یا محمد محمد ﷺ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعتِ نبی بن گئی

جو بھی آنسو بہے میرے محبوب کے سَب کے سب ابرِ رحمت کے چھینٹے بنے
چھا گئی رات جب زلف لہرا گئی جب تبّسم کیا چاندنی بن گئی

جَب چھڑا تذکرہ حسنِ محبوب کا والضحیٰ پڑھ لیا والقمر کہہ دیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہوگئی بات بھی بن گئی

کون ہے جو طلبگارِ جنت نہیں یہ بھی مانا کہ جنت ہے باغِ حسیں
حُسنِ جنت کو جب بھی سمیٹا گیا سرورِ انبیاء ﷺ کی گلی بن گئی

سَب سے صائم زمانے میں رنجور تھا سب سے بیکس تھا بے بس تھا مجبور تھا
میری حالت پہ اُن کو رحم آ گیا میری عظمت مری بے بسی بن گئی

❀❀❀❀

Marfat.com

صبا اکبرآبادی

سب رونقِ حیات ہے ذاتِ حضور سے
روشن یہ کائنات ہے ذاتِ حضور سے

وجہِ شرف یہ ہے کہ غلامِ حضور ہیں
ہم بے کسوں کی بات ہے ذاتِ حضور سے

انسانیت کو دامِ گماں سے بچا لیا
انسان کی نجات ہے ذاتِ حضور سے

اسلام کیا ہے ہم کو بتایا حضور نے
اسلام کا ثبات ہے ذاتِ حضور سے

حالانکہ ہم سے رُخ ہے جہاں کا پھرا ہوا
اُمیدِ التفات ہے ذاتِ حضور سے

اپنا تو اور کوئی وسیلہ نہیں مگر
لطفِ توقعات ہے ذاتِ حضور سے

Marfat.com

نعتِ حضورِ پاک ہے فکرِ حسیں صبؔا
حُسنِ تخیلات ہے ذاتِ حضور سے

❁❁❁❁

سیّد صبیح رحمانی

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لُوں اک بار صبح طیبہ کو
بلا سے پھر مری دُنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لُوں میں کاسۂ دل و جاں
کبھی جو ان کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور! آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے

مزا تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیح ! مدحتِ خیر الانام ﷺ ہو جائے

❁❁❁❁

Marfat.com

لب پر نعتِ پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبدِ خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں اُن کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

بتلا دو ہر دشمن دیں کو غیرتِ مسلم زندہ ہے
دین پہ مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

جن آنکھوں سے طیبہ دیکھا وہ آنکھیں بے تاب ہیں پھر
اِن آنکھوں میں ایک تقاضہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

سب ہو آئے اُن کے در سے جا نہ سکا تو ایک صبیح
یہ کہ اک تصویرِ تمنا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

Marfat.com

طارق سلطانپوری

ذِکر احسانِ خدائے متعال اچھا ہے
یاد ہے ان کی بھلی ان کا خیال اچھا ہے

بے طلب حدِّ طلب سے وہ سوا دیتے ہیں
ان سے اچھا ہے تقاضہ ، نہ خیال اچھا ہے

جس قدر شہرہ آفاق ہیں شہر اُن سے ہیں
شہرِ پر نور شہِ حسن و جمال اچھا ہے

ہر غلامِ شہہ لولاک ہے آپ اپنی مثال
انسؓ اچھا ہے ، صہیبؓ اچھا ، بلالؓ اچھا ہے

آپ جنت میں بخش دیں مجھے اپنی قربت
کس قدر اُن سے سوالی کا سوال اچھا ہے

شاہِ خوباں کی جدائی میں ہوا تو گریاں
تیرا اے اُستنِ حنانہ مآل اچھا ہے

Marfat.com

ایک مدّت سے ہے مشتاقِ مدینہ طارقؔ
ہر نئے سال پہ کہتا ہے یہ سال اچھا ہے

❁❁❁❁

مولانا ظفر علی خاں

دیکھی نہیں کسی نے اگر شانِ مصطفیٰ ﷺ
دیکھے کہ جبرئیلؑ ہے دربانِ مصطفیٰ ﷺ

لطفِ خدائے پاک کی تصویر کھچ گئی
پھرنے لگے جب آنکھ میں احسانِ مصطفیٰ ﷺ

پھیلا ہوا ہے اسود و احمر کے واسطے
صحن عرب سے تا بہ عجم خوانِ مصطفیٰ ﷺ

رکھے وہ یاد خسروؔ پرویز کا مآل
پہنچا ہو جس کے ہاتھ میں فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

میں ہوں ہزار جاں سے تصدق حضور پر
میری ہزار جان ہو قُربانِ مصطفیٰ ﷺ

Marfat.com

رشتہ مرا خدا کی خدائی سے ٹوٹ جائے
چھوٹے مگر نہ ہاتھ سے دَامانِ مصطفیٰ ﷺ

❁❁❁❁

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

گر ارض و سما کی محفل میں ''لَوْلَاکَ لَمَا'' کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں ، یہ نور نہ ہو سیاروں میں

جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں

بوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و علیؓ ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی
ہم مکتب ہیں یارانِ نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکانِ فلسفہ سے
ڈھونڈے سے ملے گی عاقل کو یہ قرآں کے سیپاروں میں

❁❁❁❁

Marfat.com

خواجہ عابد نظامیؔ

عابدؔ ہے ایک وصف یہی مجھ میں کام کا
ہوں نعت گو حضور علیہ السلام کا

مجھ پر خدائے پاک کا احساں ہے کس قدر
لب پر درود شام و سحر ان ﷺ کے نام کا

اُس ﷺ پر سلام لاکھوں تکالیف سہہ کے جو
لایا نہیں خیال کبھی انتقام کا

ممنون اس کے لطف و کرم کی ہے کائنات
ہر شے میں نور ہے اسی ماہِ تمام کا

سوتا نہیں ہے رات کو بھوکا کوئی بشر
یہ خاصہ تو ہے سرورِ دیں ﷺ کے نظام کا

عابدؔ نہیں ہے اور مری کوئی آرزو
خواہاں ہوں میں حضور ﷺ کے فیضِ دوام کا

Marfat.com

عبدالستار نیازی

آقا ﷺ تری محفل کا ہے رنگ جداگانہ
ہم نے تو جسے دیکھا دیکھا ترا دیوانہ

نظروں سے ملا نظریں بھر دے مرا پیمانہ
آباد خدا رکھے ساقی ترا میخانہ

آتے ہیں شہنشاہ بھی کشکول لئے در پر
کس شان کا ہے تیرا دربارِ کریمانہ

جی چاہتا ہے ان کے قدموں سے لپٹ جاؤں
وہ دیکھ کے فرمائیں دیوانہ ہے دیوانہ

دنیا کے ولی ہم نے یوں در پہ کھڑے پائے
ہونٹوں پہ ہیں فریادیں حالت ہے فقیرانہ

عظمت ہو بیاں کیسے دربار رسالت کی
جبریل بھی آتے ہیں جس در پہ غلامانہ

Marfat.com

سرکار نیازی کا دامانِ طلب بھر دو
حسنینؓ کے صدقے سے مایوس نہ لوٹانہ

❁❁❁❁

دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں یہ کیف کیوں آج آ رہے ہیں
کچھ ایسا محسوس ہو رہا ہے حضور ﷺ تشریف لا رہے ہیں

نوازشوں پر نوازشیں ہیں عنایتوں پر عنایتیں ہیں
نبی ﷺ کی نعتیں سنا سنا کر ہم اپنی قسمت جگا رہے ہیں

کہیں پہ رونق ہے میکشوں کی کہیں پہ محفل ہے دل جلوں کی
وہ کتنے خوش بخت ہیں جو اپنے نبی ﷺ کی محفل سجا رہے ہیں

نہ پاس پی ہو تو سونا ساون وہ جس سے راضی وہی سہاگن
جنہوں نے پکڑا نبی ﷺ کا دامن انہی کے گھر جگمگا رہے ہیں

کہاں کا منصب کہاں کی دولت قسم خدا کی یہ ہے حقیقت
جنہیں بلایا ہے مصطفیٰ ﷺ نے وہی مدینے کو جا رہے ہیں

Marfat.com

حبیبِ داور غریب پرور رسول اکرم کرم کے پیکر
کسی کو در پر بلا رہے ہیں کسی کے خوابوں میں آ رہے ہیں

میں اپنے خیر الوریٰ کے صدقے میں ان کی شان عطا کے صدقے
بھرا ہے عیبوں سے میرا دامن حضور پھر بھی نبھا رہے ہیں

بنے گا جانے کا پھر بہانہ کہے گا آ کر کوئی دیوانہ
چلو نیازیؔ تمہیں مدینے ، مدینے والے بلا رہے ہیں

❁❁❁❁

رُخ پہ رحمت کا جھومر سجائے کملی والے کی محفل سجی ہے
مجھ کو محسوس یوں ہو رہا ہے میرے آقا ﷺ کی جلوہ گری ہے

مفلسو! تم اگر چاہتے ہو ، ہو زیارت درِ مصطفیٰ ﷺ کی
دل کی جانب نگاہیں جھکا لو سامنے مصطفیٰ ﷺ کی گلی ہے

وہ سماں کیسا ذی شان ہو گا جب خدا مصطفیٰ ﷺ سے کہے گا
اب تو سجدے سے سر کو اُٹھا لو آپ ﷺ کی ساری اُمت بری ہے

Marfat.com

واسطہ سیدِ کربلا کا واسطہ فاطمہؓ کی ردا کا
میری جھولی بھی سرکار ﷺ بھر دو آپ نے سب کی جھولی بھری ہے

مجھ کو فکرِ شفاعت ہو کیونکر دو کریموں کا سایہ ہے سر پر
اک طرف رحمت مصطفیٰ ﷺ ہے اک طرف لطفِ ربِّ جلی ہے

دل کے گلشن کی مہکیں فضائیں وجد میں ہیں نیازیؔ ہوائیں
ان کے حسنِ تصور سے میرے دل کی آباد بارہ دری ہے

❀❀❀❀

قریبِ مصطفیٰ ﷺ ہے کوئی کوئی
مزے یہ لوٹتا ہے کوئی کوئی

بشر سمجھا انہیں لاکھوں نے لیکن
حقیقت آشنا ہے کوئی کوئی

نہیں دار و رسن ہر اک کی قسمت
اَنَـا الْحَق بولتا ہے کوئی کوئی

Marfat.com

غنیمت جان لے جتنی ملی ہے
کہ میخانہ کھلا ہے کوئی کوئی

ترے روضے کی نوری جالیوں کو
لبوں سے چومتا ہے کوئی کوئی

کھلے ہیں پھول گلشن میں ہزاروں
نگاہوں میں جچا ہے کوئی کوئی

جو طوفانوں سے کشتی پار کر دے
نیازؔی ناخدا ہے کوئی کوئی

❁❁❁❁

محبوب ﷺ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار ﷺ بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرورِ عالم ﷺ کا میلاد مناتے ہیں

Marfat.com

بیمار! ذرا جانا دربارِ محمد ﷺ میں
وہ جامِ شفا اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں

جس کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
اس کو بھی میرے آقا ﷺ سینے سے لگاتے ہیں

اس آس پہ جیتا ہوں کہہ دے کوئی آ کر یہ
چل تجھ کو مدینے میں سرکار ﷺ بلاتے ہیں

آقا ﷺ کی ثناء خوانی دراصل عبادت ہے
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی ﷺ سرور
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار ﷺ کا کھاتے ہیں

❀❀❀❀

مدینے بلا لو مدینے کے والی ، یہ پیغام لے جا صبا جاتے جاتے
ہاں پیغام لانا مری حاضری کا ، براہِ کرم مہرباں آتے آتے

Marfat.com

میں تیری سخاوت پہ قربان جاؤں، میں کیوں نہ ترے دَر پہ دامن بچھاؤں
تِرے ہاتھ تھکتے نہیں کملی والے ، کرم کے خزانے لٹاتے لٹاتے

اِدھر بھی نگاہِ کرم ہو خدارا ، کبھی تو مقدر کا چمکے ستارا
مری عمر گزری تری بارگاہ میں ، دعاؤں کا دامن بچھاتے بچھاتے

ترے دَر پہ آؤں میں بن کر سوالی، رہے سامنے تیرے روضے کی جالی
غریبوں کے مولا یتیموں کے والی ، بڑی دیر کر دی بلاتے بلاتے

کبھی خانۂ دل میں تشریف لائیں ، بڑی دیر سے منتظر ہیں نگاہیں
بڑا ساتھ میرا دیا آنسوؤں نے ، مرے دل کا آنگن سجَاتے سجاتے

مقدر میں میرے بھی ایسی گھڑی ہو ، فضائے حرم ہو دیارِ نبی ہو
درِ مصطفٰے ﷺ پہ مری حاضری ہو ، ندامت کے آنسو بہاتے بہاتے

نگاہوں میں ہوں سبز گنبد کے جلوے، لبوں پر ہوں تیری عنایت کے نغمے
شب و روز گزریں نیازیؔ کے آقا ! ترا ذکرِ انور سناتے سناتے

❀❀❀❀

Marfat.com

محمد عبید رضا قادری

تضمین بر کلامِ اعلیٰ حضرت

تمہی فرش سے عرش پر جانے والے تمہی نعمتیں رب سے دلوانے والے
ترے آگے سب ہاتھ پھیلانے والے چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

سواری سے اپنی تو جس دم اترنا مدینے کے زائر ذرا تو سنبھلنا
یہاں تھا مرے مصطفیٰ ﷺ کا گزرنا حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

ہے بے مثل تیرا کرم جانِ عزت غلاموں پہ ہر دم ہے تیری عنایت
وہ گلشن ہو، صحرا ہو دریا کہ پربت برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

ہیں مکّے کے جلوے بھی مانا کہ اچھے مگر میں مدینے کی عظمت کے صدقے
اسے تو ہے نسبت میرے مصطفیٰ ﷺ سے مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

اے مشکل کشاء کیجے مشکل کشائی تڑپ کر جو میں نے صدا یہ لگائی
تو آقا کی رحمت یہ پیغام لائی اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

غلامِ نبی خلد میں جا بسے گا جہنم میں منکر منافق جلے گا
جو عاشق ہے وہ تو ہمیشہ کہے گا رہے گا یونہی اُن کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

Marfat.com

یہ نجدی منافق یہ گندہ ہے واللہ غلاظت کا بلکہ پلندہ ہے واللہ
جو مردہ کہے تجھ کو مردہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ، تو زندہ ہے واللہ
مری چشم عالم سے چھپ جانے والے

کبھی غوث و خواجہ کے ناموں سے اُلجھیں درودوں سے الجھیں سلاموں سے اُلجھیں
صحیح العقیدہ اماموں سے اُلجھیں تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

صدا گیت اُن کی محبت کے گانا جگر نجدیوں کے یونہی تم جلانا
عبید رضؔا اِن سے دھوکہ نہ کھانا رضؔا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

❁❁❁❁

عرفان احمد

وہ حسن و جمال مبین ترا، سبحان اللہ، سبحان اللہ
بے مثل ہے تیری شانِ علیٰ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

کونین کی دولت کے مالک، معراج کے دولہا بنتے ہیں
لولاک کا سر پر تاج دھرا، سبحان اللہ، سبحان اللہ

یہ شمس و قمر، یہ شجر و حجر، یہ درّ و گہر، یہ جن و بشر
مظہر ہیں ترے اے سیّدنا، سبحان اللہ، سبحان اللہ

Marfat.com

یہ چاند ستارے اور سورج ، تیری ہی ضیاء سے منور ہیں
ذرّوں میں عیاں ہے نور ترا ، سبحان اللہ ، سبحان اللہ

جھکتے ہیں ترے درِ انور پر، مغرور و معظم شاہوں کے سر
ہے کعبے کا کعبہ در تیرا ، سبحان اللہ ، سبحان اللہ

یہ عظمتُ و شوکت شانِ اَتم ، قربانِ جلالت شاہِ اُمم
یہ کثرتِ کوثر قربِ خدا ، سبحان اللہ ، سبحان اللہ

رحمت کی نظر اک ہوجائے ، اس خستہ جگر عرفاںؔ پہ شہا
ہیں آپ سراپا جود و سخا ، سبحان اللہ ، سبحان اللہ

❁❁❁❁

عطاءالحق قاسمی

ہے مرا چارہ گر مدینے میں
منزل و راہبر مدینے میں

کتنی صبحیں ظہور کرتا ہے
جاگنا رات بھر مدینے میں

Marfat.com

کتنی صدیوں پہ ہو گئے ہیں محیط
میرے شام و سحر مدینے میں

تو نے تو کچھ بھی دیکھنے نہ دیا
اے مری چشمِ تر مدینے میں

یاد فرمایئے مرے مولا ﷺ
مجھ کو بارِ دِگر مدینے میں

کتنے ہوتے ہیں خوش نصیب عطاؔ
جن کے ہوتے ہیں گھر مدینے میں

❀❀❀❀

عنایت اللہ رشیدی

مجھے اور کچھ نہیں چاہیے مرے دل میں عشق رسول ﷺ ہو
میں درود بھیجوں سدا تجھے، تیری بارگاہ ﷺ میں قبول ہو

میں لکھوں تو تیری ﷺ ثنا لکھوں نہ میں اور اس کے سوا لکھوں
تری ﷺ یاد دل میں بسی رہے تری ﷺ رحمتوں کا نزول ہو

Marfat.com

میں جیوں تو تیرے ﷺ دیار میں، میں مروں تو تیرے ﷺ ہی شہر میں
مجھے خلد سے بھی عزیز ہے ، ترے ﷺ شہر طیبہ کا پھول ہو

یہ ترے ﷺ کرم کی ہے انتہا ، مجھے نام خیرِ امم ملا
میں کروں نہ کوئی بھی کام وہ جو تری ﷺ نظر میں فضول ہو

تو عظیم عرب و عجم سے ہے تیری ﷺ شان سب سے بلند تر
مری روح میں ، مرے جسم میں، تری ﷺ نکہتوں کا حلول ہو

ترے سب صحابہؓ ہیں معتبر ، یہی تو نے دی ہے ہمیں خبر
میں انہیں کا مدح سرا رہوں ، چاہے کوئی مجھ سے ملول ہو

ترے ساتھ سوئے ہیں ہم نشیں ، وہ مراد تھے تری ﷺ بالیقین
وہ بصارتوں کی شفا بنے ، ترے ﷺ کارواں کی جو دھول ہو

❀❀❀❀

پروفیسر عنایت علی خان ؒ

کسی غمگسار کی محنتوں کا یہ خوب میں نے صلہ دیا
کہ جو میرے غم میں گھلا کیا ، اسے میں نے دل سے بھلا دیا

Marfat.com

جو جمالِ روئے حیات تھا جو دلیلِ راہِ نجات تھا
اسی راہبر کے نقوشِ پا کو مسافروں نے مٹا دیا

ترے حُسنِ خُلق کی اِک رمق، مری زندگی میں نہ مل سکی
میں اسی میں خوش ہوں کہ شہر کے در و بام کو تو سجا دیا

میں ترے مزار کی جالیوں ہی کی مدحتوں میں مگن رہا
ترے دشمنوں نے ترے چمن میں خزاں کا جال بچھا دیا

ترے ثور و بدر کے باب کے میں ورق اُلٹ کے گزر گیا
مجھے صرف تیری حکایتوں کی روایتوں نے مزا دیا

یہ مری عقیدت بے بصر، یہ مری ارادتِ بے ثمر
مجھے میرے دعویٰ عشق نے نہ صنم دیا نہ خدا دیا

کبھی اے عنایتِ کم نظر ترے دل میں یہ بھی کسک ہوئی؟
جو تبسّمِ رخِ زیست تھا اُسے تیرے غم نے رُلا دیا

❀❀❀❀

Marfat.com

صوفی غلام مصطفےٰ تبسّم

رخشندہ ترے حُسن سے رخسارِ یقیں ہے
تابندہ تیرے عشق سے ایماں کی جبیں ہے

ہر گام ترا ہم قدمِ گردشِ دَوراں
ہر جادہ ترا رہ گزرِ خُلدِ بریں ہے

جس میں ہو ترا ذِکر وہی بزم ہے رنگیں
جس میں ہو ترا نام وہی بات حسیں ہے

چمکی تھی کبھی جو ترے نقشِ کفِ پا سے
اب تک وہ زمیں چاند ستاروں کی زمیں ہے

جُھکتا ہے تکبّر تری دہلیز پہ آ کر
ہر شاہ تری راہ میں اک خاک نشیں ہے

چمکا ہے تری ذات سے انساں کا مقدّر
تو خاتمِ دوراں کا درخشندہ نگیں ہے

Marfat.com

آیا ہے ترا اسم مبارک مرے لب پر
گرچہ یہ زباں اس کی سزاوار نہیں ہے

❁❁❁❁

صاحبزادہ فیض الامین فاروقی

شاہِ بطحا ﷺ کا جس پر کرم ہو گیا
دونوں عالم میں وہ محترم ہو گیا

آ گئی ان کے اخلاق کی روشنی
دور دنیا سے دَورِ ستم ہو گیا

ان کی آمد سے شیطاں کا ظلمت کدہ
ایک ہی آن میں منہدم ہو گیا

ذکرِ میلادِ سرکار ﷺ سے خود بخود
شورِ باطل زمانے میں کم ہو گیا

مرحبا سفرِ معراج کی حکمتیں
عرشِ حق اُن کے زیرِ قدم ہو گیا

Marfat.com

بن گیا راحتِ جاں وہ سب کیلئے
نعت میں لفظ جو بھی رقم ہو گیا

عظمتیں اس کی کوئی بتائے کیا
وقفِ وصفِ نبی جو قلم ہو گیا

کھل گیا اس کی خاطر درِ خلدِ حق
ان کے در پر ادب سے جو خم ہو گیا

ان کی نسبت کے صدقے میں فیض الامیںؔ
مجھ پہ آسان سفرِ عدم ہو گیا

❀❀❀❀

صاحبزادہ فیض الحسن شاہؒ

ازل کے دل کا قرار تو ہے ابد کے رُخ کا نکھار تو ہے
حدوث کی آبرو ہے تجھ سے قِدم کا عزّ و وقار تو ہے

کلید دُرھائے گنجِ مخفی ہے نطق تیرا کلام تیرا
کہ راز ہائے درون پردہ کا اک فقط راز دار تو ہے

Marfat.com

پہنچ سکی گرد راہ تک بھی تری نہ عقل رسا کسی کی
کہ سرحدِ فہمِ جبرئیلِ امیں سے بھی تو پار تو ہے

ہزار پردوں میں جوہری نے اگرچہ رکھا چھپا چھپا کر
دبے نہ رشحات نور تیرے وہ گوہر آب دار تو ہے

زمین تیری زمان تیرا مکین تیرے مکان تیرا
خدا کا محبوب اور اقلیم جان کا تاجدار تو ہے

ازل نے تیری عنان تھامی ابد نے تیری رکاب چومی
حدودِ عقل و خرد سے بھی جو پرے ہے وہ شہسوار تو ہے

چمن کی شادابیوں کی یہ رونقیں ہیں فیضِ قدم سے تیرے
بہار کی جاں نوازیوں کا ثبوت جان بہار تو ہے

ہزار حرمان بیکسی کا علاج ہے تیری اک توجہ
ہیں فیضؔ کی زحمتیں بھی رحمت کہ اس کا جب غمگسار تو ہے

❀❀❀❀

Marfat.com

قمر آرا چوہدری

جب بھی لکھنے لگی ہوں میں نعت نبی ، انگلیوں میں قلم تھرتھرانے لگا
جھلملاتا لرزتا ہوا اشکِ غم ، دامنِ چشم میں جگمگانے لگا

پلکیں گلرنگ موتی پروتی گئیں ، مشکلیں دل کی آسان ہوتی گئیں
جب نبی ﷺ مکرم کا اسمِ حسیں ، دمبدم میرے ہونٹوں پہ آنے لگا

کلفتوں کے گھنے ابر چھٹتے گئے ، فاصلے درمیاں کے سمٹتے گئے
دوریوں میں حضوری کا لطف آگیا ، فیضِ صلِّ علیٰ رنگ لانے لگا

اس میں تازہ بہاریں اترنے لگیں ، کیفیت کے نئے رنگ بھرنے لگیں
میری سوچوں کے گلزارِ بے برگ میں ، جب سے وہ نورِ حق آنے جانے لگا

کاروانِ شہ طیبہ کے ساتھ ہیں ، ہر گھڑی رحمتیں ، ہر کہیں برکتیں
دستِ اقدس نے بڑھ کر سہارا دیا ، جب کسی کا قدم ڈگمگانے لگا

❀❀❀❀

قمر اعظمی

منور صبح ہو گی روضہ خیر الوریٰ ہو گا
زبانِ شوق پر صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ ہو گا

Marfat.com

سہارا دے گی رحمت آپ کی خود اپنے مجرم کو
گناہوں کے تصور سے جہاں دل ڈوبتا ہو گا

برستی ہوں گی آنکھیں جرمِ عصیاں کے تصور سے
زباں خاموش ہو گی دل سراپا مدعا ہو گا

اُحُدُ ارض امانت دار شہدائے محبت ہے
دلِ دیوانہ اس کے ذرّے ذرّے پر فدا ہو گا

وہ مسجد جس کی بنیادیں امینِ رازِ تقویٰ ہیں
اسی میں مجھ سا عصیاں کوش سجدے میں پڑا ہو گا

پڑا بیمار ہو گا روضۂ جانِ مسیحا پر
وفورِ درد ہو گا اور وہ درد آشنا ہو گا

جبینِ شوق لذت یابِ کیفِ بندگی ہو گی
وہیں سجدے ادا ہوں گے جہاں پہ نقشِ پا ہو گا

Marfat.com

نفس گم کردہ حاضر ہوں جہاں پر طائرِ سدرہ
وہاں پر کس طرح حاضر قمرؔ سا پُر خطا ہو گا

❁❁❁❁

قمرانجم

مری زندگی مری آبرو ، یہ عطائے یادِ رسول ہے
جو یہ درد ہے تو قرارِ جاں ، ہے اگر یہ زخم تو پھول ہے

وہی زندگی تو ہے بندگی ، کی جو وقفِ نعت رسول ہے
جو فقط انہی کے لئے اٹھے ، وہ نگاہ ان کو قبول ہے

جو تری نگاہ میں آ گیا وہ بڑی پناہ میں آ گیا
ترے واسطے سے ہے مطمئن ترے واسطے ہی ملول ہے

مرا سوز بھی ، مرا ساز بھی ، مرا دل بھی ، دل کا گداز بھی
مری چشم تر کی بہار ہے ، مجھے جان و دل سے قبول ہے

تو فدا ہے حور و قصور پر ، مجھے ناز ذکرِ رسول پر
تری خلد کیسی ہے تو بتا ، مری خلد کوئے رسول ہے

Marfat.com

• ترے ذکر کی ہیں یہ برکتیں مرے بگڑے کام سنور گئے
جہاں تیری یاد ہے دل نشیں وہیں رحمتوں کا نزول ہے

• یہی آرزو جو ہو سرخرو ، ملے دو جہان کی آبرو
• میں کہوں غلام ہوں آپ کا وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

یہ بڑے نصیب کی بات ہے ترے لب پہ انجم خوش نوا
کبھی حمدِ ربِ جلیل ہے ، کبھی نعتِ پاک رسول ہے

❀❀❀❀

سید قمر زیدی

قلم ہاتھوں میں لینا بعد میں پہلے دعا کرنا
کہ ممکن ہو قمر سے نورِ اوّل کی ثنا کرنا

• ترے محبوب کی تعریف کرنے کا ارادہ ہے
جو ممکن ہو تو اک پل کیلئے قدرت عطا کرنا

• پریشاں ہوں کہ بندے سے کوئی لغزش نہ ہو جائے
کہ آساں تو نہیں حق نعتِ احمد ﷺ کا ادا کرنا

Marfat.com

پھر اس کے بعد میں ہوں اور حکم ان کا سر آنکھوں پر
وفا کرنا وفا کرنا وفا کرنا وفا کرنا

صدا آئی کہ جا تیرے قلم کو روشنی بخشی
کہ تعظیمِ نبی ﷺ کرنا ہے تعظیمِ خدا کرنا

تری بندہ نوازی ہے کہ اپنے نور کو یا رب
بشر مانند کر دینا پھر اس کو مصطفےٰ ﷺ کرنا

خداوندا میں عاصی ہوں مریضِ خودنمائی بھی
وہ شافع ہیں ، مسیحا تو مرض کی تو دوا کرنا

قمرؔ اس وقت تو حاضر ہے پیغمبر ﷺ کی خدمت میں
تو ہم سب کی طرف سے بھی کرم کی التجا کرنا

❁❁❁❁

قیس جالندھری امر چند

وہ ابرِ فیضِ نعیم بھی ہے ، نسیمِ رحمت شمیم بھی ہے
شفیق بھی ہے ، خلیق بھی ہے ، رحیم بھی ہے ، کریم بھی ہے

Marfat.com

وہ حسن سیرت کا ہے مرقع ، جمالِ حق ہے جمال اس کا
وہ پیکرِ فطرتِ مُعلّٰے شبیہ خُلقِ عظیم بھی ہے

وہ معنیٔ حسن آفرینش نظر نواز ہر اہل بینش
حبیبِ ربِ جلیل بھی ہے جمیل بھی ہے سلیم بھی ہے

وہ علم و عرفان کا مدینہ خزینۂ راز اس کا سینہ
وہ پیکرِ نورِ سرمدی ہے وہ حُسنِ خُلقِ عظیم بھی ہے

وہ حامل و صاحبِ شریعت وہ مرشد و ہادیِ طریقت
معلمِ معرفت بھی وہ ہے ، رموزِ حق کا علیم بھی ہے

خلیلؑ کی وہ دعا کا ثمرہ کلیمؑ نے اس کی دی بشارت
وہ خاتمِ نعمتِ نبوت ، ظہورِ لطفِ عمیم بھی ہے

کوئی یہ اس کا وقار دیکھے ، پھر اس پہ یہ انکسار دیکھے
سرِ مبارک پہ تاج اطہر ، دوش پر ایک گلیم بھی ہے

Marfat.com

- اٹھائیں جن سے اذیتیں، پھر انہیں کے حق میں دعائیں مانگیں
کسی میں یہ شان حلم بھی ہے؟ اور ایسا کوئی حلیم بھی ہے؟

وہ بقعۂ نور وہ مدینہ، حضور خلوت نشیں ہیں جس میں
نعیمِ خلد بریں بھی اس میں، وہ رشکِ خلدِ نعیم بھی ہے

ہوا جو طیبہ سے آ رہی ہے، ہر اک کلی کو کھلا رہی ہے
یہی ہوا ہے نسیمِ رحمت یہی تو لطفِ شمیم بھی ہے

- جناب موسیٰ کلیم تھے میں بھی مانتا ہوں کلیم ان کو
مرے پیمبر کا ہے یہ رتبہ، جلیس بھی ہے کلیم بھی ہے

یہ آپ ﷺ کے قیس کا ہے ایماں حضور ﷺ ہیں رہنمائے انساں
حضور ﷺ کا جو نہیں ہے قائل شقی بھی ہے وہ لئیم بھی ہے

❀❀❀❀

سید کمال الدین

لب پہ صلِ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں
یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے میرے سرکار ﷺ آئے ہوئے ہیں

Marfat.com

جن کی خاطر یہ عالم بنایا اپنے گھر جن کو رب نے بلایا
اے حلیمہ یہ تیرا مقدر وہ ترے گھر میں آئے ہوئے ہیں

عقل والے زمیں پر ہیں ششدر چاند ٹکڑے ہوا ہے فلک پر
ساری دنیا ہے محوِ نظارا آپ انگلی اُٹھائے ہوئے ہیں

کیسے کہہ دوں وہ حاضر نہیں ہیں کیسے مانوں یہ ممکن نہیں ہے
اس سے بڑھ کر ثبوت اور کیا ہو وہ تصور میں آئے ہوئے ہیں

آج پوری ہوئی دل کی حسرت کیوں نہ جی بھر کے کرلوں زیارت
قبر میں اے فرشتو نہ آنا میرے سرکار ﷺ آئے ہوئے ہیں

نام نبیوں کے بے شک بڑے ہیں عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں
مقتدی بن کے پیچھے کھڑے ہیں وہ جو پہلے سے آئے ہوئے ہیں

میں مدینے کی گلیوں کے قرباں جن سے گزرے ہیں شاہ مدینہ
اس طرح سے مہکتے ہیں رستے عطر جیسے لگائے ہوئے ہیں

Marfat.com

چھوڑ کر در بدر کا ٹھکانا ، اے کمالؔ ان کے در پر ہے جانا
ہم سے لاکھوں بُروں کو جو اپنا خاص مہماں بنائے ہوئے ہیں

❋❋❋❋

گلزار بخاری

چند کھجوریں ، جو کی روٹی ، ایک پیالہ پانی کا
طور طریقے درویشی کے ، منصب ہے سلطانی کا

مسند، منبر ، گاؤ تکیہ ، قصر حویلی ، کچھ بھی نہیں
دیا چٹائی پر ہے روشن تہذیبِ عمرانی کا

خدمت گاروں کا لشکر ہے اور نہ فوج کنیزوں کی
یہ شاہی دربار ہے کوئی ، یا مسکن حیرانی کا

اسمِ محمد ﷺ ، اک صفحے پر ، ملا کتاب ہستی میں
جا نہ سکا پھر اس سے آگے شوق ورق گردانی کا

حکمت نے دروازہ کھولا ، اس امی کی دستک پر
جس کا خُلق نمونہ ٹھہرا تعلیمِ قرآنی کا

Marfat.com

غار نشینی سے ہجرت تک کیسے کیسے موڑ آئے
پیکرِ رحمت سے کب چھوٹا جادہ فیض رسانی کا

❁❁❁❁

ماہر القادری

رسولِ مجتبےٰ کہیے محمدِ مصطفےٰ ﷺ کہیے
خدا کے بعد بس وہ ہیں پھر اس کے بعد کیا کہیے

شریعت کا ہے یہ اصرار ختم الانبیاء کہیے
محبت کا تقاضا ہے کہ محبوبِ خدا کہیے

جب اُن کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش ہو جائے
جب ان کا نام آئے مرحبا صَلِّ علیٰ کہیے

مری سرکار کے نقشِ قدم شمعِ ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ کہیے

محمد ﷺ کی نبوت دائرہ ہے نورِ وحدت کا
اسی کو ابتداء کہیے ، اسی کو انتہا کہیے

Marfat.com

غبارِ راہِ طیبہ سُرمۂ چشمِ بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفاء کہیے

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رُکتے
مِری آنکھوں کو ماہِر چشمۂ آبِ بقا کہیے

❁❁❁❁

محسن نقوی

الہام کی رِم جھم کہیں بخشش کی گھٹا ہے
یہ دل کا نگر ہے کہ مدینے کی فضا ہے

سانسوں میں مہکتی ہیں مناجات کی کلیاں
گلیوں کے کٹوروں میں تِرا نام لِکھا ہے !!

گلیوں میں اُترتی ہیں ملائک کی قطاریں
احساس کی بستی میں عجب جشن بپا ہے!!

اب کون حدِ حُسنِ طلب سوچ سکے گا؟
کونین کی وسعت تو تہِ دستِ دُعا ہے

Marfat.com

ہے تیری کسک میں بھی دَھمک حشر کے دن کی
وہ یُوں کہ مرا قریۂ جاں گُونج اُٹھا ہے!

آیات کے جھرمٹ میں ترے نام کی مسنَد
لفظوں کی انگوٹھی میں نگینہ سا جڑا ہے

اک بار ترا نقشِ قدم چُوم لیا تھا!
سو بار فلک شُکر کے سَجدے میں جھکا ہے

یا تیرے خدوخال سے خَیرہ مَہ و انجم
یا دُھوپ نے سایہ تِرا خُود اوڑھ لیا ہے

یا رات نے پہنی ہے مَلاحت ترِی تَن پر
یا دِن ترے اندازِ صباحت پہ گیا ہے!!

غَیروں پہ بھی اَلطاف ترے سب سے الگ ہیں
اَپنوں پہ نوازِش کا بھی اَنداز جُدا ہے

Marfat.com

لمحوں میں سمٹ کر بھی تِرا درد ہے تازہ
صدیوں میں بکھر کر بھی تِرا عشق نیا ہے

دیکھوں تو ترے دَر کی غُلامی میں ہے شاہی
سوچوں تو ترا شوق مجھے "ظِلِّ ھُما" ہے!!

رَگ رَگ نے سمیٹی ہے تِرے نام کی فریاد
جب جب بھی پریشاں مُجھے دُنیا نے کیا ہے

خالِق نے قسم کھائی ہے اُس "شہرِ اماں" کی
جس شہر کی گلیوں نے تُجھے وِرد کیا ہے

ہر سمت ترے لُطف و عنایات کی بارش
ہر سُو ترا دامانِ کرم پھیل گیا ہے!!

اَب اور بیاں کیا ہو کسی سے تری مدحت؟
یہ کم تو نہیں ہے کہ تُو محبوبِ خُدا ہے!

Marfat.com

سُورج کو اُبھرنے نہیں دیتا ترا حبشی
بے زَر کو ابوذر ترِی بخشش نے کیا ہے

ہے موجِ صبا یا ترِی سانسوں کی بھکارن؟
ہے موسمِ گُل یا ترِی خیراتِ قبا ہے

ثقلین کی قِسمت ترِی دہلیز کا صدقہ
عالَم کا مقدّر ترِے ہاتھوں میں لِکھا ہے

اُترے گا کہاں تک کوئی آیات کی تہ میں
قُرآں تری خاطر ابھی مصروفِ ثنا ہے!

محشر میں پرستار ترے یوں تو بہت تھے
صد شکر مرا نام تجھے یاد رہا ہے!

بخشش تری آنکھوں کی طرف دیکھ رہی ہے
محسنؔ ترے دربار میں چُپ چاپ کھڑا ہے

❀❀❀❀

Marfat.com

پہلے مہ و خورشید کو تسخیر کروں میں
پھر اسم محمد ﷺ کہیں تحریر کروں میں

شہ رگ میں بسا کر تری چاہت کے تقاضے
خاکسترِ احساس کو اکسیر کروں میں !

معراجِ عقیدت تری دہلیز کا بوسہ !
جنت کو ترے شہر سے تعبیر کروں میں

مہکے جو ترے نام کی خوشبو سے ابد تک
ایسی کوئی بستی کہیں تعمیر کروں میں

پَل بھر جو مُیّسر ہو تری زُلف کا سایا
آرائشِ خال و خدِ تقدیر کروں میں

دے اِذن کہ دیکھا تھا شبِ قدر جو دل نے
اُس خواب کو شرمندۂ تعبیر کروں میں

Marfat.com

یہ کوثر و تسنیم سے بھیگے ہوئے لمحات !
اِس رُت سے مرتب کوئی تصویر کروں میں

بخشی ہے مجھے اس نے سلیمانی عالم
پھر کیوں نہ ترے عشق کی تشہیر کروں میں

ہر سانس مجھے بخششِ پیہم کی خبر دے
محسؔن کبھی عقبیٰ کی جو تدبیر کروں میں

❁❁❁❁

مجھ کو بھی چاہیے اک نظر آپ ﷺ کی
میں بھی مدحت کروں عمر بھر آپ ﷺ کی

آسماں آسماں خیمۂ بندگی
کہکشاں کہکشاں رہگذر آپ ﷺ کی

آپ کی رہ کے ذرے ہیں شمس و قمر
گردشِ روز و شب نامہ بر آپ ﷺ کی

Marfat.com

قاب قوسین پر جب کمندیں پڑیں
کیوں نہ مسند سجے عرش پر آپ ﷺ کی

آپ ﷺ حرفِ شفاعت کی خیرات دیں
میری ساری متاعِ ہنر آپ ﷺ کی

کتنی آیات مفہوم میں ڈھل گئیں
بات کہنے کو تھی مختصر آپ ﷺ کی

کاش محسنؔ پہ نگہ کرم جا پڑے
بھیڑ کتنی ہے دہلیز پر آپ ﷺ کی

❀❀❀❀

محمد علی ظہوری

پیکر دلربا بن کے آیا ، روحِ ارض و سما بن کے آیا
سب رسولِ خدا بن کے آئے ، وہ حبیب خدا ﷺ بن کے آیا

حضرت آمنہؓ کا دلارا ، وہ حلیمہؓ کی آنکھوں کا تارا
وہ شکستہ دلوں کا سہارا ، بیکسوں کی دعا بن کے آیا

Marfat.com

دستِ قدرت نے ایسا سجایا ، حسنِ تخلیق کو رشک آیا
جس کا پایہ کسی نے نہ پایا ، وہ خدا کی رضا بن کے آیا

تاجداروں نے دی ہے سلامی ، بادشاہوں نے کی ہے غلامی
بے مثال اس کا اسم گرامی ، مجتبیٰ مصطفیٰ ﷺ بن کے آیا

مسندِ ناز عرش بریں ہے ، بوریا جس کا فرشِ زمیں ہے
در کا دربان روحِ امیں ہے ، سرورِ انبیاء ﷺ بن کے آیا

وہ نبی رحمتِ عالمیں ہے ، جو بھی ہے ان کے زیرِ نگیں ہے
ایسا غمخوار دیکھا نہیں ہے ، جیسا خیر الوریٰ بن کے آیا

ہے ظہوریؔ بڑی شان ان کی ، مدح کرتا ہے قرآن ان کی
نعت پڑھتا ہے حسانؓ ان کی ، جو مرا رہنما بن کے آیا

❁❁❁❁

تری جالیوں کے نیچے تری رحمتوں کے سائے
جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

Marfat.com

روزے کے سامنے میں یہ دعائیں مانگتا تھا
میری جاں نکل تو جائے ، یہ سماں بدل نہ جائے

کیسی وہاں کی راتیں ، کیسی وہاں کی باتیں
اُنہیں پوچھ لو نبی کا جو مدینہ دیکھ آئے

نہ یہ بات شان سے ہے، نہ یہ بات مال و زر کی
وہی جاتا ہے مدینے ، آقا ﷺ جسے بلائیں

جو مدینے دن گزرائے ، جو مدینے لمحے گزرے
وہی لمحے زندگی ہیں وہی میرے کام آئے

وہ ظہوریؔ یار میرا وہی غمگسار میرا
میری قبر پر جو آئے نعتِ نبی سنائے

❁❁❁❁

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

Marfat.com

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد ﷺ کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دُکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غم خوار نظر آئے

مکے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکار ﷺ نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوریؔ میں دل و جان مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

❁❁❁❁

چار سو رحمتوں کے اُجالے ہوئے بزمِ کونین کے پیشوا آ گئے
ذرے افلاک سے باتیں کرنے لگے مصطفٰے آ گئے مصطفٰے ﷺ آ گئے

Marfat.com

غم کے مارے ہوئے مسکرانے لگے ظلمتوں کے مکیں جگمگانے لگے
بے کسوں کے مقدر ٹھکانے لگے سب کے **محسن حبیب خدا آگئے**

حضرتِ موسیٰ جن کو ترستے رہے ابنِ مریم بھی جن کی خبر دے آگئے
پہلے آئے ہوئے جن کے پیچھے کھڑے آج وہ خاتم الانبیا ﷺ آگئے

بے زبانوں کو طرزِ صدا بخش دی فانی اِنسانیت کو بقا بخش دی
دشمنِ جاں کی ہر اک خطا بخش دی بن کے رحمت شفیع الوریٰ آگئے

شب گزیدہ کو نورِ سحر دے دیا کورِ دیدہ کو ذوقِ نظر دے دیا
بے نوا کی دُعا کو اثر دے دیا ، ساری مخلوق کا آسرا آگئے

ذِکر کیسے کروں وصفِ سرکار کا کیا بیاں ہو سماں اُنکے دربار کا
ہو ظہوریؔ بنا مطلع انوار کا جب تصور میں وُہ دلربا آگئے

❀❀❀❀

درد و آلام کے مارے ہوئے کیا دیتے ہیں
ہم تو بس اُن کی نگاہوں کو دُعا دیتے ہیں

Marfat.com

جو بھی مجرم مری سرکار ﷺ کے دامن میں چھپے
عرش والے اُسے جنت کی سزا دیتے ہیں

عقل والوں کے نصیبوں میں کہاں ذوقِ جنوں
عشق والے ہیں جو ہر چیز لُٹا دیتے ہیں

اللہ اللہ کئے جانے سے اللہ نہ ملے
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

بندہ بنتا ہے خدا کا تو گدا بن اُن کا
جو فقیروں کو شہنشاہ بنا دیتے ہیں

یاد آتی ہے مدینے کی ظہوریؔ جو ہمیں
غم کے مارے ہوئے کچھ اشک بہا دیتے ہیں

❁❁❁❁

رحمت دو جہاں ، حامیِ بیکساں ، شاہِ کون و مکاں وہ کہاں میں کہاں
سرورِ سروراں ، رہبرِ رہبراں ، تاجدارِ شہاں وہ کہاں میں کہاں

Marfat.com

ان کی خوشبو سے مہکے چمن در چمن ، تذکرے آپ کے انجمن انجمن
چاند کی چاندنی،تاروں کی روشنی،ان کے رُخ سے عیاں وہ کہاں میں کہاں

کس طرح سے کہاں سے کروں ابتداء ان کے اوصاف کی ہے کہاں انتہا
ان کا رتبہ ہے کیا،خود ہی جانے خدا،کیا کروں میں بیاں وہ کہاں میں کہاں

وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا یہاں،انکے ہونے سے ہے سب کا نام ونشاں
یہ زمیں آسماں یہ مکاں لامکاں،سارے ان کے مکاں وہ کہاں میں کہاں

مہ لقا دلکشا خوش نوا خوش ادا ، رہنما پیشوا مجتبیٰ مصطفیٰ ﷺ
جملہ محبوبیاں ان گنت خوبیاں میری قاصر زباں وہ کہاں میں کہاں

عمر گزرے مری ذکر سرکار میں ، جاؤں ان کے ظہوریؔ جو دربار میں
آخری سانس لوں نعت پڑھتا رہوں،ختم ہوگی یہاں وہ کہاں میں کہاں

❀❀❀❀

صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی مرا سُن کے دل شاد ہوتا رہے گا
خدا رکھے آباد اہلِ نظر کو محمد ﷺ کا میلاد ہوتا رہے گا

Marfat.com

محمد ﷺ دیا حق نے اسم گرامی ہمیں جاں سے پیارا ہے یہ نام نامی
وسیلۂ رُومیؒ وظیفۂ جامیؒ یہی نام ہے یاد ہوتا رہے گا

سکونِ دِل وجاں خیالِ نبی ﷺ ہے نگاہوں کا مرکز جمالِ نبی ﷺ ہے
جسے آرزوئے وصالِ نبی ﷺ ہے وہ دل غم سے آزاد ہوتا رہے گا

گلوں کا تبسم رُخِ والضحیٰ سے وجودِ گلستان دمِ مصطفٰے ﷺ سے
وہ گلشن نہیں ہے جہاں وہ نہیں ہے وہ خالی ہے برباد ہوتا رہے گا

گدا ہے جو شاہِ اُمم کی گلی کا اُسے کوئی طعنہ نہ دے مفلسی کا
وہ اُجڑا نہیں ہے کرم ہے سخی کا حقیقت میں آباد ہوتا رہے گا

نوائے ظہوریؔ ثنائے نبی ﷺ ہے مرادِ ین وایماں رضائے نبی ﷺ ہے
جو محرومِ لطف و عطائے نبی ﷺ ہے وہ ناکام و ناشاد ہوتا رہے گا

❁❁❁❁

فلک کے نظارو! زمیں کی بہارو! سب عیدیں مناؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں
اٹھو غم کے مارو! چلو بے سہارو! خبر یہ سناؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

Marfat.com

انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سُلطان آیا
ارے کج کُلاہو! ارے بادشاہو! نگاہیں جھکاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

ہُوا چار سُو رحمتوں کا بسیرا اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی مرے گھر میں آؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے، فضاؤں میں نغمات صلِ علیٰ کے
دُرودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے غلامو سجاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیبِ خدا کا یہ میلاد ہے سرورِ انبیاء ﷺ کا
نبی ﷺ کے گداؤ سب اک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوریؔ کہاں اُن کی باتیں، کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

❁❁❁❁

کہیں نہ دیکھا زمانے بھر میں جو کچھ مدینے میں جا کے دیکھا
تجلّیوں کا لگا ہے میلہ جدھر نگاہیں اُٹھا کے دیکھا

Marfat.com

وہ دیکھو دیکھو سنہری جالی اِدھر سوالی اُدھر سوالی
قریب سے ان کے جو بھی گزرا حضور ﷺ نے مسکرا کے دیکھا

عجیب لذّت ہے بیخودی کی عجب کشش ہے درِ نبی ﷺ کی
سُرور کیسا ہے کچھ نہ پوچھو لپٹ کے سینہ لگا کے دیکھا

طواف روضے کا کر رہی ہیں یہاں وہاں اشکبار آنکھیں
ہے گونج صلِّ علیٰ کی ہر سو جہاں جہاں پہ بھی جا کے دیکھا

جہاں گئے اُن کا ذِکر چھیڑا، جہاں رہے ان کی یاد آئی
نہ غم زمانے کے پاس آئے نبی کی نعتیں سنا کے دیکھا

ظہوریؔ جاگے نصیب تیرے، بس اک نگاہِ کرم کے صدقے
کہ بار بار اپنے دَر پہ تجھ کو ترے نبی نے بُلا کے دیکھا

❀❀❀❀

مقدر کو مرے بخشی گئی رحمت کی تابانی
مرے حصے میں آئی ہے محمد ﷺ کی ثنا خوانی

Marfat.com

محبت سرورِ کونینﷺ کی جس دل کو حاصل ہو
اُسے ہو گی نہ روزِ حشر کوئی بھی پریشانی

زمانہ تا اَبد جھکتا رہے گا اُنکے قدموں میں
جنہیں حاصل ہوئی ہے والیِ بطحا کی دربانی

عرب کی عظمتیں اللہ اکبر آپﷺ کے دم سے
ہوئی صحرا نشینوں کے مقدر میں جہانبانی

نبیﷺ کو نور کہنا تو اِک ادنیٰ سی عقیدت ہے
جہاں ذکرِ محمدﷺ ہو وہ ساری بزم نورانی

کبھی تو کہہ کے مستانہ ظہوریؔ کو بلائیں گے
کبھی تو کام آجائے گی میری چاک دامانی

❀❀❀❀

یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر، سرورِ انبیاءﷺ تیری کیا بات ہے
رحمتِ دو جہاں اک تیری ذات ہے، اے حبیبِ خداﷺ تیری کیا بات ہے

Marfat.com

روحِ کون و مکاں پہ نکھار آ گیا، سب کی بے چینیوں کو قرار آ گیا
مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا ، آمدِ مصطفیٰ ﷺ تیری کیا بات ہے

حضرتِ آمنہؓ کے دُلارے نبی ﷺ، غم زدہ اُمتوں کے سہارے نبی ﷺ
روزِ محشر کہے گی یہ خلق خدا، سب کے مشکل کشا ﷺ تیری کیا بات ہے

رحمتِ دو جہاں کا خزینہ ملے ، جب گلے سے ہوائے مدینہ ملے
عرشیوں کی ندا فرشیوں کی صدا ، اے درِ مصطفیٰ ﷺ تیری کیا بات ہے

آرزو تھی جو دل کی وہ پوری ہوئی ، چوکھٹِ مصطفیٰ ﷺ کی حضوری ہوئی
ہر جگہ پہ ظہوریؔ ظہوری ہوئی ، اے نبی ﷺ کے گدا تیری کیا بات ہے

❀❀❀❀

محموداحمد

میلادِ نبی ﷺ کی ہر محفل عنوانِ عبادت ہوتی ہے
ہر اہلِ محبت کو حاصل عرفان کی دولت ہوتی ہے

محبوبِ خدا یہ کون ہوا ؟ معراج کا دولہا کون بنا ؟
یہ کون جہاں میں آتا ہے ، یہ کس کی ولادت ہوتی ہے

Marfat.com

اس واسطے حضرت کا سایہ اُترا نہ زمیں پر اے ہمدم
سائے کے زمیں پر پڑنے سے توہینِ جلالت ہوتی ہے

جینا بھی تمہارے سائے میں ، مرنا بھی تمہارے سائے میں
سرکار تمہارے سائے کی ہر لمحہ ضرورت ہوتی ہے

دیکھے تو کوئی ، سمجھے تو کوئی ، آئے تو کوئی اس محفل میں
اس محفلِ اقدس کی شرکت اسرارِ حقیقت ہوتی ہے

چلتی ہے شفاعت کی آندھی ، میدانِ قیامت میں جس دم
بخشش کی نہ ہو امید جسے ، اُس کی بھی شفاعت ہوتی ہے

توراۃ میں پڑھ، قرآن میں پڑھ، ایمان کے سب اوراق میں پڑھ
محمود نبی کی اے محمودؔ اس شان سے مدحت ہوتی ہے

❀❀❀❀

حافظ مستقیم

تجلّی محتشم سے پہلے ، میں کچھ نہیں تھا ، میں کچھ نہیں تھا
تصوراتِ حرم سے پہلے ، میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا 1

Marfat.com

مِلا ہے عزّ و وقار مجھ کو بنا ہوں جب سے غلام ان کا
عطائے شاہِ امم سے پہلے میں کچھ نہیں تھا ، مَیں کچھ نہیں تھا

وہ مسکرائے تو پھول برسے چمن کے غنچے خزاں کو ترسے
بہارِ حُسنِ قدم سے پہلے میں کچھ نہیں تھا ، میں کچھ نہیں تھا

جو اشک چمکے بیادِ حضرت تو رُوحِ ایمان جگمگائی
لطافتِ چشمِ نم سے پہلے میں کچھ نہیں تھا ، میں کچھ نہیں تھا

تم ہی نے انسانیت عطا کی تم ہی نے ذرّوں کو دل بنایا
تمہارے لطف و کرم سے پہلے میں کچھ نہیں تھا ، میں کچھ نہیں تھا

صفات حق زندگی بنے ہیں ، ہر اک نفس بندگی بنے ہیں
کسی کی ذَاتِ اَہم سے پہلے میں کچھ نہیں تھا ، میں کچھ نہیں تھا

عطا ہوا جَب سے دردِ فرقت وظیفۂ مستقیم یہی ہے
شہِ مدینہ ﷺ کے غم سے پہلے میں کچھ نہیں تھا ، میں کچھ نہیں تھا

❀❀❀❀

Marfat.com

جب مہِ طیبہ کی سینے میں جھلک پاتا ہے دل
جلوہ گاہِ عرش سے آگے نکل جاتا ہے دل

یارسول اللہ ! ﷺ اب تو حاضری کا اذن ہو
آپ کے دربار میں آتا ہے دل جاتا ہے دل

اے مدینے کی فضا مجھ پر مزید احسان کر
نور برساتی ہیں آنکھیں اور بھر آتا ہے دل

ہر قدم پر اک نئی معراج ہوتی ہے عطا
آپ کی راہوں میں جس دم ٹھوکریں کھاتا ہے دل

اے مرے آقا نہ موجیں ہیں نہ طوفانِ بلا
اک تصور ہے کہ جس میں ڈوبتا جاتا ہے دل

جز مدینہ مستقیم اس کا کوئی حل ہی نہیں
آہ کی بیتاب موجوں سے جو ٹکراتا ہے دل

❀❀❀❀

Marfat.com

مصطفیٰ رضا خاں نوری

تو شمعِ رسالت ہے عالم ترا پروانہ
تو ماہِ نبوّت ہے اے جلوۂ جانانہ

سرشار مجھے کر دے اک جامِ لبالب سے
تا حشر رہے ساقی! آباد یہ میخانہ

دل اپنا چمک اُٹھے ایمان کی طلعت سے
کر آنکھیں بھی نوارنی اے جلوہ جانانہ

کیوں زلفِ معنبر سے کُوچے نہ مہک اٹھتے
ہے پنجۂ قدرت جب زلفوں کی تری شانہ

ہر پھول میں بُو تیری ہر شمع میں ضَو تیری
بلبل ہے ترا بلبل پَروانہ ہے پَروانہ

سنگِ درِ جاناں پہ کرتا ہوں جبیں سائی
سجدہ نہ سمجھ زاہد سَر دیتا ہوں نذرانہ

Marfat.com

معمور اسے فرما ، ویراں ہے دلِ نوریؔ
جلوے ترے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

سرکار کے جلووں سے روشن ہے دلِ نوریؔ
تا حشر رہے روشن نوریؔ کا یہ کاشانہ

❀❀❀❀

مظفر وارثی

قدموں سے پھوٹتی ہے چمک ماہتاب کی
دہلیز پر کھڑا ہوں رسالت مآب کی

ہے چہرۂ رسول نگاہوں کے سامنے
تفسیر پڑھ رہا ہوں میں اُم الکتاب کی

اُس والئی بہار کا دامن ہے ہاتھ میں
مٹی ہے جس کے سامنے خوشبو گلاب کی

مجھ بے نوا فقیر کی آنکھیں سوال ہیں
خیرات مانگتی ہے سماعت جواب کی

Marfat.com

گھر جس کو پانیوں پہ بنانے سکھائے تھے
رُلتی ہے ساحلوں پہ وہ اُمت جناب کی

روضے کی جالیوں سے جکڑ دیجئے مجھے
زنجیر کاٹ دیجے مرے اضطرابؔ کی

سویا ہوا ہوں آپ کے قدموں کی خاک پر
تعبیر بھی ہو کاش یہی میرے خواب کی

جذبِ جمال ہو کے بھی چمکی نہیں نظر
مجھ کو صلاحیت ہو عطا اِکتساب کی

سانسیں ہیں پُل صراط مظفرؔ کے واسطے
دُنیا بھی اک مثال ہے روزِ حساب کی

❁❁❁❁

مفلسِ زندگی اب نہ سمجھے کوئی مجھ کو عشقِ نبی اِس قدر مل گیا
جگمگائے نہ کیوں میرا عکسِ دَرُوں ایک پتھر کو آئینہ گر مل گیا

Marfat.com

جس کی رحمت سے تقدیرِ انساں کھلے اُس کی جانب ہی دروازۂ جاں کھلے
جانے عمرِ رواں لے کے جاتی کہاں خیر سے مجھ کو خیر البشر مل گیا

اُن کا دیوانہ ہوں اُن کا مجذوب ہوں کیا یہ کم ہے کہ میں اُن سے منسوب ہوں
سرحدِ حشر تک جاؤں گا بے دھڑک مجھ کو اتنا تو زادِ سفر مل گیا

ذہن بے رنگ تھا سانس بے رُوپ تھی رُوح پر معصیت کی کڑی دھوپ تھی
اُن کی چشمِ غنی رونقِ جاں بنی چھاؤں جس کی گھنی وہ شجر مل گیا

جب سے مجھ پر ہوا مصطفےٰ ﷺ کا کرم بن گیا دل منظفر چراغِ حرم
زندگی پھر رہی تھی بھٹکتی ہوئی میری خانہ بدوشی کو گھر مل گیا

❀❀❀❀

مقصود تبسم

مِرے معبود کو پیارے مِرے سرکار ﷺ کے گیسو
عروجِ حسن سے آگے مِرے سرکار ﷺ کے گیسو

نہ گھنگرالے نہ بالکل سیدھے وہ گیسو خمیدہ ہیں
گھنے اور رنگ میں کالے، مِرے سرکار ﷺ کے گیسو

Marfat.com

گھماتیں امِ سلمیٰؓ پانی میں موئے مبارک کو
مریضوں کو شفاء دیتے مِرے سرکار ﷺ کے گیسو

فقط اس واسطے خالدؓ نے ہر اک معرکہ جیتا
انہوں نے ٹوپی میں رکھے مِرے سرکار ﷺ کے گیسو

عمرؓ سے عالَم برزخ میں ملنے پر یہ پوچھوں گا
کفن میں کس لئے رکھے مِرے سرکار ﷺ کے گیسو

منیٰ میں بال کٹوا کر دیا جب حکم آقا نے
ابو طلحہؓ نے پھر بانٹے مِرے سرکار ﷺ کے گیسو

زیارت گیسوؤں کی ہے نبی کی دید کا حصہ
وہ ہے خوش بخت جو دیکھے مِرے سرکار ﷺ کے گیسو

ادا کرتے ہیں وہ سنت صحابہ کی جنہوں نے بھی
تبرک جان کر رکھے مِرے سرکار ﷺ کے گیسو

Marfat.com

قسم "واللیل" کی قرآن میں محکم مدلل ہے
کہ ہیں اللہ کو پیارے مرے سرکار ﷺ کے گیسو

❁❁❁❁

حافظ مظہر الدین

ہم سوئے حشر چلیں گے شہ ابرار ﷺ کے ساتھ
قافلہ ہو گا رواں قافلہ سالار ﷺ کے ساتھ

رہ گئے منزل سدرہ پہ پہنچ کے جبریل
چل نہیں سکتا فرشتہ تری رفتار کے ساتھ

بخت بیدار ہے ، یاور ہے مقدر اس کا
جس نے دیکھا ہے انہیں دیدۂ بیدار کے ساتھ

یہ تو طیبہ کی محبت کا اثر ہے ورنہ !
کون روتا ہے لپٹ کر در و دیوار کے ساتھ

اے خدا ! دی ہے اگر نعتِ نبی ﷺ کی توفیق
حسن کردار بھی دے لذتِ گفتار کے ساتھ

Marfat.com

جب کھلیں حشر میں گیسوئے شفاعت ان کے
ہم سے عاصی بھی نظر آئیں گے ابرار کے ساتھ

میں یہ کہتا ہوں کہ تھا ان کی نظر کا اعجاز
لوگ کہتے ہیں کہ دیں پھیلا ہے تلوار کے ساتھ

ایسا حج زحمتِ بیجا کے سوا کچھ بھی نہیں
عشقِ محکم نہ ہو گر احمدِ مختار ﷺ کے ساتھ

گر مدینے کا تصور ہو تو ظلمت کیسی
ربط مضبوط رہے عالمِ انوار کے ساتھ

پل سے مجھ سا بھی گنہگار گزر جائے گا
ہو گی سرکار ﷺ کی رحمت جو گنہگار کے ساتھ

رات دن بھیج سلام ان پر ملائک کی طرح
پڑھ درود ان پر غلامانِ وفادار کے ساتھ

Marfat.com

دیکھ ! اے معترضِ نعتِ رسولِ عربی ﷺ
قربِ حسانؓ کو ملا تھا انہی اشعار کے ساتھ

سب عطائیں ہیں خدا کی مرے مولا ﷺ کے طفیل
ورنہ یہ لطف و کرم مجھ سے گنہگار کے ساتھ

ہم بھی مظہرؔ سے سنیں گے کوئی نعت رنگیں
گر ملاقات ہوئی شاعرِ دربار کے ساتھ

❁❁❁❁

جب لیا نامِ نبی میں نے دعا سے پہلے
میری آواز وہاں پہنچی صبا سے پہلے

کر نہ منزل کی طلب راہنما سے پہلے
ذکرِ محبوب سنا ذکرِ خدا سے پہلے

بے وضو عشق کے مذہب میں عبادت ہے حرام
خوب رو لیتا ہوں آقا کی ثنا سے پہلے

Marfat.com

دمِ آخر مجھے آقا کی زیارت ہوگی
ایک دن آئیں گے سرکار قضا سے پہلے

حق سے کرتا ہوں دعا پڑھ کے محمد ﷺ پہ درود
یہ وسیلہ بھی ضروری ہے دعا سے پہلے

ہم نے بھی اس درِ اقدس پہ جمائی ہے نظر
جس جگہ ملتا ہے منگتوں کو صدا سے پہلے

تیرے عرفان پہ موقوف ہے عرفانِ خدا
کہ ترا نام سنا ہم نے خدا سے پہلے

نعت میں کیف و اثر کی ہے طلب تو مظہرؔ
مانگ لے سوز درِ شاہِ ہدیٰ سے پہلے

❀❀❀❀

ممتاز حسین

معراج کی رتیہ دھوم یہ تھی اک راج دلارا آوت ہے
لولاک کا سہرا سر سو ہے وہ احمد پیارا آوت ہے

Marfat.com

حوروں نے کہا جب بسم اللہ غلماں نے پکارا الاّ اللہ
خود رب نے کہا ماشاء اللہ محبوب ہمارا آوت ہے

جبریل امیں یہ کہتے چلے اے عرشیو! تمرے بھاگ جگے
تعظیم کو سب ہو جاؤ کھڑے سردار تمہارا آوت ہے

یٰسیں کی چمک ہے داتن میں طٰہٰ کا کرشمہ آنکھن میں
والفجر کا جلوہ گالن میں وہ عرش کا تارا آوت ہے

مازاغ کا کجلہ نین بھرے والشّمس کا بٹنہ مکھ پہ ملے
ہے میم کا گھونگٹ سہرے تلے وہ رب کا سنوارا آوت ہے

دھرتی سے اُٹھا آفاق چڑھا ممتاز یہ غل تھا چاروں طرف
لو حق سے ملنے صلِّ علیٰ سردار ہمارا آوت ہے

❁❁❁❁

نادر جاجوی

آپ ﷺ دنیا میں جلوہ فرما ہوئے زندگی مستند معتبر ہو گئی
تب گریبانِ شب چاک ہونے لگا آسماں مسکرایا سحر ہو گئی

Marfat.com

میں کہاں میری قسمت کی وسعت کہاں، ایک نادر دُعا کارگر ہو گئی
گھر گیا جب میں گردابِ آلام میں، ان ﷺ کو میری خبر وقت پر ہو گئی

ذرے ذرے کا چہرہ دمکنے لگا، پتے پتے سے موجِ بہاراں اُٹھی
رُخ سے پردہ اُٹھا کر جدھر آ گئے، صبحِ محشر اُدھر جلوہ گر ہو گئی

کیا عرب کی زمیں کیا عجم کی زمیں، احتشامِ مقدر میں کچھ کم نہیں
پھول ہی پھول کھلنے لگے جس طرف، ان ﷺ کی رحمت میں ڈوبی نظر ہو گئی

حیرتوں نے ادھر انگلیاں کاٹ لیں اور ادھر سامنے منزلیں آ گئیں
کہکشاں سے جب آگے روانہ ہوئے، عقل بیچاری گردِ سفر ہو گئی

اس تبسم پہ جانیں رہیں لوٹتی، اس تکلم پہ جذبے رہے جھومتے
سیلِ رحمت میں دونوں جہاں بہہ گئے، جب کبھی آنکھ اشکوں سے تر ہو گئی

❀❀❀❀

سید ناصر حسین شاہ

عشقِ محبوب میں جو جاں سے گزر جاتے ہیں
یہ حقیقت ہے کہ وہ لوگ سنور جاتے ہیں

Marfat.com

یہ نہ سوچو کہ وہ آئیں گے تو ٹھہریں گے کہاں
وہ تو خوشبو کی طرح ہر دل میں اُتر جاتے ہیں

لا مکاں پہ بھی گئے ایک ہی پل میں آقا ﷺ
اُنکے قدموں میں سمٹ سارے سفر جاتے ہیں

ذرے دیتے ہیں سلاموں کی صدائیں اکثر
جن گلی کوچوں سے سرکار ﷺ گزر جاتے ہیں

بخششیں دینے کو آتی ہے مبارک اس کو
جان عالم کے قدم جس جس کے بھی گھر جاتے ہیں

اپنی کٹیا میں کہا حضرت انصاریؓ نے
دیکھ لیتے ہیں کہ سرکار ﷺ کدھر جاتے ہیں

نام لیتا ہوں محافل میں جو ان کا ناصرؔ
چار سو آپ ﷺ کے انوار بکھر جاتے ہیں

❀❀❀❀

Marfat.com

وہ بلا لیں اگر یہ بھی کچھ کم نہیں ، ان کا تشریف لانا بڑی بات ہے
کاش ان کی زیارت کا آئے کوئی ، پاس میرے بہانہ بڑی بات ہے

زندگی میں مقدّر ہو گر مہرباں ، میں جو مہماں بنوں یار ہو میزباں
ان کے قدموں میں گزرے اگر ساتھیو، مختصر سا زمانہ بڑی بات ہے

گرم پتّھر پہ حبشی لٹایا گیا ، وہ انہی کے لئے درد سہتا رہا
اس کو معلوم تھا کہ پیا کے لئے ، یوں سِتم بھی اٹھانا بڑی بات ہے

شبِ فرقت رہے بیقراری رہے ، مضطرب دل یونہی عمر ساری رہے
چشمِ بے چین سے اشکباری رہے ، لب پہ شکوہ نہ لانا بڑی بات ہے

وہ اشارہ کریں تو یہ سورج پھرے ، جن کو کعبۂ عالم بھی سجدہ کرے
چاند پر پہنچنا بھی حقیقت سہی ، چاند قدموں میں لانا بڑی بات ہے

اب میں سمجھا ہوں جامی کا اک راز وہ ، جس کی نظروں نے دیکھا تھا اعجاز وہ
اہلِ دل کے لئے تو خدا کی قسم یار کا آستانہ بڑی بات ہے

Marfat.com

مَیں جو بے کار ہوں مَیں سیہ کار ہوں، تیری رحمت کا لیکن طلبگار ہوں
مجھ پہ ناصؔر ہے انعام سرکار کا ، ان کی نعتیں سنانا بڑی بات ہے

❀❀❀❀

ہمیں وہ اپنا کہتے ہیں محبت ہو تو ایسی ہو
ہمیں رکھتے ہیں نظروں میں عنایت ہو تو ایسی ہو

وہ پتھر مارنے والوں کو دیتے ہیں دعا اکثر
کوئی لاؤ مثال ایسی شرافت ہو تو ایسی ہو

اشارہ جب وہ فرمائیں تو پتھر بول اُٹھتے ہیں
نبوت ہو تو ایسی ہو رسالت ہو تو ایسی ہو

وہاں مجرم کو ملتی ہیں پناہیں بھی جزائیں بھی
مدینے میں جو لگتی ہے عدالت ہو تو ایسی ہو

بنا دیتے ہیں سائل کو سکندر وہ زمانے کا
کریمی ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی ہو

Marfat.com

نمازِ عصر کو قربان کر کے ان کی ہستی پر
علیؓ نے یہ بتایا ہے عبادت ہو تو ایسی ہو

حسینؓ ابن علیؓ نے کربلا میں یہ کیا ثابت
رہے جاری جو نیزے پر تلاوت ہو تو ایسی ہو

محمد ﷺ کی ولادت پر ہوئے سب کو عطا بیٹے
اسے میلاد کہتے ہیں ولادت ہو تو ایسی ہو

زمین و آسماں والے بھی آتے ہیں غلامانہ
حقیقت ہے یہی ناصرؔ حکومت ہو تو ایسی ہو

❀❀❀❀

نجم احمد

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہو گا

جس وقت تھے خدمت میں اُن کی بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ
اس وقت رسول اکرم ﷺ کے دربار کا عالم کیا ہو گا

Marfat.com

چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دُنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہو گا

جب شمعِ رسالت روشن ہو کیونکر نہ جلے پروانۂ دل
جب رشکِ مسیحا آ جائیں بیمار کا عالم کیا ہو گا

اللہ غنی سبحان اللہ! کیا خوب ہے روضے کا نقشہ
محرابِ حرم کا جالی کا مینار کا عالم کیا ہو گا

کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے
اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہو گا

❁❁❁❁

رسولِ اکرم ، حبیبِ حق ﷺ نے تمام باطل مٹا کے چھوڑا
دلوں سے نقشِ دوئی مٹا کر ، بشر کو حق سے ملا کے چھوڑا

جہاں کا بیڑا شدید طوفاں کی زد میں غرقاب ہو رہا تھا
حضور ہی کا کرم ہے یہ بھی ، اُسے کنارے لگا کے چھوڑا

Marfat.com

الگ تھلگ تھے تمام انساں ، جُدا جُدا تھے سبھی قبائل
تمام بندوں کو مصطفیٰ ﷺ نے ، بس ایک مرکز پہ لا کے چھوڑا

اگر کسی نے طلب کیا کچھ ، رسول اکرم ﷺ کے واسطے پر
خدا نے جود و سخا ، عطا کا ، کرم کا دریا ، بہا کے چھوڑا

خدا کے گھر جا کے بھی نہ بھولے خیالِ اُمّت شفیعِ محشر
بروزِ حشر اس کو بخشنے کا ، خدا سے وعدہ کرا کے چھوڑا

رہے سلامت یہ کیف و مستی کہ جس نے دل میں لگن لگا دی
میں نجم عشقِ نبی ﷺ پہ قرباں مجھے ثناء خواں بنا کے چھوڑا

❁❁❁❁

محمد نجم الامین سدوس فاروقی

کوئی ہے ثانی نہ ہمسر ہی کہیں ہے واللہ
اپنے آقا کا تو سایہ بھی نہیں ہے واللہ

ان کی آئینہ رخی کی میں کیا بات کروں ؟
اُن کا خالق ہی فقط ان سے حسیں ہے واللہ

Marfat.com

آسماں ہم پہ ہے اِستادہ انہی کے دم سے
ان کے صدقے میں ہی قائم یہ زمیں ہے واللہ

اپنے تو اپنے ہیں اقرار کیا غیروں نے
یا محمد ﷺ تو ہے صادق ، تو امیں ہے واللہ

قرب حاصل ہے اسے رب دو عالم کا ہی
شاہِ بطحیٰ کے جو خوش بخت قریں ہے واللہ

سبق شیطاں سے بھی حاصل یہ ہمیں ہوتا ہے
ہے جو گستاخ نبی کا وہ لعیں ہے واللہ

دیدۂ کور کو کس طرح نظر آئے کچھ
گرچہ شانش میں ہی قرآنِ مبیں ہے واللہ

ہوگا آشفتۂ خاطر وہ سر حشر ضرور
سن کے ذکرِ نبی اکرم ﷺ جو حزیں ہے واللہ

Marfat.com

میں بھٹک جاؤں گا ممکن ہی نہیں ہے یہ سدؔوس
رستے پر ہادی برحق معیں ہے واللہ

❀❀❀❀

ہر حرف پیارا ہے اس نامِ محمد ﷺ کا
مخرج بھی نیارا ہے اس نامِ محمد ﷺ کا

کوفی ہو کہ نستعلیق اللہ تعالیٰ نے
ہر خط بھی سنوارا ہے اس نامِ محمد ﷺ کا

اس نام کے صدقے ہی قائم ہیں جہاں دونوں
دو جگ کو سہارا ہے اس نامِ محمد ﷺ کا

ہر طرف نظر آئیں اس نام کے ہی جلوے
ہر سمت نظارا ہے اس نامِ محمد ﷺ کا

ہر قلب میں چاہت ہے ہر قلب میں اُلفت ہے
ہر لب پر نعرہ ہے اس نامِ محمد ﷺ کا

Marfat.com

مجھ کو ہے سدُوس عزت حاصل جو زمانے میں
فیضان یہ سارا ہے اس نامِ محمد ﷺ کا

❀❀❀❀

سید نصیر الدین نصیر گولڑوی

اب تنگیِ داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
ہیں آج وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ

ہر چند کہ مولا نے بھرا ہے ترا کشکول
کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ

سرکار کا در ہے درِ شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ

جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم ان کا ہے محدود
اُن لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

اُس در پہ یہ انجام ہوا حسنِ طلب کا
جھولی مری بھر بھر کے کہا اور بھی کچھ مانگ

Marfat.com

سلطانِ مدینہ کی زیارت کی دُعا کر
جنت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ

دے سکتے ہیں کیا کچھ، کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
یہ بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ

پہنچا ہے جو اُس در پہ تو رہ رہ کے نصیرؔ آج
آواز پہ آواز لگا اور بھی کچھ مانگ

❀❀❀❀

چاند تارے ہی کیا دیکھتے رہ گئے
ان ﷺ کو ارض و سما دیکھتے رہ گئے

پڑھ کے رُوح الامیں سورۂ والضحیٰ
صورتِ مصطفٰے ﷺ دیکھتے رہ گئے

وہ امامت کی شب، وہ صفِ انبیاء ﷺ
مقتدی مقتدیٰ دیکھتے رہ گئے

Marfat.com

نیک و بد پر ہوا ان کا یکساں کرم
لوگ اچھا برا دیکھتے رہ گئے

معجزہ تھا وہ ہجرت میں ان ﷺ کا سفر
دشمنانِ خدا دیکھتے رہ گئے

مرحبا شانِ معراج ختم رسل
سب کے سب انبیاء دیکھتے رہ گئے

میں نصیؔر آج لایا وہ نعتِ نبی ﷺ
نعت گو منہ مرا دیکھتے رہ گئے

❀❀❀❀

نعیم صدیقی

تو رسولِ ﷺ حق ، تو قبولِ حق ، ترا تذکرہ ہے فلک فلک
تو ہے مصطفےٰ ﷺ تو ہے مجتبیٰ ، ترا نعت خواں ہے ملک ملک

یہ طبق ترا ، وہ طبق ترا ، یہ افق ادھر ، وہ افق ادھر
تری جلوہ گاہیں ہزار ہیں ، کبھی یاں چمک ، کبھی واں جھلک

Marfat.com

ترے سب زماں، ترا کل مکاں، ترے مہر و مہ تری کہکشاں
تو ادھر سے اُٹھ، تو ادھر سے آ، تو یہاں چمک، تو وہاں دمک

ابھی غار میں، ابھی بدر میں، ابھی فرش پر ابھی عرش پر
کبھی وہ ادا، کبھی یہ ادا، کبھی وہ جھلک، کبھی یہ جھلک

وہ جو تو نے خُم سے مرے لئے، کوئی چاندنی سی انڈیل دی
ہے کئی صدی کا یہ واقعہ، مرے جام میں ہے ابھی چمک

ادب انکسار غنا حیا غمِ حشر صدقِ صفا دعا
جو یہ سات رنگ ہوئے بہم تری شخصیت کی بنی دھنک

ترے غم کی جس کو ملی کسک، نہ رہا اسے کوئی اور غم
اسے اور کچھ نہیں چاہیے، ترے غم کی جس کو ملی کسک

❀❀❀❀

سیّد نفیس الحسینی

اے رسولِ امیں، خاتم المرسلیں ﷺ! تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
ہے عقیدہ یہ اپنا بصدق ویقیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

Marfat.com

اے براہیمی و ہاشمی خوش لقب ، اے تو عالی نسب ، اے تو والا حسب
دودمانِ قریشی کے دُرِثمیں، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

دستِ قدرت نے ایسا بنایا تجھے ، جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے
اے ازل کے حسیں ، اے ابد کے حسیں ، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

بزمِ کونین پہلے سجائی گئی ، پھر تری ذات منظر پہ لائی گئی
سیدالاولیں ، سید الآخریں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

تیرا سکہ رواں کل جہاں میں ہوا ، اس زمیں میں ہوا آسماں میں ہوا
کیا عرب ، کیا عجم ، سب ہیں زیرِ نگیں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

تیرے انداز میں وسعتیں فرش کی ، تیری پرواز میں رفعتیں عرش کی
تیرے انفاس میں خلد کی یاسمیں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

سدرۃ المنتہیٰ رہگزر میں تری ، قاب قوسین گردِ سفر میں تری
تو ہے حق کے قریں ، حق ہے تیرے قریں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

Marfat.com

کہکشاں ضو ترے سرمدی تاج کی ، زلف تاباں حسیں رات معراج کی
''لیلۃ القدر'' تیری منور جبیں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

مصطفیٰ ، مجتبیٰ تیری مدح و ثنا ، میرے بس میں نہیں ، دسترس میں نہیں
دل کو ہمت نہیں ، لب کو یارا نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

کوئی بتلائے ، کیسے سراپا لکھوں ، کوئی ہے! وہ کہ میں جس کو تجھ سا کہوں
توبہ توبہ ، نہیں کوئی تجھ سا نہیں، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

چار یاروںؓ کی شانِ جلی ہے بھلی ، ہیں یہ صدیقؓ ، فاروقؓ ،عثمانؓ ، علیؓ
شاہدِ عدل ہیں یہ ترے جانشیں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

اے سراپا نفیس ، انفسِ دو جہاں سرورِ دلبراں دلبرِ عاشقاں
ڈھونڈتی ہے تجھے میری جانِ حزیں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

❀❀❀❀

نورالحسن

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ مرے گھر میں خیرالوریٰ آ گئے ہیں
بڑے اوج پر ہے مرا اب مقدر، مرے گھر حبیبِ خدا ﷺ آ گئے ہیں

Marfat.com

اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں ، معطر معطر ہیں ساری فضائیں
خوشی میں یہ جبریل نغمے سنائیں وہ شافعِ روزِ جزا آ گئے ہیں .

یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اٹھالے کہ ہیں ہر طرف اب اُجالے اُجالے
کہا جن کو حق نے سراجاً منیراً مرے گھر وہ نورِ خدا آ گئے ہیں

مقرب ہیں بے شک خلیل ونجی بھی ، بڑی شان والے کلیم و مسیح بھی
لئے عرش نے جنکے قدموں کے بوسے، وہ امی لقب مصطفیٰ ﷺ آ گئے ہیں

یہ سن کر سخی آپ کا آستانہ ، ہے دامن پسارے ہوئے سب زمانہ
نواسوں کا صدقہ نگاہ کرم ہو ، ترے در پہ تیرے گدا آ گئے ہیں

نکیرین جب میری تربت میں آ کر کہیں گے زیارت کا مژدہ سنا کر
اُٹھو بہر تعظیم نورالحسن اب ، لحد میں رسول خدا ﷺ آ گئے ہیں

❀❀❀❀

وقار احمد

جب میں نے ذکرِ احمدِ مختار ﷺ کر دیا
مطلع کو اپنے مطلعِ انوار کر دیا

Marfat.com

احسان سب پہ سرورِ عالم ﷺ نے کر دیا
ہر دامنِ مُراد کو رحمت سے بھر دیا

دُنیا کی بے قراری و شبہائے تیرہ کو
دولت سکوں کی بخشی ، پیامِ سحر دیا

ایماں کی ہم کو دولتِ بیدار مل گئی
سود و زیاں سے آپ نے بیگانہ کر دیا

مژدہ شفاعتوں کا وسیلہ نجات کا
حق سے اُدھر ملا تو نبی نے اِدھر دیا

تشریف لائے رحمۃ للعالمین جب
دامن جہاں کا لطف و عنایت سے بھر دیا

انسانیت کی تشنہ لبی بجھ گئی وقارؔ
ہر نخلِ آرزو کو خدا نے ثمر دیا

❀❀❀❀

Marfat.com

سید ہاشمی میاں

پشیماں نہ ہوں شرمساروں سے کہہ دو
نبی ﷺ آگئے غم کے ماروں سے کہہ دو

زمانے کے اندھوں کو احمد ﷺ کی منزل
بتا دیں ذرا تیس پاروں سے کہہ دو

نہ رنج و اَلَم ہے نہ خوف و خطر ہے
یہ حق بات تم میرے یاروں سے کہہ دو

مرے مصطفیٰ ﷺ ہی مرے ناخدا ہیں
سمندر کے مغرور دھاروں سے کہہ دو

مجھے آتشِ عشق ہی نے جلایا
مجھے نہ ڈرائیں شراروں سے کہہ دو

میں خارِ مدینہ کو ترجیح دوں گا
گلوں کو بتا دو ، بہاروں سے کہہ دو

Marfat.com

میں ہوں ہاشمی کا ، میرا ہاشمی ہے
یہی بات آقا اشاروں سے کہہ دو

❁❁❁❁

یعقوب انجم

عُشاق میں یہ خواہش یونہی نہ پلی ہو گی
جنت سے کہیں بڑھ کر طیبہ کی گلی ہو گی

اُس وقت حلیمہ کا ہمسر نہ کوئی ہو گا
لے کر مرے آقا ﷺ کو جس وقت چلی ہو گی

محبوبِ خدا یارو جس راہ پہ چلے ہوں گے
وہ خاک فرشتوں نے آنکھوں پہ ملی ہو گی

جب آپ ﷺ چلے ہونگے اصحابؓ کے جُھرمٹ میں
اک چاند ستاروں کی بارات چلی ہو گی

شیدا لبِ نازک پر ہر رنگ ہوا ہو گا
قربان تبسم پر سو بار کلی ہو گی

Marfat.com

سوچو تو ذرا انجم کیسا وہ سماں ہو گا
سرکار کی نگری جب شام ڈھلی ہو گی

❁❁❁❁

یعقوب پرواز

جس طرح ملتے ہیں لب نامِ محمد ﷺ کے سبب
کاش ہم مل جائیں سب نامِ محمد ﷺ کے سبب

تھا کہاں پہلے ہمیں حفظ مراتب کا لحاظ
ہم نے سیکھا ہے ادب نامِ محمد ﷺ کے سبب

جب لیا نام نبی ﷺ حاصل ہوا کیف و سرور
مٹ گیا رنج و تعب نامِ محمد ﷺ کے سبب

سرورِ عالم ﷺ کے دم سے ہے عجم کی آبرو
محترم ٹھہرا عرب نامِ محمد ﷺ کے سبب

ایک ہی صف میں کھڑے ہیں بندہ و آقا یہاں
مٹ گئی تفریق سب نامِ محمد ﷺ کے سبب

Marfat.com

جبر کے پنجے میں جکڑے جاں بلب انساں کو
آ گیا جینے کا ڈھب نامِ محمد ﷺ کے سبب

بوذرؓ و سلمانؓ ہوں یا مصعبؓ و عثمانؓ ہوں
ایک ہیں پرواز میں سب نامِ محمد ﷺ کے سبب

❁❁❁❁

یوسف قدیری

زہے مقدّر حضورِ حق سے سلام آیا پیام آیا
جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں اَدب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر پہ کفن لپیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا

فضا میں لبّیک کی صدائیں ز فرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے زباں پہ یہ کِس کا نام آیا

یہ کہنا آقا! بہت سے عاشق تڑپتے تھے چھوڑ آیا ہوں میں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

Marfat.com

خدا ترا حافظ و نگہباں او راہِ بطحا کے جانے والے
نویدِ صد انبساط بن کر پیامِ دارالسلام آیا

❀❀❀❀

پنجابی نعتیں

اعظم چشتی

اوہ حبیبِ خدا ﷺ سرورِ انبیاء ﷺ جس دا صدیاں توں سی انتظار آ گیا
سُکّے ہوئے چمن وچ بہار آ گئی روندے ہوئے دلاں نوں قرار آ گیا

جس دی خاطر بچھایا گیا فرش نوں جس دی خاطر سجایا گیا عرش نوں
جس دی خاطر بنائے گئے دو جہاں بن کے لولاک دا تاجدار آ گیا

درد دِل دے مرے چین پاون نہ کیوں غم مرے دل دے خوشیاں مناون نہ کیوں
زخم دل دے مرے مسکراون نہ کیوں میرا دردی مرا غمگسار آ گیا

ایس دنیا دی توقیر نوں کیہ کراں ایس دنیا دی جاگیر نوں کیہ کراں
میرے اُتے خدا دا کرم ہو گیا میرے حصے محمد ﷺ دا پیار آ گیا

Marfat.com

میرے جگراتیاں دا صلا مل گیا رونا اعظم مرا میرے کم آ گیا
ناز کیوں نہ کراں اپنی تقدیر تے وچ غلاماں دے میرا شمار آ گیا

❋❋❋❋

کوئی تیں جیہا نظریں آوے تے ویکھاں
کوئی دوسرا دل نوں بھاوے تے ویکھاں

کوئی سورج الٹا پھراوے تے ویکھاں
تے سڑیاں کھجوراں اگاوے تے ویکھاں

جویں کول سرکار نوں ربّ بلایا
کسے ہور نوں وی بلاوے تے ویکھاں

کوئی اوس لجپال سرکار وانگوں
میں بدکار نوں سینے لاوے تے ویکھاں

یتیماں دا والی غریباں دا حامی
محمد ﷺ جیہا کوئی آوے تے ویکھاں

Marfat.com

حسینؓ ابنِ حیدرؓ دے وانگوں جے اعظم
کوئی اپنے بچڑے کُہاوے تے ویکھاں

❀❀❀❀

کی سی جے درد بن کے آ جاندوں
میرے لوں لوں دے وچ سما جاندوں

حسن دی سلطنت دیا شاہا
ساڈی بستی وی پھیرا پا جاندوں

نیویں نظراں کر کے لنگھ ٹریا ایں
گل نہ کردوں نظر تے پا جاندوں

کی کراں کالی رات نئیں مکدی
توں جے اوندوں تے دن چڑھا جاندوں

کی خبر سی میں خبرے نہ مردا
جیوندیاں جیوندیاں جے آ جاندوں

Marfat.com

جیویں ہستی مٹائی اعظم دی
حسرتاں وی کدی مٹا جاندوں

❁❁❁❁

حافظ محمد حسین حافظ

جد وقت نزع آوے طیبہ دی زمیں ہووے
سرکار دی چوکھٹ تے ایہہ میری جبیں ہووے

میرے سوہنے دی چوکھٹ دی ئیں خاک جہیا ہرگز
دنیا دا کوئی بھاویں کیڈا وی حسیں ہووے

جیہدی نعت پڑھن قدسی جیہدی صفت ہے رب کردا
دربان نہ کیوں اُسدا جبریل امیں ہووے

اوہدی شان تے عظمت نوں پا سکدا بشر کیویں
جیہدے جوڑیاں دے ہیٹھاں اوہ عرش بریں ہووے

کہندے نے اوہنوں نجدی اک محض بشر خاکی
جیہڑا مظہرِ حق ہووے جیہڑا نور مبیں ہووے

Marfat.com

مژدے جو "رَاَلْحَق" دے دیندا اے زمانے نوں
کتے میم دی بکل وچہ نہ اوہ پردہ نشیں ہووے

ہندی اے عطا ہر شے سرکار دی چوکھٹ تے
پر شرط ہے ایہہ حافظؔ کامل وی یقیں ہووے

❁❁❁❁

در تے کھڑا غلام بڑی دیر ہو گئی
بھر دو مرا وی جام بڑی دیر ہو گئی

پی پی کے سارے ٹر گئے میخوار ساقیا
آیا نہیں میرا نام بڑی دیر ہو گئی

دو گھٹ پلا دے سانوں وی اکھیاں دے جام چوں
بیٹھے آں تشنہ کام بڑی دیر ہو گئی

دو مٹھڑے بول ذرا بول سوہنیا
سنیا ترا کلام بڑی دیر ہو گئی

Marfat.com

تکناں صبح توں شام تک راہ روز شام دا
آیا نئیں میرا شام بڑی دیر ہو گئی

چہرے توں کھول زلفاں میخوار سوہنیا
لمبی اے غم دی شام بڑی دیر ہو گئی

ساڈے جیاں غریباں نوں در تے بلان لئی
ہو جائے اذن عام بڑی دیر ہو گئی

چھوٹی جئی آرزو اے ایہہ حافظؔ غلام دی
من لو مرا سلام بڑی دیر ہو گئی

❁❁❁❁

عبدالستار نیازی

آکھیں سوہنے نوں وائے نی جے تیرا گزر ہووے
میں مر کے وی نئیں مردا جے تیری نظر ہووے

دم دم نال ذکر کراں میں تیریاں شاناں دا
تیرے نام توں وار دیاں جنی میری عمر ہووے

Marfat.com

دیوانیو! بیٹھے رہوو محفل نوں سَجا کے تے
شاید میرے آقا دا ایتھوں دی گزر ہووے

اوہ کیسیاں گھڑیاں سن مہمان ساں سوہنے دے
دل فیر وی کردا اے طیبہ دا سفر ہووے

جے جیون دا چا رکھنا ایں توں راہیا مدینے دیا
سوہنے دے دوارے تے مرجاویں جے مر ہووے

کیوں فکر کریں یارا ماسہ وی اگیرے دا
اوہنوں سَتّے ای خیراں نیں جدا سائیں مگر ہووے

ایہہ دل وِچ نیازی دے اِک آس چروکنی اے
سوہنے دے شہر اندر میری وی قبر ہووے

❁❁❁❁

اُچا سچا سوچ دا معیار ہونا چاہی دا
اللہ دے حبیب ﷺ نال پیار ہونا چاہی دا

Marfat.com

سانوں یارِ غارؓ نے ایہہ دسیا اے دوستو!
سب کجھ سوہنے توں نثار ہونا چاہی دا

حضرت صدیق دے ایہہ دل دی تمنا سی
یار نال یار دا مزار ہونا چاہی دا

ساڈے اتے ہو جان اللہ ایہہ عنایتاں
جیوندے جیوندے سوہنے دا دیدار ہونا چاہی دا

جیہڑے تیرے نام دیاں محفلاں سجاندے نیں
اوہناں بیلیاں دا بیڑا پار ہونا چاہی دا

نام لواں جدوں تیرا میرے من موہنیاں
بناں پیتے اکھاں چہ خمار ہونا چاہی دا

یاد کرو جیہڑے ویلے اپنے غلاماں نوں
ساڈا وی غلاماں چہ شمار ہونا چاہی دا

Marfat.com

لج پال سوہنے دیاں نظراں دے سامنے
گھر ہونا چاہی دا مزار ہونا چاہی دا

دم دم خیر منگے جیہڑا تیرے دم دی
دنیا چہ ایسا وی کوئی یار ہونا چاہی دا

لباں تے نیازی ہون ساہ جدوں آخری
اوس ویلے سوہنے دا دیدار ہونا چاہی دا

❀❀❀❀

نئیں کوئی اوقات اوگنہار دی
جیہو جئی وی ہاں میں ہاں سرکار دی

کیوں پھراں میں منگتیاں توں منگدی
میں تے منگتی ہاں خدا دے یار دی

اللہ دی سونہہ سانوں کوئی بھکھ نئیں
بھکھ ہے تے ہے ترے دیدار دی

Marfat.com

اونہاں نوں چنگی نئیں لگدی کوئی شے
جھلک ویکھی اے جنہاں سرکار دی

کوئی سن کے خوش نئیں ہندا نہ ہووے
گل کرنی ایں اساں تے یار دی

مہرباناں سوہنیاں من موہنیاں
ویکھ جا حالت کدے بیمار دی

اوناں جاناں رئے ترے دربار تے
جھوک وسدی رئے مٹھے من ٹھار دی

اوہنوں نئیں ہوندی کسے شے دی کمی
جو روے تن من نبی توں وار دی

جو ملی عزت نیازؔی جگ تے
مہربانی ہے ایہہ سب سرکار دی

Marfat.com

محمد علی ظہوری

دل یار دا نذرانہ لے یار دے کول آئے
محبوب دی مرضی اے گل لائے یا ٹھکرائے

ناں اپنے اڑا لے جا میرے اتھرو ہوائے نی
محبوب نوں رو آکھیں سانوں ہور نہ تڑپائے

راہ یار دا تکنا ایں اس راہ توں نہ ہٹنا ایں
محبوب دی مرضی اے اوہ آئے یا نہ آئے

کون ایہناں نوں سمجھاوے کہن اپنے جہیا اوہنوں
جدی کالیاں زلفاں دی رب آپ قسم کھائے

جنت چہ مزہ آوے سرکار ﷺ جے فرماون
لے آؤ ظہوری نوں اک نعت سنا جائے

❀❀❀❀

فلک خوبصورت سجایا نہ ہندا کسے شے دا وی ایتھے سایہ نہ ہندا

نہ ایہہ عرش کُرسی تے نہ چن تارے شب و روز دے نہ ایہہ ہُندے نظارے

Marfat.com

نہ جن و بشر تے نہ کوئی پرندہ حیاتی مماتی نہ مویا نہ زندہ
نہ حُوراں دے قصّے نہ آدم نہ حوّا نہ یعقوبؑ، یونسؑ، نہ یوسفؑ، زلیخاؒ
نہ تختاں تے تاجاں دے سُلطان ہندے نہ محلاں دے والی نہ دربان ہُندے
نہ مِلدی کِسے نوں کدی زندگانی! ہوا ایہہ نہ ہُندی تے نہ ہُندا پانی!
نبی نہ ولی غوث ابدال ہندے نہ ہندے مہینے نہ ایہہ سال ہندے
ربیع الاوّل دا نہ ہندا مہینہ کوئی جاندا نہ اوہ مکہ مدینہ
نہ میلاد ہُندے نہ ایہہ نعت خوانی ثناخواں نہ ہندے نہ ایہہ خوش بیانی
نہ عرشی نہ فرشی نہ خاکی نہ نوری زمانے تے کجھ وی نہ ہندا ظہوری

کسے چیز دا ایتھے سایہ نہ ہُندا
جے ربّ نے محمد ﷺ بنایا نہ ہُندا

❀❀❀❀

کیڈا سوہنا نام محمد ﷺ دا اس ناں دیاں ریساں کون کرے
دو جگ تے ہے سایہ رحمت دا ایہدی چھاں دیاں ریساں کون کرے

دھن بھاگ حلیمہؓ دائی دا ملیا محبوب خدائی دا
جدی گود اچ والی دو جگ دا اس ماں دیاں ریساں کون کرے

Marfat.com

جو سوہنے نے فرمایا اے اوہناں سن کے سیس نوایا اے
بیمثل محمد عربی ﷺ دے سجناں دیاں ریساں کون کرے

جو ہجر نبی وچہ روندیاں نیں بدیاں دے دفتر دھوندیاں نیں
اوہناں کرماں والیاں اکھیاں دے ہنجواں دیاں ریساں کون کرے

ہر ذرہ نور خزینہ ایں شہراں چوں شہر مدینہ اے
جتھے روضہ کملی والے دا اس تھاں دیاں ریساں کون کرے

لکھ غزل قصیدے پڑھدا رہو گیتاں دیاں پوڑیاں چڑھدا رہو
پر یار ظہوریؔ سوہنے دیاں نعتیاں دیاں ریساں کون کرے

❀❀❀❀

مکے چار چوفیرے پکار پے گئی والی دو جہان دا آیا اے
والضحیٰ چہرہ تے واللیل زُلفاں کسے ماں کرماں والی جایا اے

اوہدے حسن دی جھال نہ جائے جھلی حسن والیاں مُکھ لُکایا اے
جدوّں ٹردا تے کر دی زمین سجدے شجر و حجر نے سیس نوایا اے

Marfat.com

نال انگلی دے چن توڑ دیندا آپے توڑ کے جوڑ وکھایا اے
جدوں چاہوندا اے سورج نوں موڑ دیندا رب اوہنوں مختار بنایا اے

ربّ اوہدی زبان چوں بولد اے بولے جو قرآن فرمایا اے
اوہنوں ویکھ کلمہ پڑھیا کنکراں نیں حکم اوس نے جدوں سنایا اے

جتھے کئی خدا سن جھوٹھیاں دے جھنڈا اوتھے توحید دا لایا اے
دشمن دین گالاں اوہ دعا منگے اوہدے خُلق دا انت نہ پایا اے

حامی اوہ غریباں تے بیکساں دا جنھے سب دا درد ونڈایا اے
کیوں نہ خوشیاں ظہوری مناوٓن سارے کملی والا تشریف لیایا اے

❁❁❁❁

پیر سیّد مہر علی شاہ

اَج سِک متراں دی ودھیری اے ، کیوں دلڑی اُداس گھنیری اے
لُوں لُوں وچ شوق چنگیری اے ، اج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں

اَلطَّیفُ سَریٰ مِنْ طَلْعَتِہٖ، وَالشَّذُ وُبَدَا مِنْ وَّ فُرَتِہٖ
فَسَکَرْتُ ھُنَا مِنْ نَظْرَتِہٖ ، نیناں دیاں فوجاں سر چڑھیاں

Marfat.com

مکھ چند بدر شعشانی اے ، متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زُلف تے اَکھ مستانی اے ، مخمور اکھیں ہن مد بھریاں

دو ابرو قوس مثال دِسن ، جیں توں نوکِ مژہ دے تیر چھٹن
لباں سُرخ آکھاں کہ لعلِ یمن ، چٹے دند موتی دیاں ہن لڑیاں

اِس صورت نوں میں جان آکھاں ، جانان کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں ، جس شان توں شاناں سب بنیاں

ایہہ صورت ہے بے صورت تھیں ، بے صورت ظاہر صورت تھیں
بے رنگ دسے اس مورت تھیں ، وچ وحدت پُھٹیاں جد گھڑیاں

دَسے صورت راہ بے صورت دا ، توبہ راہ کی عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سوجھت دا ، کوئی وِرلیاں موتی لے تریاں

ایہا صورت شالا پیشِ نظر ، رہے وقتِ نزع تے روزِ حشر
وِچ قبر تے پُل تھیں جد ہوسی گذر ، سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰہ مَا اَجْمَلَکَ مَا اَحْسَنَکَ مَا اَکْمَلَکَ
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء ، گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

❁❁❁❁

سید ناصر حسین چشتی

حسن والے حسیناں دے سردار دے آکے چہرۂ انور نوں تکدے رہے
آکے سارے ملائک حلیمہ دے گھر شاناں والے پیمبر نوں تکدے رہے

ڈٹھا سرکارِ عالم ﷺ دا چہرہ جدوں آکے حوراں نے گایا سی سہرہ جدوں
مکے والے مکاناں چوں پا جھاتیاں سب حلیمہؓ دے چھپرّ نوں تکدے رہے

دِتا مرحب نوں پیراں دے تھلے لٹا کیتا سرنوں سی تن کولوں جس دم جدا
نازاں والے جیالے تے شہ زوروی کملی والے دے حیدرؓ نوں تکدے رہے

آگئی یاد محشر دی مینوں گھڑی جیہڑے ویلے سی سر تے قیامت کھڑی
آکے سوہنے جدوں کیتی رحمت دی چھاں سارے ساقی کوثر نوں تکدے رہے

اک نمونہ ہے سرکار دی زندگی شہنشاہِ جہاں ہو کے ایہہ سادگی
جیہڑے سوندے سی ریشم دے بستر اتے اوہدے کھجیاں دے بستر نوں تکدے رہے

Marfat.com

میرے محبوب ہادی دا ویکھو کرم قبر وچ جد نکیراں نے رکھیا قدم
نعت سوہنے دی ناصؔر نے جس دم پڑھی بیٹھے میرے مقدر نوں تکدے رہے

❁❁❁❁

رحمت دی تصویر مدینہ
عاشق دی جاگیر مدینہ

ہر عاشق دا قبلہ کعبہ
عشق دی ہے زنجیر مدینہ

روز نکل کے اکھ دی جوہ چوں
لبھ دے میرے نیر مدینہ

مر جاواں تے کر چھڈیا جے
کفن اتے تحریر مدینہ

پیار دا پہلا باب ہے طیبہ
کل شہراں دا پیر مدینہ

Marfat.com

تخت ہزارے ول نہ ویہندی
جے تک لیندی ہیر مدینہ

دین دی خاطر چھڈیا ہے سی
رو رو کے شبیر مدینہ

ہر شے ناصؔر مٹ جانی اے
رہنا فقط اخیر مدینہ

❀❀❀❀

حاجی محمد یوسف نگینہ

ایہہ دھرتی نہ ہندی نہ آسمان ہندا جے پیدا نہ عرشاں دا مہمان ہُندا
نہ شمس و قمر کہکشاں نہ ستارے نہ جنت نہ جنت دا سامان ہُندا

ایہہ جلوے ایہہ منظر ایہہ رنگیں نظارے محمد ﷺ دے ہونے تھیں ہوئے نے سارے
جے پیدا نہ ہندے محمد ﷺ پیارے نہ ظاہر کدی آپ رحمان ہُندا

پنگوڑے چہ جد سوہنا اُنگلی ہلاوے تے چن اوہدی اُنگلی تے نچ نچ وکھاوے
تے پارے دے وانگوں پیا دوڑ لاوے جدھر کملی والے دا فرمان ہُندا

Marfat.com

جنوں نور اپنے توں رب نے بنایا مِنَ اللّٰہ نُورٌ دا پا تاج آیا
نہ رَب اوہنوں کہندا سراجٌ منیرا جے ساڈے جیا سوہنا انسان ہُندا

او ہر شے دا جوہر تے اصلِ دو عالم او آدم بھی ہے پر ہے آدم توں اقدم
جے سورج نہ ہُندا نہ ہُندیاں شعاواں بنا بیج کیویں گلستان ہُندا

ٹھکانہ نہ کر جھلیا محدود اُس دا ہے ہر ذرّے وِچ نور موجود اُس دا
ہے پتے دی رگ چہ جوہر دا جلوہ تو کیوں ایویں جاندا ایں حیران ہُندا

خدا کیتا مختارِ کُل مصطفٰے نوں غلام اوہدا کر دِتا ارض و سماء نوں
جو حاکم نہ منّے حبیبِ خدا ﷺ نوں کدی اوہدا کامل نہ ایمان ہُندا

کرم جے ناں ہُندا میرے مصطفٰے دا نہ لگدا پتہ ابتدا انتہا دا
نہ یوسفؔ نگینہ لٹاندا نگینے نہ مضمون ہُندا نہ عنوان ہُندا

❁❁❁❁

Marfat.com

درود وسلام

درود وسلام

مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑے
اُس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

Marfat.com

ادیب رائے پوری

خیر البشر پر لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

جن و ملائک تیرے غلام
سب سے سوا ہے تیرا مقام
یٰسین و طٰہٰ تیرے ہی نام
خیر البشر پر لاکھوں سلام

عرشِ بریں تک چرچا تیرا
شمس و قمر ہیں صدقہ تیرا
اے ماہ کامل حسنِ تمام
خیر البشر پر لاکھوں سلام

اے جانِ جاں جانِ جہاں
شاداں کہ تم ہو شاہِ جہاں
نازاں کہ ہم ہیں ادنیٰ غلام
خیر البشر پر لاکھوں سلام

Marfat.com

تیری ثناء ہے میرا نصیب
قربان تجھ پر جانِ ادیب
تجھ پر تصدق عالَم تمام
خیر البشر پر لاکھوں سلام

❀❀❀❀

امام احمد رضا خاں

مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑے
اُس تبسّم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گُلِ قدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک سے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اُس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جگن ناتھ آزاد

سلام اس ذاتِ اقدس پر سلام اُس فخرِ دوراں پر
ہزاروں جس کے ہیں احسان اس دنیائے امکاں پر

سلام اس پر جو آیا رحمۃ للعالمیں بن کر
پیام دوست بن کر صادق الوعد و امیں بن کر

سلام اس پر جلائی شمعِ عرفاں جس نے سینوں میں
کیا حق کیلیئے بے تاب سجدوں کو جبینوں میں

سلام اس پر بنایا جس نے دیوانوں کو فرزانہ
مئے حکمت کا چھلکایا جہاں میں جس نے پیمانہ

بڑے چھوٹے میں جس نے ایک اخوت کی بنا ڈالی
زمانے سے تمیزِ بندہ و آقا مٹا ڈالی

مددگار و معاون بے بسوں کا زیر دستوں کا
ضعیفوں کا سہارا اور محسن حق پرستوں کا

Marfat.com

سلام اس پر کہ جس کے نور سے پر نور ہے دنیا
سلام اس پر کہ جس کے نطق سے مسحور ہے دنیا

سلام اس ذاتِ اقدس پر حیاتِ جاودانی کا
سلام آزادؔ کا آزادؔ کی رنگیں بیانی کا

❁❁❁❁

صوفی جمیل الرحمٰن قادری

اے شہنشاہِ مدینہ الصلوٰۃ و السلام
زینتِ عرشِ معلیٰ الصلوۃ و السلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصّلوٰۃ و السلام

مومنو! پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصّلوٰۃ و السلام

رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصّلوٰۃ و السلام

Marfat.com

بت شکن آیا یہ سن کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصّلوٰۃ و السلام

غنچے چٹکے ، پھول مہکے ، چہچہائیں بلبلیں
گُل کِھلا باغِ اَحَدْ کا الصّلوٰۃ و السلام

میں وہ سنّی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصّلوٰۃ و السلام

❀❀❀❀

حفیظ جالندھری

سلام اے آمنہؓ کے لال ، اے محبوبِ سبحانی
سلام اے فخرِ موجودات فخرِ نوعِ انسانی

سلام اے ظلِ رحمانی سلام اے نورِ یزدانی
ترا نقشِ قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی

ترے آنے سے رونق آ گئی گلزارِ ہستی میں
شریکِ حالِ قسمت ہو گیا پھر فضلِ ربانی

Marfat.com

تری صورت ِتری سیرت ، ترا نقشہ ترا جلوہ
تبسم ، گفتگو ، بندہ نوازی ، خندہ پیشانی

زمانہ منتظر ہے اب نئی شیرازہ بندی کا
بہت کچھ ہو چکی اجزائے ہستی کی پریشانی

زمیں کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہو جائے
ترے پرتو سے مل جائے ہر اک ذرے کو تابانی

ترا در ہو مرا سر ہو ، مرا دل ہو ترا گھر ہو
تمنّا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی

حفیظؔ بے نوا بھی ہے گدائے کوچۂ الفت
عقیدت کی جبیں تیری مروت سے ہے نورانی

❀❀❀❀

سہیل احمد صدیقی

اے صبا ! مصطفیٰ سے جا کہنا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
سبز گنبد کی ان بہاروں کو دل ہمارے سلام کہتے ہیں

Marfat.com

آپ کی فکر سے چراغاں ہے آپ کا پیار غم کا درماں ہے
خارزاروں پہ آپ کا ہے کرم پھول سارے سلام کہتے ہیں

سبز گنبد کا آنکھ میں منظر اور تصور میں آپ کا منبر
سامنے جالیاں ہیں روضے کی دل ہمارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو! مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا بے سہارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں

زائرِ طیبہ! تو مدینے میں پیارے آقا سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا دل ہمارے سلام کہتے ہیں

Marfat.com

اے خدا کے حبیب پیارے رسول ﷺ یہ ہمارا سلام بھی ہو قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کے سارے سلام کہتے ہیں

غم کے بادل تمام چھٹنے لگے پردے آنکھوں سے سارے ہٹنے لگے
جو تلاطم بنے ہوئے تھے سہیلؔ وہ کنارے سلام کہتے ہیں

❀❀❀❀

ماہر القادری

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سلام اس پر کہ اسرار محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

سلام اس پر کہ جس نے خون کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا

Marfat.com

سلام اس پر جو اُمت کے لئے راتوں کو روتا تھا
سلام اس پر جو فرشِ خاک پر جاڑوں میں سوتا تھا

سلام اس پر کہ جس نے جھولیاں بھر دیں فقیروں کی
سلام اس پر کہ مُشکیں کھول دیں جس نے اسیروں کی

درود اس پر کہ جس کا نام تسکین دل و جاں ہے
درود اس پر کہ جس کے خُلق کی تفسیر قرآں ہے

درود اس پر کہ جو تھا صدرِ محفل پاکبازوں میں
درود اس پر کہ جس کا نام لیتے ہیں نمازوں میں

درود اس پر کہ جو ماؔہر کی امیدوں کا ملجا ہے
درود اس پر کہ جس کا دونوں عالم کو سہارا ہے

❁❁❁❁

السلام اے خدا کے پیارے رسول ﷺ
یہ سلامِ عاجزانہ ہو قبول

Marfat.com

دُعا

دُعا

اے چارہ گرِ شوق کوئی ایسی دوا دے
جو دل سے ہر اک غیر کی چاہت کو بھلا دے
دے لذتِ دیدار کی بے ہوشی میں وہ ہوش
جو ہستی کی تعریف و تعین کو گنوا دے

Marfat.com

Marfat.com

امام احمد رضا خاں

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا ﷺ کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حسنِ مصطفٰے ﷺ کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

Marfat.com

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بیجا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجےٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

Marfat.com

یاالٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمیں ربنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضؔا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدار عشقِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

❁❁❁❁

امیر مینائی

یا خدا جسم میں جب تک کہ مرے جان رہے
تجھ پہ صدقے ترے محبوب پہ قربان رہے

شامیانہ پَرِ جبریلؑ کا ہو تربت پر
کشتۂ عشقِ محمد ﷺ کی یہ پہچان رہے

دین و دنیا میں جو پایا ، وہ وہیں سے پایا
ہم تو جس گھر میں رہے آپ کے مہمان رہے

مَا عَرَفْنَا سے تو مقصود تھا یہ حضرت کا
بے خبر اپنی حقیقت سے نہ انسان رہے

Marfat.com

نا اُمیدی سے بچانا مرے دل کو یا رب
وصل ممکن نہیں تو وصل کا ارمان رہے

کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دُعا ہے کہ امیرؔ
نزع کے وقت سلامت مرا ایمان رہے

❀❀❀❀

ڈاکٹر محمد طاہر القادری

اے چارہ گرِ شوق کوئی ایسی دوا دے
جو دل سے ہر اک غیر کی چاہت کو بھلا دے

دنیا کے روابط کا تماشا بھی لیا دیکھ
مخلوق سے اُمید کے سب دیپ بجھا دے

پاکیزہ تمنائیں بھی لاتی ہیں اداسی
ہر ذوقِ طلب شوقِ تمنا ہی مٹا دے

کیوں نیک گمانوں کے سہارے پہ جئے ہے
ان سارے فریبوں کو سرابوں کو مٹا دے

Marfat.com

دیکھے کہ نہ دیکھے یہ تو محبوب کا حق ہے
کر آہ و فغاں اور نہ غیروں کو گلہ دے

دے لذّتِ دیدار کی بے ہوشی میں وہ ہوش
جو ہستی کی تعریف و تعین کو گنوا دے

اک میں ہوں فقط تو ہو اور عالمِ ھو ہو
اے حسن ازل ! سارے حجابات اُٹھا دے

ناسوت و ملکوت و جبروت کے احوال
لاہوتی و ہاہوتی دوائر میں ملا دے

ہر فعل صفت ذات سے یوں مجھ کو فنا کر
کوئی مجھے جانے نہ کوئی مجھ کو صدا دے

میں خود کو تلاشوں بھی مگر ڈھونڈ نہ پاؤں
یوں آتشِ سوزاں سے مری راکھ جلا دے

Marfat.com

انوار و معانی و طبائع سے جدا کر
اب عالمِ وحدات میں گم گشتہ بنا دے

ہوں تیرے حجابات کی دہلیز پہ کب سے
اک بار ذرا دیکھ یہ پردہ تو ہٹا دے

ہے روح کو ہر لحہ ترے وصل کی اُمید
آ زیست کی شب کو تو کبھی صبح بنا دے

کیوں ہُوک سی اٹھتی ہے دلِ زار سے طاہر
اس بستی کے سارے خس و خاشاک جلا دے

❁❁❁❁

عشرت گودھروی

یا رب مری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

سُننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند
پھر مسجدِ نبوی کی اذانیں بھی سُنا دے

❁❁❁❁

Marfat.com

Marfat.com

نعت سے دماغ روشنی، قلم پاکیزگی، افکار تازگی، خیالات، توانائی، الفاظ رنگینی اور لہجے رعنائی پاتے ہیں۔ نعت مضمون کو عزت، عنوان کو شہرت، اسلوب کو ندرت، بیان کو وسعت اور کلام کو قوت عطا کرتی ہے۔ نعت تخیل کے نازک آبگینے، عشق کے بے بہا خزینے، لفظ کے رواں دواں سفینے اور اظہار بیاں کے خوبصورت قرینے کا نام ہے۔ صاجبزادہ خورشید احمد گیلانی کے یہ الفاظ یقیناً مبنی برحق اور سونے کے پانی سے لکھے جانے کے قابل ہیں۔

نعت کیلئے جہاں فنِ شعری سے آگاہی، الفاظ کا زیر و بم اور نظر و فکر کی پختگی ضروری ہے، وہاں رومی و رازی اور غزالی و اقبال کے سوز اور عشق حسان ﷺ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ نعتیہ شاعری کے ساتھ ساتھ نعتیہ مجموعوں کی اشاعت بھی ایک خوبصورت روایت ہے، موجودہ دور میں ایسے مجموعے بھی ملتے ہیں جن میں کم علمی کی بنا پر ایسے اشعار کو جمع کر دیا گیا ہے جو سرکار مدینہ ﷺ کی عظمت کے منافی اور دورِ حاضر میں فتنہ کا باعث بنے ہیں۔ مگر اس پُرفتن دور میں ایک من موہنی صورت، پیشانی عرق انفعال سے معمور، نگاہیں مستی و بے خودی سے مخمور، دل چاہت دلربا ﷺ سے مسرور، چہرے پہ محبت کا نور، چال سے جنوں کا ظہور، جسم و جان میں عشق کا سرور لئے گلشن نعت میں ٹہلتی ہوئی نظر آئی اس کا حسنِ نزاکت سے واقف ہاتھ جب بھی کسی پھول کی طرف بڑھا دل سے آواز آئی یہ پھول بھی بارگاہ ناز میں مقبول ہوگا میری مراد جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہوئے، علم و عمل سے آراستہ، ذوق شعری سے پیوستہ اور ادبی ذوق سے آشنا علامہ عارف جاوید نقشبندی (مدرس المدینہ اسلامک یونیورسٹی گوجرانوالہ) کی ذات ہے جنہوں نے بڑی عرق ریزی، جانفشانی اور ذوق و محبت سے یہ نعتیہ مجموعہ بعنوان شاہِ خوباں پیش کیا ہے اس کا ہر شعر محبت رسول ﷺ کا آئینہ دار اور حسنِ ذوق سے سرشار ہے۔ علامہ موصوف اس سے قبل اپنی مختصر مگر مدلل کتب پیدائش مولیٰ کی دھوم، حقوق والدین اور مسائل روزہ پیش کر کے اربابِ دانش سے داد وصول کر چکے ہیں۔ جبکہ موصوف کی زیر طبع کتب میں بسنت اور ویلنٹائن ڈے کے حوالے سے خوبصورت کتاب ''احساسِ زیاں'' اور والدین کی ذمہ داریوں پر مبنی کتاب ''حقوق اولاد'' بھی طباعت کی منتظر ہیں۔

امید کرتا ہوں کہ یہ کاوش اہل محبت کیلئے سرمایہ دنیا و آخرت اور علامہ صاحب کیلئے باعث افتخار ہوگی، اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرماتے ہوئے توشۂ آخرت بنائے اور علامہ موصوف کو مزید خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ بجاہ النبی الامین ﷺ

علامہ ڈاکٹر شہباز احمد عثمانی

باہتمام: القادر فلنگ اسٹیشن کاموکے 055-6817300 0300-8741875

زیڈ کے پرنٹرز

دوکان نمبر 8، مہر پلازہ نعمانیہ روڈ گوجرانوالہ۔ فون: 055-4214626 موبائل: 0333-8102473

Marfat.com